اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 یوکرین روس جنگ بندی کی سمت میں بہت بڑی پیش رفت ہوئی ہے

7 فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈراز کے طریقہ کار کا اعلان

3 ہم بڑے خواب دیکھ رہے ہیں، بڑا عمل کر رہے ہیں

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 27 November 2025

ESTABLISHED IN 1985

27 نومبر 2025ء بمطابق 06 جمادی الثانی 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 281 صفحات 8 قیمت 3 روپے

67 برس کے بعد 2019ء میں آئین کی تمام دفعات کو جموں وکشمیر پر مکمل طور پر لاگو کیا گیا، منوج سنہا

”جموں وکشمیر میں میرا مشن یہ رہا ہے کہ میں اپنے شہریوں کی زندگی بہتر بناؤں، امتیاز اور ناانصافی کا خاتمہ کروں

دہشت گردی کے نظام کو ختم کروں اور یہ یقینی بناؤں کہ مرکزی سکیموں کے فوائد معاشرے کے نچلے طبقے تک پہنچیں“

جموں/۲۶ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج گورنر جموں میں 'یوم آئین' کی تقریبات سے خطاب کر

سنہا نے بدھ کے روز کہا، ”76 برسوں سے آئین مساوات، آزادی اور سماجی انصاف کا مینار اور اس عظیم ملک کے شہریوں کے لئے رہنما روشنی رہا ہے۔“ لیفٹیننٹ رہے تھے۔ انہوں نے ’آئین کی تمہید‘ کو پڑھا اور ہندوستان کے آئین کے بانیوں اور معماروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں پالیسی سازوں اور افسران پر زور دیا کہ وہ آئین کی اقدار کو برقرار رکھیں اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ اور پاسداری کے لئے پُر عزم رہیں۔ منوج سنہا نے کہا، ”ہمارا آئین قابل احترام ہے جس نے ہندوستان کی ترقی کی راہ ہموار کی ہے۔ ہمیں قومی یکجہتی اور سالمیت کو برقرار رکھنا ہے۔ ہمیں معاشرے میں خود اعتمادی اور عزت نفس کا احساس پیدا کرنا ہوگا اور ہندوستان کو طاقتور اور خود انحصار بنانے کے لئے ہر ذرائع اور وسائل کو استعمال کرنا ہوگا۔“ انہوں نے کہا کہ 67 برس کے طویل انتظار کے بعد 2019ء میں آئین کی تمام دفعات کو جموں وکشمیر پر مکمل طور پر لاگو کی گئیں جس سے امتیازی سلوک اور ناانصافی کا خاتمہ ہوا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، اب جموں وکشمیر بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مرتب کردہ آئین میں درج مساوات، سماجی اور معاشی انصاف کے اصولوں کی رہنمائی میں آگے بڑھ رہا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ پہلے دن سے ہی جموں وکشمیر میں ان کا مشن یہ رہا ہے کہ وہ شہریوں (بقیہ ۶ پر)

”آزادی صرف حقوق سے متعلق نہیں بلکہ فرائض اور اتحاد کی دعوت بھی ہے“

ایک ساتھ چلنا اختلافات کو پیچھے رکھنے کی بڑی سبیل

2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے پُرعزم: وزیر اعظم

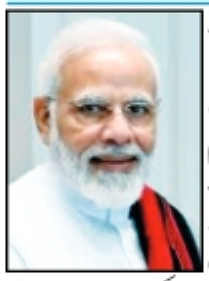

سری نگر/۲۶ نومبر/ (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز کہا کہ یہ دن ہم وطنوں کو یاد دلاتا ہے کہ آزادی صرف حقوق سے متعلق نہیں ہے، بلکہ فرائض اور اتحاد کی دعوت بھی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعظم مودی کا پیغام گجرات کے ضلع آنند کے کرمساد قصبے میں یونٹی مارچ کی فلیگ آف تقریب کے دوران پڑھ کر سنایا گیا، جو ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی آبائی جگہ ہے۔ گجرات حکومت سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں نرمدا ضلع میں کرمساد سے مجسمہ آف یونٹی تک پد یاترا (پیدل مارچ) کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم کا پیغام ضلع کلکٹر پروین چودھری نے پڑھ کر سنایا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ریاستی حکومت کو پیدل مارچ کے انعقاد پر مبارکباد دی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پد یاترا نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدموں کی آواز نے سماج کو متحد کیا، لوگوں کے خود اعتمادی کو بڑھایا، اور لاکھوں دلوں میں اتحاد کا جذبہ پیدا کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ سردار پٹیل جانتے تھے کہ جب لوگ ایک ساتھ چلتے ہیں تو اختلافات پیچھے رہ جاتے ہیں، اور راستہ سب سے بڑا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک خوشگوار اتفاق ہے کہ یوم دستور کے موقع پر یونٹی مارچ کا (بقیہ ۶ پر)

چین کی حرکت ہند۔چین تعلقات کو معمول پر لانے میں مددگار نہیں: وزارت خارجہ

اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے

اور اس طرح کے اقدامات اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتے

نئی دہلی/ ۲۶ نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے شنگھائی ہوائی اڈے پر اروناچل پردیش سے تعلق رکھنے والی ایک ہندوستانی خاتون کے ساتھ ویزا اور پاسپورٹ سے متعلق کی گئی حرکت پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کی حرکتیں دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد اور افہام وتفہیم پیدا کرنے اور تعلقات کو معمول پر لانے میں مددگار نہیں ہوں گی۔ بدھ کو یہاں ایک میڈیا بریفنگ میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور اس طرح کے اقدامات اس حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ماضی میں کئی بار واضح کر چکا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن برقرار رکھنا ہندوستان اور چین کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے ضروری شرط ہے۔ ترجمان نے کہا، "اروناچل پردیش سے تعلق رکھنے والے ہندوستانی شہری کے خلاف چین کی من مانی کارروائیاں دونوں فریقوں کی باہمی اعتماد اور افہام وتفہیم اور تعلقات کو بتدریج معمول پر لانے کی کوششوں میں مددگار نہیں ہیں۔ سرحدی علاقوں میں (بقیہ ۶ پر)

ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز، سرینگر میں کا ایک اور سرد ترین رات

سرینگر میں کم درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ

10 دسمبر تک موسم میں بڑے پیمانے پر کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر/۲۶ نومبر (ایجنسیز) وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کا زور تیز تر ہوتے ہوئے سری نگر میں رواں موسم کی اب تک کی ایک اور سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے اور رواں موسم کی اب تک کی سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے جبکہ گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت 0.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سیلسیس جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.5 ڈگری سیلسیس، منفی 5.8 ڈگری سیلسیس، منفی 6.2 ڈگری سیلسیس اور منفی 2.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.9 ڈگری سیلسیس اور منفی 4.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ وسطی کشمیر: سری نگر منفی 3.9 ڈگری، بڈگام منفی 4.2 ڈگری، گاندربل منفی 2.8 ڈگری، سونمرگ منفی 3.1 ڈگری۔ شمالی کشمیر: بارہمولہ منفی 5.9 ڈگری، (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے رام مندر پر پاکستان کے تبصرے کو مسترد کرتے

ہوئے کہا کہ داغدار ریکارڈ رکھنے والوں کو اخلاقی نصیحت کرنے کا کوئی حق نہیں

نئی دہلی/۲۵ نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے ایودھیا میں رام مندر میں پرچم کشائی کی تقریب پر پاکستان کے تبصرے کو واضح طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک کا پاکستان کا ریکارڈ سب کو معلوم ہے اور اس لیے اسے ہندوستان کو اخلاقی نصیحت دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ بدھ کو یہاں ایک میڈیا بریفنگ میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ "ہم نے پاکستان کے تبصرے دیکھے ہیں اور انہیں حقارت کے ساتھ مسترد کیا ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔ جبر، تعصب، اور اقلیتوں کے ساتھ منظم ناروا سلوک کا داغدار ملک ہونے کے ناطے پاکستان کو دوسروں کو نصیحت کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔" ترجمان نے کہا کہ پاکستان کو کھوکھلے منافقانہ نصیحت کرنے کے بجائے بہتر ہوگا کہ وہ اپنے انسانی حقوق کے خراب ریکارڈ کا جائزہ لے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک انسانی حقوق کا تعلق ہے تو پاکستان کو خود کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ دنیا جانتی ہے کہ پاکستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ایودھیا کے رام مندر میں جھنڈا لہرایا تھا جس کے بعد پاکستان نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے ہندوستان میں (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انقلابی اختراعات پر زور دیا

کہا، ہمارے نوجوانوں کو صرف اپنی تقدیر بدلنے کیلئے نہیں

بلکہ دُنیا کی نئی تقدیر بنانے کیلئے بھی لگن اور عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے

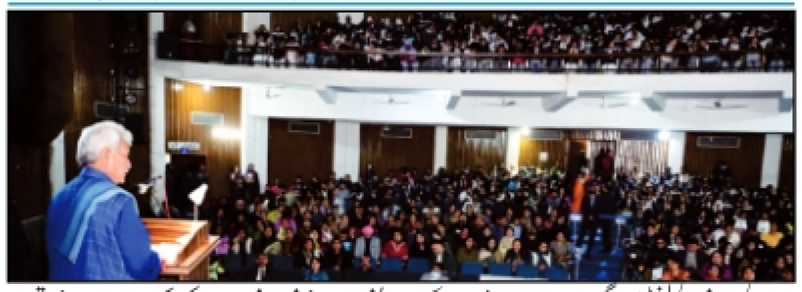

جموں/۲۶ نومبر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز نوجوانوں سے انقلابی اختراعات پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ صرف اپنی تقدیر بدلنے کے لئے نہیں بلکہ دُنیا کی نئی تقدیر بنانے (بقیہ ۶ پر)

دہلی کار دھماکے میں عمر النبی کو پناہ دینے کے الزام میں فرید آباد کا رہائشی گرفتار: این آئی اے

زیر حراست مزمل کی نشاندہی پر الفلاح یونیورسٹی سمیت کئی مقامات پر چھاپے

سری نگر/۲۶ نومبر/ ایجنسیز/ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے ایک اہم پیش رفت میں دہلی دھماکے میں ملوث کشمیری ڈاکٹر عمر النبی کو پناہ دینے کے الزام میں فرید آباد کے ایک رہائشی کو گرفتار کیا ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ دھوج، فرید آباد (ہریانہ) کا شعیب اس معاملے میں گرفتار ہونے والا 7 واں ملزم ہے۔ بیان میں لکھا ہے کہ این آئی اے کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ شعیب نے 10 نومبر کے دہلی کار بم دھماکے سے پہلے دہشت گرد عمر کو لاجسٹک مدد فراہم کی تھی جس میں قومی راجدھانی میں لال قلعہ کے باہر متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ این آئی اے نے اس سے قبل کار بمبار ڈاکٹر عمر کے 6 دیگر اہم ساتھیوں کو اپنی تحقیقات کے دوران گرفتار کیا تھا۔ بیان کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی خودکش بم دھماکے کے سلسلے میں مختلف لیڈز کا تعاقب جاری رکھے ہوئے ہے اور اس خوفناک حملے میں ملوث دیگر افراد (بقیہ ۶ پر)

بڈگام ضمنی انتخاب: بی جے پی نے پی ڈی پی

کو جیت دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا: نائب وزیر اعلیٰ

کچھ عناصر لوگوں اور این سی کے درمیان دراڑ پیدا کرنا چاہتے ہیں

سری نگر/۲۶ نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بدھ کے روز سنسنی خیز دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بڈگام ضمنی انتخاب میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی جیت براہ راست بی جے پی کی مدد کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے 'پراکسی امیدوار' کھڑے کر کے انتخابی نتائج کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران چودھری نے کہا، 'کیا آپ کو لگتا ہے کہ پی ڈی پی کی جیت میں بی جے پی کا کوئی رول نہیں تھا؟ کیا بی جے پی نے پراکسی امیدوار میدان میں نہیں اتارے؟ سب منظم طریقے سے کیا گیا۔' واضح رہے کہ بڈگام ضمنی انتخاب نیشنل کانفرنس (این سی) کے لیے ایک بڑا دھچکہ ثابت ہوا، کیونکہ حکمران جماعت کے (بقیہ ۶ پر)

اسکولوں کو حکومت کی جانب سے منظور شدہ

نصاب سے باہر کتابیں فروخت کرنے کی اجازت نہیں

والدین کی جانب سے موصول ہونی والی شکایات پر کارروائی کی جارہی ہے، ناظم تعلیم

سرینگر/۲۶ نومبر/ سی این آئی/ کسی بھی اسکول کو حکومت کی جانب سے منظور شدہ نصاب سے باہر کتابیں فروخت کرنے کی اجازت نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ والدین کی جانب سے جہاں کہیں بھی شکایات موصول ہوتی ہے تو اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ جو اسکول حکومت کی طرف سے تجویز کردہ این سی ای آر ٹی کی نصابی کتب کے بجائے پرائیویٹ پبلشروں سے کتابیں فراہم کرتے ہیں، ان کے والدین کو معاوضہ ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی خلاف ورزیوں کے ذمہ داروں کو کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وانی نے کہا کہ والدین کی شکایات کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے اور کسی بھی اسکول کو منظور شدہ NCERT نصاب سے باہر کتابیں لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ داروں کو معاوضہ ادا کرنا پڑے گا۔ موسم سرما کی نقل وحمل کی (بقیہ ۶ پر)

سمارٹ میٹروں کی تنصیب کا سلسلہ جاری

جموں میں 1,87,894 اور کشمیر میں 1,93,777 سمارٹ میٹر لگائے گئے

سرینگر/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) محکمہ بجلی کے عہدیداروں نے بتایا کہ جموں وکشمیر نے ایک سال سے زیادہ عرصے میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 3.81 لاکھ سے زیادہ آلات کی تنصیب کے ساتھ، ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم کے تحت سمارٹ بجلی میٹروں کے رول آؤٹ میں 40 فیصد پیش رفت حاصل کی ہے۔ پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ نومبر 2020 میں جموں اور سری نگر شہروں کے منتخب علاقوں میں 20,000 میٹر نصب کرنے کے ابتدائی ہدف کے ساتھ شروع ہوا تھا اور آخر کار اسے 2022 میں 1.5 لاکھ سمارٹ میٹر نصب کرنے کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ دوسرا اور تیسرا مرحلہ جو 2024 میں 2026 تک 9.50 لاکھ سے زیادہ سمارٹ میٹر تنصیبات کے مجموعی ہدف کے ساتھ شروع ہوا تھا فی الحال عمل میں آرہا ہے۔ چیف سکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں یہاں منعقدہ میٹنگ میں پیش رفت رپورٹ کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سکریٹری نے پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آپریشنل کارکردگی کو بڑھانے، انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور RDSS کے تحت بجلی کے نقصانات کو کافی حد تک کم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اصلاحاتی اقدامات کا جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق، 3,81,671 سمارٹ میٹر نصب کیے گئے تھے، جو جموں وکشمیر میں (بقیہ ۶ پر)

2 کروڑ سے زیادہ آدھار نمبروں کو غیر فعال کیا گیا

مرنے والے افراد کے ڈیٹا حاصل کرنے کے بعد یہ کارروائی کی گئی

نئی دہلی/۲۶ نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی منفرد شناختی اتھارٹی (یو آئی ڈی اے آئی) نے آدھار ڈیٹا بیس کی مسلسل درستگی کو یقینی بنانے کے لیے پیور یفیکیشن مہم کے ایک حصے کے طور پر متوفی افراد کے دو کروڑ سے زیادہ آدھار نمبروں کو غیر فعال کر دیا ہے۔ بدھ کو جاری کردہ سرکاری معلومات کے مطابق، یو آئی ڈی اے آئی نے رجسٹرار جنرل آف انڈیا (آر جی آئی)، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں، پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام وغیرہ سے مرنے والے افراد کے ڈیٹا حاصل کرنے کے بعد یہ کارروائی کی ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی متوفی افراد کا ڈیٹا حاصل کرنے کے لیے مالیاتی اداروں اور دیگر اداروں (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ کا دوروزہ اجلاس کل سری نگر میں طلب

سری نگر ۲۶ نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کی مجلس عاملہ کا دوروزہ اجلاس پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح زیرو برج طلب کیا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر کے مطابق یہ غیر معمولی اجلاس 27 نومبر 2025 بوقت 11 بجے دن پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح زیرو برج سرینگر طلب کیا گیا ہے، جو اگلے روز بھی جاری رہے۔ اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال، تنظیمی امورات، لوگوں کے مسائل اور اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔ اجلاس میں پارٹی نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سمیت ورکنگ کمیٹی کے تمام مدعو کیے گئے ممبران تشریف فرما ہوں گے۔

کشمیر میں فلمی دنیا کی واپسی: ڈل جھیل سے زینہ کدل تک کرناٹک فلم یونٹ کی شوٹنگ

اس سے نہ صرف سیاحتی سرگرمیوں بلکہ مقامی معیشت کو بھی مدد ملے گی

سری نگر ۲۶ نومبر (یو این آئی) سالہا سال تک خاموش رہنے کے بعد کشمیر کی حسین وادیوں میں ایک بار پھر کیمرے، لائٹس اور ایکشن کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں شہر خاص کے زینہ کدل علاقے کے ساتھ ساتھ مشہور ڈل جھیل کے نیلگوں پانیوں پر بھی فلمی ٹیمیں شوٹنگ میں مصروف نظر آئیں، جس سے نہ صرف سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ ملا بلکہ مقامی لوگوں میں بھی امید کی نئی کرن جاگی۔ بدھ کے روز فلم کی شوٹنگ نے ڈل جھیل پر ایک منفرد ماحول پیدا کر دیا۔ ہاؤس بوٹوں کے بیچ، یخ بستہ ہواؤں اور صبح کی ہلکی دھوپ میں فلم کے اہم مناظر فلمائے گئے۔ فلم کے ڈائریکٹر اے آر وشیات نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ کشمیر میں شوٹنگ ان کے لیے ایک خواب کے پورا ہونے جیسا ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم چھ ماہ سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے۔ یہاں آنا اور کام کرنا ایک شاندار تجربہ ہے۔ ہم خود کو پوری طرح محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور بھی لوگ یہاں بے حد تعاون کر رہے ہیں۔' فلم کی اداکارہ اور اداکار بھی کشمیر کی خوبصورتی اور یہاں کے لوگوں کی مہمان نوازی سے خاصے متاثر نظر آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ ڈل جھیل جیسی جگہ (بقیہ ۶ پر)

ہائی کورٹ نے 'یومِ آئین' کی تقریب منائی

چیف جسٹس ارون پلی نے آئین کی تمہید پڑھ کر سُنائی

جموں/۲۶رنومبر/(ڈی آئی پی آر) آج 26رنومبر 2025ء کو76ویں'یوم آئین' کی یاد میں جموں وکشمیر اورلداخ ہائی کورٹ کے جموں ونگ میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے آئین کی تمہید پڑھ کر سُنائی جس کے بعد موجود ججوں، عدالتی اَفسران اور رجسٹری کے اَفسران وملازمین نے بھی اسے پڑھا۔تقریب میں جسٹس سندھو شرما،جسٹس راج رجنیش (بقیہ ۶ پر)

رام بن ضلع میں ماحولیاتی آلودگی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف بڑی کاروائی

18 تشخیصی مراکز اور کلینیکل لیبارٹریوں کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم

سرینگر/۲۶نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک)ماحولیاتی اور صحت کی خلاف ورزیوں کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، جموں وکشمیر پولیشن کنٹرول کمیٹی نے رام بن ضلع میں بائیو میڈیکل ویسٹ اور آلودگی کنٹرول قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر غیر قانونی طور پر کام کرنے والے 18 تشخیصی مراکز اور کلینیکل لیبارٹریوں کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق، یہ طبی سہولیات بائیومیڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2016 کے تحت لازمی اجازت کے بغیر کام کر رہی تھیں، اور یہ پانی (آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول) ایکٹ، 1974 اور ہوا (آلودگی کی روک تھام اور کنٹرول) ایکٹ، 1981 کی دفعات کی بھی خلاف ورزی کرتی پائی گئیں۔آلودگی کنٹرول کمیٹی کے حکام نے انکشاف کیا کہ حتمی نوٹس سمیت متعدد نوٹسز کے باوجود متعلقہ لیبارٹری کے مالکان ضروری اجازت حاصل کرنے میں ناکام رہے اور قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آپریشن جاری رکھا۔ڈویژنل آفیسر، جے کے پی سی سی رام بن کی طرف سے کئے گئے ایک حالیہ معائنہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ یونٹ نہ صرف اجازت کے بغیر کام کررہے تھے بلکہ خطرناک بائیو میڈیکل ویسٹ کو الگ کرنے، ہینڈلنگ اور ٹھکانے لگانے میں بھی غیر تعمیل کررہے تھے -جو کہ صحت عامہ اور ماحولیات کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہے۔چنانچہ (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے خانیار اور حضرت بل علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

کہا، یہ حکومت تمام وعدوں کو پورا کرے گی اور تمام زیر التوا پروجیکٹوں کی تکمیل کو یقینی بنائے گی

سری نگر/26نومبر/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت اَپنے وعدوں کو پورا کرے گی اور جموں وکشمیر میں شروع کئے گئے اور طویل عرصے سے زیر التوا تمام منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائے گی۔اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار سری نگر کے خانیار اور حضرت بل علاقوں کے ایک تفصیلی دورے کے دوران کیا جس کا مقصد مختلف جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر بھی تھے۔نائب وزیر اعلیٰ نے معائنے کے (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کے خلاف مودی حکومت کی 'زیرو ٹالرنس' پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا

ممبئی حملوں میں دہشت گردوں کی جانب سے دیئے گئے زخموں کو کبھی نہیں بھول سکتے/امیت شاہ

ملک شدت پسندی کا مقابلہ کر رہا ہے، ملک کی حفاظت کرنے پر فوجیوں پر فخر/راجناتھ سنگھ

سرینگر/۲۶نومبر/سی این آئی/نریندر مودی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا ہے اور ہندوستان انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں عالمی رہنما بن گیا ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ممبئی حملے میں جان گنوانے والوں کوخراج تحسین پیش کیا۔اسی دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ''ہم پاکستان کے عسکریت پسندوں کی جانب سے دیئے گئے زخموں کو کبھی نہیں بھول سکتے ہیں۔سی این آئی کے مطابق ممبئی دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ نریندر مودی حکومت کی دہشت گردی کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' کی پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا ہے اور ہندوستان انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں عالمی رہنما بن گیا ہے۔ شاہ نے کہا کہ بزدل دہشت گردوں نے2008 میں آج کے دن ممبئی میں بے گناہ لوگوں کا قتل کر کے انسانیت کو شرمندہ کیا۔انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''میں26/11 کے ممبئی حملوں میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے فوجیوں کو اپنی جذباتی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور اپنی جانیں گنوانے والوں کوخراج (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی پی آر نے جموں میں 'یومِ آئین' کی تقریبات منائی

ڈائریکٹر اِنفارمیشن نے تقریبات کی قیادت کی

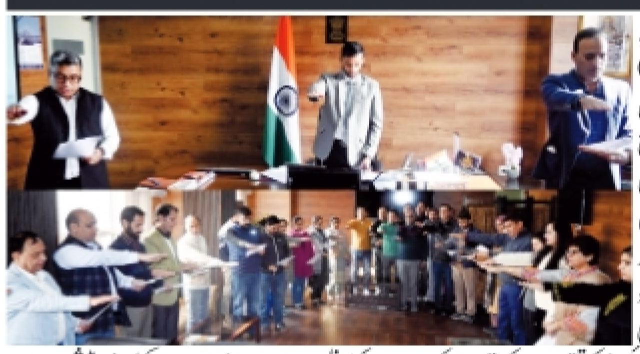

جموں/۲۶رنومبر/(ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹر اِنفارمیشن نتیش راجورا نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس کے کانفرنس ہال میں 'آئین کی تمہید پڑھ کر محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ(ڈی آئی پی آر)میں یومِ آئین' کی تقریبات کی قیادت کی۔تقریب میں جوائنٹ ڈائریکٹر اِنفارمیشن (ہیڈکوارٹر) ڈاکٹر ظہور احمد، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں دیپک دوبے، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر او راے (بقیہ ۶ پر)

پٹن میں دھان کے کھیتوں سے کم عمر لڑکا مردہ حالات میں برآمد

سرینگر/26نومبر/سی این آئی/پٹن کے کے پی پائین علاقے میں 10 سالہ لڑکا دھان کے کھیتوں میں مردہ پایا گیا۔ حکام کے مطابق کم عمر بچے کی شناخت آیان علی ساکنہ کے پی پائین کے بطور ہوئی ہے ۔ مقامی لوگوں نے کھیتوں میں بچے کی نعش دیکھنے کو ملی جس کے بعد انہوں نے پولیس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ واردات پر پہنچ کر نعش کو اپنی تحویل میں لیا اور ضروری لوازمات کی ادائیگی کے بعد نعش آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد کردی گئی ۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کرلی گئی ہے اور موت کی وجہ کے بارے میں مزید تفتیش شروع کردی گئی۔

جموں وکشمیر کلچرل اکیڈمی نے 'یوم آئین' منایا

سری نگر/26نومبر/(ڈی آئی پی آر)جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے بدھ کے روز سری نگر کے ٹیگور ہال میں یوم آئین۔2025 منایا۔ اِس موقعہ پر ثقافتی طور پر تعلیمی سرگرمیوں کا اِنعقاد کیا گیا جس کا مقصد عوام میں ہندوستان کے آئینی اَقدار اور اصولوں کی تفہیم کو بڑھانا تھا۔پروگرام کا آغاز تمہید کے اجتماعی پڑھنے کے ساتھ ہوا جس کی قیادت ایڈیشنل سیکرٹری (کشمیر) کلچرل اکیڈمی عدیل سلیم نے کی اور اس کے ذریعے اِنصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے عزم کا اعادہ کیا۔'ہندوستان کے آئین میں فن اور خطاطی' کے موضوع پر ایک خصوصی نمائش میں (بقیہ ۶ پر)

یکم دسمبر سے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کی شروعات

جموں کشمیر کے تین نومنتخب ممبران راجیہ سبھا کی حلف برداری پہلے روز ہوگی

سرینگر/۲۶نومبر/سی این آئی/یکم دسمبر سے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کی شروعات کے پہلے روز جموں کشمیر کے تین نومنتخب ممبران راجیہ سبھا کی حلف برداری ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس سے حال ہی میں منتخب ہونے والے تین راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے دن یکم دسمبر کو حلف لیں گے۔تفصیلات کے مطابق، تین ممبران پارلیمنٹ، شمی اوبرائے، سجاد احمد کچلو، اور چودھری محمد رمضان کو نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن حلف دلائیں گے۔تقریب حلف برداری تقریباً پانچ سال کے وقفے کے بعد جموں وکشمیر کیلئے راجیہ سبھا کی نمائندگی کی واپسی کی علامت ہوگی۔سابقہ ریاست کی تنظیم نو اور 2019 میں دفعہ370 کی منسوخی کے بعد سے یونین ٹیریٹری میں راجیہ سبھا کے پہلے انتخابات میں یہ لیڈر گزشتہ ماہ منتخب ہوئے تھے۔انتخابات چار سیٹوں کیلئے ہوئے تھے جن میں سے نیشنل کانفرنس نے تین میں کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ بی جے پی نے ایک سیٹ حاصل کی تھی، جس کے امیدوار ست شرما نے پہلے ہی حلف لیا تھا۔چودھری محمد رمضان ایک سابق وزیر اور ایم ایل اے ہیں جنہوں نے جموں وکشمیر اسمبلی میں کئی بار کام کیا ہے۔سجاد احمد کچلو کشتواڑ سے سابق وزیر بھی ہیں اور پارٹی کے خزانچی شمی اوبرائے این سی (بقیہ ۶ پر)

بہتر بیک ریسٹ اور جدید لومز سے قالین تربیتی مراکز کو سہولیت فراہم

کیپکس26-2025 کے مرحلہ اوّل میں50 میں سے25 قالین تربیتی مراکز کا احاطہ

سری نگر/۲۶رنومبر/(ڈی آئی پی آر)محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لومز کشمیر نے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کی قالین صنعت کی بحالی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کیپکس 26-2025 کے مرحلہ اوّل کے تحت اَپنے قالین بافی تربیتی مراکز کے لئے25 جدید سٹیل لومز حاصل کئے ہیں۔یہ اَقدام 100 اضافی کارپٹ لومز کے علاوہ ہے جو رواں مالی برس کے لئے فائدہ اُٹھانے والے بنکروں کو فراہم کرنے کی اجازت وزارت ٹیکسٹائلز نے اپنے وول پروسسنگ (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں منشیات فروش کی لاکھوں روپیوں کی غیر منقولہ جائیداد ضبط: پولیس

مذکورہ جائیداد منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے بنائی گئی ہے

جموں/۲۶نومبر (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کردی۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ پولیس اسٹیشن ریہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر زیر نمبر 135/2025 کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ طارق حسین شاہ ولد شاہ محمد ساکن چک اودھم پور، جو ایک بدنام زمانہ منشیات فروش ہے ، ایک رہائشی مکان جو خسرہ نمبر 1624/1625 چک اودھم پور میں تعمیر کیا گیا ہے، کا مالک ہے۔انہوں نے کہا کہ جمع شدہ شواہد کی بنیاد پر تفتیشی افسر کو یہ معقول یقین ہوا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ رقم سے بنائی گئی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ قانونی تقاضوں کے مطابق اس جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68(ایف) کے تحت آئندہ قانونی کارروائی کے لئے ضبط کرلیا گیا۔پولیس ترجمان نے بتایا کہ ضبط شدہ جائیداد کی مالیت 70 لاکھ روپے ہے، جس کی ضبطی منشیات کے مجرموں کے خلاف اودھم پور پولیس کی سخت کارروائی کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس نے ضلع میں سال رواں کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 12.70 کروڑ مالیت کی جائیداد ضبط کی ہے۔

دستگیر صاحب کی درگاہ پر نور خانہ اور سینٹری کمپلیکس برائے خواتین کا افتتاح

ہم جذبات بیچنے پر یقین نہیں رکھتے بلکہ عوام کے جذبات کا خیال رکھتے ہیں : اندرابی

سرینگر/۲۶نومبر/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر کے خانیار میں پیر دستگیر صاحب کی مشہور درگاہ پر نوتعمیر شدہ نور خانہ کا افتتاح کیا۔ ان کے ہمراہ بورڈ کے ممبران ڈاکٹر غلام نبی حلیم، سید محمد حسین حقانی، بورڈ کے ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین ، حضرتبل کے امام مولوی ریاض الحق ، درگاہ خانیار کے امام مولوی مدثر اور ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق اور دیگر بھی موجود تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر اندرابی نے لیڈیز سینٹری کمپلیکس کا بھی افتتاح کیا۔دونوں بنیادی ڈھانچے (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں شرکت کیلئے پیرول پر رہائی کی درخواست

پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے فیصلہ محفوظ کرلیا، آج حتمی سماعت ہوگی

سرینگر/۲۶نومبر/سی این آئی/یکم دسمبر سے شروع ہو رہے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں شرکت کیلئے پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید کی پیرول پر رہائی کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔سی این آئی کے مطابق پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے کو بارہمولہ کے رکن پارلیمان عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید کی دسمبر میں ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے حراستی پیرول کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔وہ این آئی اے کے ذریعہ درج دہشت گردی کے ایک کیس میں حراست میں ہے۔اسپیشل این آئی اے جج پرشانت شرما نے عبدالرشید شیخ اور این آئی اے کے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے وکیل کی عرضیوں کو سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔این آئی اے کے وکیل نے کہا کہ ایجنسی کو ملزم کے زیر حراست پارلیمنٹ اجلاس میں شرکت پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ایڈوکیٹ وخیات اوبرائے اور نشیتا گپتا عبدالرشید شیخ کی طرف سے پیش ہوئے اور عرض کیا کہ انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے اگر انہیں دہلی ہائی کورٹ کے حکم کے نتیجہ کے تحت حراست میں پیرول دیا جاتا ہے جس میں لاگت کے معاملے پر فیصلہ آتا ہے۔عرضیاں سننے کے بعد، عدالت نے 27 نومبر کیلئے حکم محفوظ کرلیا۔ بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ نے یکم دسمبر سے شروع ہونے والے (بقیہ ۶ پر)

بچوں کا آدھی رات تک جاگنا دائمی تھکاوٹ اور صبح دیر سے اٹھنے کا باعث

نیند کی کمی کی بڑی وجہ فون کا ضرورت سے

زیادہ استعمال اور رات گئے اسکرین ٹائم/ چائلڈ ڈیولپمنٹ ماہرین

سرینگر/۲۶نومبر/سی این آئی/بچوں کا آدھی رات تک جاگنا اکثر دائمی تھکاوٹ، صبح دیر سے اٹھنے اور اسکول کی کارکردگی کے ساتھ مسائل کا باعث بنتی ہے کی وضاحت کرتے ہوئے ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ نیند کی کمی کی بڑی وجہ فون کا ضرورت سے زیادہ استعمال اور رات گئے اسکرین ٹائم ہے ۔سی این آئی کے مطابق نیشنل چائلڈ ڈیولپمنٹ کونسل کی جانب سے اہم کمیٹی کی میٹنگ کی۔اراکین نے ایک اہم مسئلے پر بحث کی یعنی بچوں، نوعمروں اور بڑوں میں مناسب نیند کی ضرورت۔اس سیشن میں ماہرین تعلیم، بچوں کی نشوونما کے ماہرین، اور کمیٹی کے ارکان نے روزمرہ کی زندگی، اسکولوں اور آج کے نوجوانوں کے بدلتے ہوئے طرز زندگی میں اپنے تجربات کی بنیاد پر اپنے مشاہدات اور خدشات کا اظہار کیا۔میٹنگ کا آغاز ایک اہم یاد دہانی کے ساتھ ہوا: نوجوانوں میں نیند کی کمی عام ہوتی جا رہی ہے۔اس کی بڑی وجہ فون کا ضرورت سے زیادہ استعمال اور رات گئے اسکرین ٹائم ہے۔اراکین نے نوٹ کیا کہ بہت سے بچے آدھی رات یا اس کے بعد تک جاگتے رہتے ہیں۔یہ اکثر دائمی تھکاوٹ، صبح کے معمولات میں کمی، اور اسکول کی کارکردگی کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

سکمز کی وضاحت: سفارش پر علاج نہیں، ہر مریض برابر

علاج کا واحد معیار صرف اور صرف طبی ضرورت ہے

سری نگر/۲۶نومبر(یو این آئی) شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ نے بدھ کے روز ایک حالیہ انتظامی حکم نامے کو غلط طور پر پیش کیے جانے پر وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ادارہ کسی بھی مریض کو 'وی آئی پی یا ترجیحی' بنیادوں پر علاج فراہم نہیں کرتا اور علاج کا واحد معیار صرف اور صرف طبی ضرورت ہے۔جاری کردہ بیان کے مطابق ادارے نے واضح کیا کہ تمام مریض برابر ہیں اور ہنگامی ضرورت کے مطابق ہی ٹرائج اور اسٹیریم لائننگ کی جاتی ہے۔کسی بھی مرحلے پر علاج کسی سفارش یا ترجیح کی بنیاد پر فراہم نہیں کیا جاتا۔ہماری اوّلین ترجیح وہ مریض ہوتے ہیں جنہیں فوری طبی سہولت درکار ہو۔سکمز نے وضاحت کی کہ جس حکم نامے کو غلط تاثر دیا گیا ہے وہ دراصل حال ہی میں قائم کی گئی میڈیکل سوشل ویلفیئر سیل سے متعلق ہے، جس کا مقصد ضرورت مند اور مالی طور پر کمزور مریضوں کی بہتر معاونت ہے۔اس سیل کے نوڈل آفیسر کا کام چیف منسٹر کینسر علاج اسکیم جیسے پروگراموں سے مستفید ہونے کے طریقہ کار میں غریب مریضوں کی رہنمائی اور سہولت کاری ہے ۔ ادارے نے کہا کہ اکثر غریب اور مجبور مریض رہبرانہ مشورے یا اسکیموں سے متعلق رہنمائی کیلئے راج بھون، چیف منسٹر آفس یا دیگر سرکاری دفاتر سے رجوع کرتے ہیں، اور یہ ہدایت (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر کے آبی ذخائر تباہ ہونے کی دہانے پر

خود احتسابی کا فقدان، وسائل کی شان رفتہ بحال کرنے

کیلئے سرکار اور عوام مشترکہ طور اقدام اٹھائیں

سرینگر/۲۶نومبر/ کے پی ایس/ وادی کشمیر کے آبی ذخائر کے تحفظ کیلئے اقدامات اُٹھائے جا رہے ہیں لیکن زمینی سطح پر اگر دیکھا جائے تو یہاں کے آبی ذخائر نیست و نابود ہونے کی نوبت تک پہنچ گئے ہیں جس کیلئے سرکار کے ساتھ ساتھ مقامی لوگ بھی ذمہ دار ہیں۔کشمیر پریس سروس کے تفصیلات کے مطابق دریائے جہلم، دریائے سندھ، جھیل ڈل، جھیل ولر، آنچار جیل، ہوکر سر، مانسبل جھیل اور دیگر آبی ذخائر بشمول چشمے، کوہل، دریا، تالاب کی حالت دن بدن تباہ ہوتی جارہی ہے ۔ ہوکر سر مکمل طور خشک ہو چکا ہے جھیل ڈل کی وسعت ختم ہو رہی ہے ۔ اگر چہ اس سلسلے میں مقامی سطح پر سرکار کی توجہ دلانے کی کئی بار کوشش کی تاہم سرکاری افسران اپنے ذاتی مفادات کے خاطر اس طرف توجہ مبذول کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ سر خشک ہوا ہے اور افسران کی پشت پناہی سے اس کی زمین آباد ہو رہی ہے ۔وادی کشمیر میں جو آبی ذخائر موجود ہیں وہ دنیا بھر میں مشہور تھے اور ان ذرایعے کے پانی کو آب حیات تصور کرتے تھے لیکن بدقسمتی سے اس نعمت عظمیٰ کو ہم محفوظ نہ رہ سکے۔جھیل ڈل، نگین لیک، جھیل ولر، مانسبل لیک اور آنچار جھیل کی توان آبی ذخائر کا حلیہ ہی (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ میں منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام، 24.50 کلو بھنگ برآمد: پولیس

سری نگر/۲۶نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف ایک اہم کارروائی کے دوران جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع انت ناگ کے آوورا گاؤں میں منشیات اسمگلنگ کی ایک کوشش کو ناکام بنا کر بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے ۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پہلگام کی ایک ٹیم، جو آوورا گاؤں میں مردم شماری کی ڈیوٹی پر تعینات تھی، محکمے کے ایک ٹاٹا سومو میں آوورا نالے کی طرف جا رہی تھی، نے ایک مشکوک شخص کو دیکھا جو لوہے کی بنی ایک ہینڈ کارٹ کو دھکیل رہا تھا جس پر کئی تھیلے رکھے ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے تعاون سے

سندریشی فوک تھیٹر کے اہتمام سے چاڈورہ میں بچہ نغمہ کی نمائش

چاڈورہ/۲۶نومبر/شافیعہ گلفام/سندریشی فوک تھیٹر ہانجی گنڈ چاڈورہ کے اہتمام اور حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے تعاون سے مشہور کشمیری لوک رقص بچہ 'نغمہ' خیبر گروپ آف اسکولز چاڈورہ میں نمائش کی۔ یہ کلچرل پروگرام کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم "CFPGS" کے تحت منعقد کیا گیا جس کا مقصد ہندوستان کی روایتی فنی شکلوں کا تحفظ ہے۔تقریب میں پرموز بشیر 'JKAS' ایس ڈی ایم چاڈورہ خاص مہمان کے بطور شریک ہوئے جبکہ شاہنواز سلطان چیئرمین کے پی ایس، قومی اعزاز یافتہ گلزار احمد بٹ، منظور الحق اور شاہجہاں احمد بلکھت نے مہمان ذی وقار کے بطور تقریب میں شرکت کی۔ان قومی (بقیہ ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام سے ادبی و تحقیقی ورثے کو اُجاگر کرنے کی کوشش

ڈگری کالج گاندربل میں علمی و تحقیقی یک روزہ سمینار کا انعقاد

سرینگر/۲۶نومبر/جمیل انصاری/جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج گورنمنٹ ڈگری گاندربل کے کانفرنس ہال میں ایک نہایت اہم، تحقیقی و ادبی نوعیت کا ایک روزہ سمینار منعقد کیا گیا، جس کا مقصد ضلع گاندربل کی ادبی وراثت، تحقیقی روایات اور تحقیقی امکانات کو اُجاگر کرنا تھا۔قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ گاندربل میں اس نوعیت کا ادبی و تحقیقی پروگرام پہلی مرتبہ منعقد ہوا، جسے ضلع کی علمی و ادبی تاریخ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت (بقیہ ۶ پر)

آئین قومی شناخت کی مقدس کتاب ہے

اسے اپناتے ہوئے پارلیمنٹ نے عوامی امنگوں کا اظہار کیا: مرمو

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کو قومی شناخت اور قومی وقار کی عظیم کتاب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ دہائی میں ہماری پارلیمنٹ نے اس کی اقدار پر عمل کرتے ہوئے عوام کی امنگوں کے اظہار کے لیے متعدد کام کیے ہیں۔ محترمہ مرمو نے بدھ کے روز یہاں یوم آئین کے موقع پر ایوانِ دستور کے سنٹرل ہال میں اپنے خطاب میں کہا کہ آئین ساز اسمبلی نے پارلیمانی نظام کو اپنانے کے حق میں جو مضبوط دلائل پیش کیے تھے، وہ آج بھی پوری طرح معتبر اور موزوں ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں عوامی تمناؤں اور خواہشات کی ترجمانی کرنے والی ہندوستانی پارلیمنٹ آج دنیا کے کئی جمہوری نظاموں کے لیے ایک قابل تقلید مثال بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ' ہمارے آئین ساز چاہتے تھے کہ آئین کے ذریعہ ہمارا اجتماعی اور انفرادی وقار ہمیشہ محفوظ رہے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہوتی ہے کہ گزشتہ دس برسوں میں ہماری پارلیمنٹ نے عوامی امنگوں کو ظاہر کرنے کی نہایت مؤثر مثالیں پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ آئین سازوں کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے وہ تمام اراکین پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتی ہیں اور ایک مشکور ملک کی جانب سے دستور ساز اسمبلی کے معزز اراکین کی یاد میں ادب و احترام کے ساتھ خمن کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی روح سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت جیسی اعلیٰ اقدار میں ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اطمینان کی بات ہے کہ ان تمام پہلوؤں پر پارلیمنٹ کے اراکین نے آئین سازوں کے تصورات کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔ پارلیمانی نظام کی کامیابی کے ٹھوس ثبوت کے طور پر آج ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی سمت گامزن ہے۔ ملک میں تقریباً 25 کروڑ لوگوں کا خط افلاس سے اوپر آ جانا معاشی انصاف کے پیمانے پر دنیا کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آئین میں درج سماجی انصاف کے اصولوں کے مطابق ملک میں شمولیاتی ترقی کے لیے مستقل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ناری شکتی وندن ادھینیم کے نافذ ہونے سے خواتین کی قیادت میں ترقی

کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 7 نومبر سے ملک قومی گیت وندے ماترم کی تخلیق کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر ملک بھر میں یادگاری تقاریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ تقاریب مادرِ وطن کو خوشحال، مضبوط اور خود کفیل بنانے کے عزم کا موقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ اس قومی عزم کی تکمیل کے لیے آپ سبھی معزز اراکین ملک کے عوام کو صحیح سمت اور تحریک فراہم کریں گے۔ صدر نے کہا کہ ملک کا آئین ہماری قومی شناخت کی مقدس کتاب ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت کی کتاب ہے۔ یہ وہ رہنما کتاب ہے جو نوآبادیاتی ذہنیت ترک کر کے ملک کو قومی نظریے کے ساتھ آگے بڑھانے کی راہ دکھاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی جذبے کے تحت، سماجی اور تکنیکی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، فوجداری انصاف کے نظام سے متعلق اہم قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے آئین میں ترمیم سے متعلق التزامات کی اہمیت پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں ایسا نظم ہونا چاہیے جس کی بنیاد پر آنے والی نسلیں ضروریات کے مطابق وقتاً فوقتاً ترمیمات کر سکیں۔ اس طرح دستور سازوں نے ہمارے آئین کو حرکیت اور زندگی عطا کی۔ اس موقع پر نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعظم نریندر مودی، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا، راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی اور تمام اراکین پارلیمنٹ موجود تھے۔

ہم بڑے خواب دیکھ رہے ہیں، بڑا عمل کر رہے ہیں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں: وزیر اعظم

آج زیادہ تر شعبوں میں خودکار راستوں کے ذریعے 100 فیصد ایف ڈی آئی ممکن ہے

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جی ایم آر ایئرو اسپیس اینڈ انڈسٹریل پارک-ایس ای زیڈ، راجیو گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے، حیدرآباد میں واقع سفران ایئرکرافٹ انجن سروسز انڈیا (ایس اے ای ایس آئی) سہولت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ''آج سے ہندوستان کا ہوا بازی کا شعبہ ایک نئی پرواز بھر رہا ہے۔ سفران کی نئی سہولت ہندوستان کو عالمی دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال (ایم آر او) کے مرکز کے طور پر قائم کرنے میں مدد کرے گی۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ایم آر او سہولت ہائی ٹیک ایئرو اسپیس سیکٹر میں نوجوانوں کے لیے نئے مواقع بھی پیدا کرے گی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ انہوں نے 24 نومبر کو سفران بورڈ اور انتظامیہ سے ملاقات کی تھی اور اس بات کا ذکر کیا کہ اس سے پہلے بھی ان کے ساتھ ہر بات چیت میں انہوں نے ہندوستان کے بارے میں ان کے اعتماد اور امید کا مشاہدہ کیا تھا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان میں سفران کی سرمایہ کاری اسی رفتار سے جاری رہے گی۔ اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس نئی سہولت کے لیے ٹیم سفران کو مبارکباد پیش کی۔ اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان کے ہوا بازی کے شعبے نے بے مثال رفتار سے ترقی کی ہے، مسٹر مودی نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی گھریلو ہوا بازی کے بازاروں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی گھریلو ہوا بازی کا بازار اب عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا مارکیٹ بن گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے لوگوں کی امنگیں نئی بلندیوں پر پہنچ رہی ہیں اور اس کے نتیجے میں ملک میں ہوائی سفر کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز اس مانگ کو پورا کرنے کے لیے اپنے فعال بیڑے کو مسلسل توسیع دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی ایئر لائن کمپنیوں نے 1500 سے زیادہ نئے طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے ہوابازی کے شعبے کی تیز رفتار توسیع کے ساتھ ساتھ ایم آر او سہولیات کی

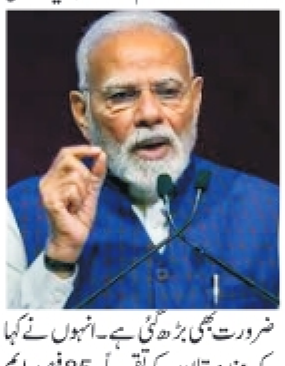

ضرورت بھی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے تقریباً 85 فیصد ایم آر او کام بیرونِ ملک ہو رہا تھا، جس کی وجہ سے اخراجات زیادہ، کارروائی کے اوقات طویل اور طیارے طویل مدت تک زمین پر رہتے تھے مسٹر نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان ہر شعبے میں بڑے پیمانے پر "ڈیزائن ان انڈیا" کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے سفران ٹیم پر زور دیا کہ وہ ہندوستان میں ہوائی جہاز کے انجن اور اجزاء کے تیار کرنے کے امکانات تلاش کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا وسیع ایم ایس ایم ای نیٹ ورک اور اس کا نوجوان ٹیلنٹ پول اس کوشش میں اہم تعاون فراہم کرے گا۔ وزیر اعظم نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ سفران ایئرو اسپیس، ایئرو اسپیس پروپلشن سسٹم میں بڑے پیمانے پر کام کرتا ہے اور اپنی خواہش کا اظہار کیا کہ کمپنی کو ہندوستان کی صلاحیتوں اور پروپلشن ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کے مواقع سے بھی فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ آج کا ہندوستان نہ صرف بڑے خواب دیکھ رہا ہے بلکہ جرأت مندانہ فیصلے بھی لے رہا ہے اور اس سے بھی بڑھ کر کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم بڑے خواب دیکھ رہے ہیں، بڑا عمل کر رہے ہیں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں"۔ وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان کاروبار کرنے میں آسانی پر زور دے رہا ہے۔

کابینہ نے سنٹرڈ نایاب زمین کے مستقل مقناطیس کی تیاری

کو فروغ دینے کے لیے 7,280 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے آج 7280 کروڑ روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ سنٹرڈ نایاب زمین کے مستقل مقناطیس کی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی اسکیم' کو منظوری دی۔ اپنی نوعیت کی اس اولین پہل کا مقصد ہندوستان میں انٹیگریٹڈ ریئر ارتھ پرمیننٹ میگنیٹ (آر ای پی ایم) مینوفیکچرنگ کے 6,000 میٹرک ٹن فی سال (ایم ٹی پی اے) قائم کرنا ہے، اس طرح خود انحصاری کو بڑھانا اور ہندوستان کو عالمی آر ای پی ایم مارکیٹ میں ایک کلیدی قائد کے طور پر قائم کرنا ہے۔ آر ای پی ایم مستقل میگنیٹ کی مضبوط ترین اقسام میں سے ایک ہیں اور برقی گاڑیوں، قابل تجدید توانائی، الیکٹرانکس، ایرو اسپیس اور دفاعی ایپلی کیشنز کے لیے اہم ہیں۔ یہ اسکیم مربوط آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ سہولیات کی تشکیل میں مدد کرے گی، جس میں نایاب ارتھ آکسائڈز کو دھاتوں میں، دھاتوں کو مرکب دھاتوں میں اور مرکب دھاتوں کو تیار شدہ آر ای پی ایم میں تبدیل کرنا شامل ہے۔ برقی گاڑیوں، قابل تجدید توانائی، صنعتی ایپلی کیشنز اور کنزیومر الیکٹرانکس کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے، ہندوستان کی آر ای پی ایم کی کھپت 2025 سے 2030 تک دوگنی ہونے کی توقع ہے۔ فی الحال ہندوستان کی آر ای پی ایم کی مانگ بنیادی طور پر درآمدات کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔ اس پہل کے ساتھ، ہندوستان اپنی پہلی مربوط آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ سہولیات قائم کرے گا، روزگار پیدا کرے گا، خود انحصاری کو مضبوط کرے گا اور 2070 تک نیٹ زیرو حاصل کرنے کے ملک کی عہد بندی کو آگے بڑھائے گا۔ اس اسکیم کا کل مالی خرچ 7280 کروڑ روپے ہے، جس میں پانچ سالوں کے لیے آر ای پی ایم فروخت پر 6450 کروڑ روپے کی فروخت سے متعلق ترغیبات اور آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ سہولیات کی متوسط 6,000 ایم ٹی پی اے کے قیام کے لیے 750 کروڑ کی سرمایہ رعایت شامل ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد کل پیداوار کی گنجائش کو پانچ فائدہ اٹھانے والوں میں عالمی مسابقتی بولی کے عمل کے ذریعے تقسیم کرنا ہے۔ ہر فائدہ اٹھانے والے کو زیادہ سے زیادہ 1,200 میٹرک ٹن سالانہ (ایم ڈی پی اے) کی گنجائش دی جائے گی۔ اس اسکیم کی کل مدت ایوارڈ کے اعلان سے سات سال ہوگی، جس میں ایک مربوط آر ای پی ایم پیداواری یونٹ قائم کرنے کے لیے دو سال کی تیاری اور آر ای پی ایم کی فروخت پر مراعات کی ادائیگی کے لیے پانچ سال شامل ہیں۔ حکومت ہند کی یہ پہل گھریلو آر ای پی ایم مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور عالمی منڈیوں میں مسابقت بڑھانے کی سمت میں ایک تاریخی قدم ہے۔ آر ای پی ایم کی پیداوار میں مقامی صلاحیتوں کو فروغ دے کر، یہ اسکیم نہ صرف گھریلو صنعتوں کے لیے آر ای پی ایم سپلائی چین کو محفوظ بنائے گی بلکہ ملک کے نیٹ زیرو 2070 کے عہد بندی کی بھی حمایت کرے گی۔ یہ وکست بھارت 2047 کے وژن کے مطابق تکنیکی طور پر خود کفیل، عالمی سطح پر مسابقتی اور پائیدار صنعتی بنیاد کی تعمیر کے لیے حکومتوں کے غیر متزلزل عزم کی علامت ہے۔

یو پی ایس سی ملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون ہے جو میرٹ اور دیانت پر مبنی ہے: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) آج لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کو ملک کی تعمیر کا ایک اہم ستون قرار دیا جو میرٹ اور دیانت پر مبنی ہے۔ نئی دہلی میں یو پی ایس سی کے شتابدی کنسٹیلن کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر نے کمیشن کے 100 سالہ سفر کو ہندستان کے جمہوری اور انتظامی ارتقاء میں ایک اہم باب قرار دیا۔ اپنے اہم خطاب میں جناب برلا نے کہا کہ یہ ادارہ جو میرٹ، شفافیت اور اخلاقی اقدار پر قائم ہے، لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو عوامی خدمت کے لیے وقف ہونے کی ترغیب دیتا رہا ہے۔ اسپیکر نے یہ بھی اجاگر کیا کہ جیسے جیسے ہندستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ اور مجموعی شمولیت پر مبنی ملک کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے، یو پی ایس سی کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ڈیجیٹل دور، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور تیزی سے بدلتی عالمی صورت حال کے پیش نظر، یو پی ایس سی نے اپنے عمل میں اصلاحات کی ہیں اور اپنے سلیکشن کی کارروائیوں کو مزید جدید، سائنسی اور شفاف بنا کر اچھے حکمرانی کے

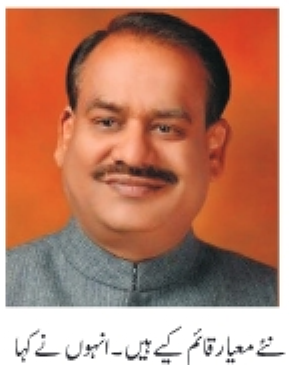

نئے معیار قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ایس سی نے مختلف سماجی اور جغرافیائی پس منظر سے آنے والے باصلاحیت افراد کو برابر مواقع فراہم کر کے ہندستان کے شاندار جمہوری ڈھانچے کو میرٹ، ایمانداری اور شفافیت کے ذریعے مضبوط کیا ہے۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ یہ صدی کا طویل شاندار سفر صرف انتظامی تاریخ نہیں بلکہ یو پی ایس سی کے حکمرانی، ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں منفرد کردار کی ایک لازوال داستان ہے۔ اس سے ہندستان کے انتظامی نظام میں عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 100 برس میں کمیشن نے لاکھوں ہندوستانی نوجوانوں کو اپنے علم، محنت اور اخلاقی اقدار کے ذریعے عوام کی خدمت کرنے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ یو پی ایس سی نے انتظامی نظام میں ہندستان کی متنوع ثقافت، زبانوں اور جغرافیائی پس منظر کے حامل باصلاحیت افراد کو موقع فراہم کر کے اس کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ اس صدی کے موقع پر کمیشن کو آنے والے دہائیوں کے لیے نئی توانائی، سمت، اور عزم حاصل کرنا ہوگا، اور اسے ایک ایسی نسل تیار کرے گا جو ملک کی تعمیر میں ایک طاقتور قوت بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ آئندہ بھی ایسی نسلیں تیار کرے گا جو نہ صرف افسران ہوں گے بلکہ ملک کی تعمیر کے لیے ایک طاقتور ذریعہ بھی ثابت ہوں گے اور ایک ترقی یافتہ، جدید اور عالمی سطح پر بہترین شبیہ والے ہندستان کے عزم کو حقیقت میں تبدیل کریں گے۔ اس موقع پر مسٹر برلا نے یو پی ایس سی کے سابق اور موجودہ چیئرمینز، ممبران، افسران اور تمام عملے کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، سائنس و ٹکنالوجی، ارضیاتی سائنسز، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن اور ایٹمی توانائی و خلائی امور کے مرکزی وزیر مملکت اور دیگر معززین موجود تھے۔

ممبئی 26/11 دہشت گردانہ حملوں کے متاثرین کو جزوی انصاف ملا ہے اجول نکم

ممبئی، 26 نومبر (یو این آئی) ممبئی دہشت گردانہ حملوں 26/11 کے 17 برس مکمل ہونے پر راجیہ سبھا ممبر اور سابق اسپیشل پبلک پروسیکیوٹر اجول نکم نے کہا کہ متاثرین کو جزوی طور پر انصاف ملا ہے کیونکہ ان حملوں کے ماسٹر مائنڈز "اب بھی پاکستان میں چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے حافظ سعید اور ذکی الرحمان لکھوی جیسے مفرور ملزمین کی جانب اشارہ کیا جو آئی ایس آئی کی مدد سے اس سازش کا حصہ تھے" اور کہا کہ انہیں قانون کی گرفت میں لانا ضروری ہے۔ نکم نے پاکستان پر ڈھونگ رچانے" کا الزام لگایا، کہا کہ انھوں نے کچھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے لیکن ان کے ٹرائل کی صورتحال نامعلوم ہے۔ انہوں نے دہلی بم دھماکے جیسے حالیہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستانیوں سے اتحاد اور ہوشیاری کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ ان حملوں کے مقدمات میں اجول نکم وکیل استغاثہ تھے اور انکی پیروی کے سبب ان حملوں کے واحد گرفتار شدہ کلیدی ملزم اجمل قصاب کو تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔

2025-26 کے لیے متوقع اہم فصلوں کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ: شیوراج

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کو اس سال خریف کی فصل کا پہلا پیشگی تخمینہ جاری کیا۔ اس تخمینے کے مطابق اناج کی کل پیداوار 38.70 لاکھ ٹن بڑھ کر 1733.30 لاکھ ٹن ہونے کا امکان ہے، جو ان فصلوں کی پیداوار میں ریکارڈ اضافہ کی نشاندہی کرتا ہے۔ چوہان نے اس کامیابی کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کو دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں زرعی شعبہ مسلسل مثبت ترقی کا تجربہ کر رہا ہے۔ مسٹر چوہان نے

کہا کہ ملک کے کچھ علاقوں میں ضرورت سے زیادہ بارش نے فصلوں کو متاثر کیا، لیکن زیادہ تر علاقوں کو اچھی مانسون سے کافی فائدہ ہوا، جس کی وجہ سے فصل کی اچھی نشوونما ہوئی۔ پہلے پیشگی تخمینہ کے مطابق 2025-26 کے لیے خریف دھان کی پیداوار کا تخمینہ 1245.04 لاکھ ٹن ہے، جو گزشتہ سال کی خریف دھان کی پیداوار سے 17.32 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔ خریف مکئی کی پیداوار کا تخمینہ 283.03 لاکھ ٹن ہے جو کہ گزشتہ سال کی خریف مکئی کی پیداوار سے 34.95 لاکھ ٹن زیادہ ہے۔

غریبوں اور محروموں کی حفاظتی ڈھال آئین پر حملہ نہیں ہونے دیں گے: راہل

نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کو یوم دستور پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا آئین غریبوں اور محروموں کے لئے ایک حفاظتی ڈھال ہے اور ملک کے ہر شہری کی آواز ہے اور اس پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، "ہندوستان کا آئین صرف ایک کتاب نہیں ہے، یہ ملک کے ہر شہری سے کیا گیا ایک مقدس وعدہ ہے۔ وعدہ کہ چاہے وہ کسی بھی مذہب یا ذات سے تعلق رکھتا ہو، کسی بھی

علاقے سے آتا ہو، کوئی بھی زبان بولتا ہو، غریب ہو یا امیر، اسے برابری، احترام اور انصاف ملے گا۔ انہوں نے کہا، "آئین غریبوں اور محروموں کے لیے حفاظتی ڈھال ہے، ان کی طاقت اور ہر شہری کی آواز ہے۔ جب تک آئین محفوظ ہے، ہر ہندوستانی کے حقوق محفوظ ہیں۔ آئیے عہد کریں کہ ہم آئین پر کسی قسم کا حملہ نہیں ہونے دیں گے۔ اس کی حفاظت کرنا میرا فرض ہے اور اس پر ہونے والے ہر حملے کے سامنے سب سے پہلے کھڑا رہوں گا۔ آپ سب کو یوم دستور کی نیک خواہشات۔ جے ہند، جے آئین۔

کملا پسند کے مالک کی بہو نے خودکشی کرلی

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) کملا پسند اور راج شری پان مسالہ کے مالک کمل کشور کی بہو دیپتی چورسیا نے منگل کی شام دہلی کے وسنت وہار میں واقع اپنی رہائش گاہ پر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ پولیس کے مطابق انہوں نے ایک ڈائری کے ساتھ ایک خودکشی نوٹ بھی برآمد کیا، جس میں 40 سالہ خاتون نے اپنے شوہر ہرپریت چورسیا کے ساتھ مسلسل ازدواجی تنازعات کا ذکر کیا۔ دریں اثنا، یہ اطلاع ملی ہے کہ متاثرہ خاندان خودکشی کے لیے اکسانے کی شکایت درج کرانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ متوفیہ کی شادی مسٹر چورسیا سے 2010 میں ہوئی تھی۔

یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن پاور گرڈ کے تحت جونیئر اسمارٹ میٹر ٹیکنیشن ٹریننگ پروگرام

یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن نے پاور گرڈ کے تحت جونیئر اسمارٹ میٹر ٹیکنیشن ٹریننگ پروگرام کے بیچ 03 کے لیے سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب کا کامیابی سے

انعقاد کیا۔ تقریب کے دوران کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے کل 30 امیدواروں کو اسناد سے نوازا گیا۔ تقریب کا انعقاد جناب سید شمیم، محترم نوڈل آفیسر کی پروقار موجودگی میں کیا گیا۔ جنہوں نے ذاتی طور پر امیدواروں کو سرٹیفکیٹ حوالے کئے اور دوران تربیت ان کی لگن اور محنت کو سراہا۔ اپنے خطاب کے دوران جناب شمیم صاحب نے تربیت حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی نئی حاصل کردہ صلاحیتوں کا بہترین استعمال کریں اور بڑے پیمانے پر پاور سیکٹر اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے یوتھ ایمپاورمنٹ آرگنائزیشن کی کاوشوں کی بھی تعریف کی کہ وہ اس طرح کے ہنرمندانہ اقدامات کے انعقاد کے لئے جو نوجوانوں کے خاطر روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں تقریب کا اختتام تمام معززین۔ ٹرینرز۔ شرکا اور معاون عملے کے شکریہ کے ساتھ ہوا جنہوں نے بیچ 03 کے لئے جونیئر سمارٹ میٹر ٹیکنیشن ٹریننگ کی کامیاب تکمیل میں تعاون کیا۔

Youth Empowerment Organization (Y.E.O)
Mirz Complex, Kursoo Rajbagh-190008, Srinagar, J&K, India.
www.yeoindia.org
Mob:- 7006258393, 9958005244

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Abdul Gani cheeta S/O Late Ali Mohammad cheeta R/O Check Saderbal Near NIT Hazratbal on 26.11.25 Tuesday . May Allah grant him jannatul firdous.The congregational Fateh khani will be held on 29 .11.25 at 10.30 Saturday at their ancestral graveyard Dalgate . Note:womens are requested not to bring any kind of eatables with them.
Bereaved (Sons) Mukhtar Ahmad Umar cheeta Shafiq Arif 8082415193.

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

مضمون درخواست: رفعت چودھری دختر غلام محی الدین چودھری ساکنہ امرا کدل
برائے اجرائی پیدائش/ اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 23-11-1969
بوجہ تاخیر بحق رفعت چودھری
اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 23-12-1969 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 23-01-1969 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
تحریر الصدر: ایگزیکٹو مجسٹریٹ ساؤتھ سرینگر

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Saba
D/o Nisar Ahmad Sheikh
R/o Rambagh Srinagar
(Petitioner)
V/s
1. Abdul Majid Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Bagati Kanipora BK Pora
2. Bashir Ahmad Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/oo Budshah Nagar Lane C Srinagar
3. Mehraj ud Din Sheikh
S/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Stadium Colony Budshah Nagar Natipora Srinagar
4. Shahzada Shaheen W/o Gulzar Bhat
D/o Ghulam Nabi Sheikh
R/o Gankhan Zainakadal S.R. Gun Srinagar
5. Public at Large

Respondents

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 3809251/- as debits and securities in name of deceased namely Nisar Ahmad Sheikh S/o Ghulam Nabi Sheikh R/o Munawar Abad Srinagar Who died on 14-06-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 11-12-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 11-12-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 24-11-2025.

Principal District Judge
Srinagar

میرے آنگن کا پرندہ۔۔۔میر نوشاد رسول

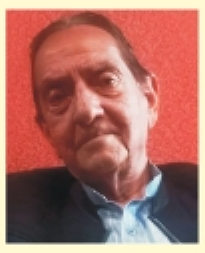

نور شاہ

مرحوم میر نوشاد کا نام اپنے تحریر کردہ کالموں کی بدولت ریاست جموں وکشمیر کی ادبی اور صحافتی دنیا میں ہمیشہ عزت واحترام سے لیا جائے گا۔ میری پہلی ملاقات ان سے اردو اکادمی کے دفتر میں ہوئی ہے اور یہ سلسلہ پھر ان کی آخری سانس تک برقرار رہا۔ وہ افسانے بھی لکھتے تھے اگرچہ ان کے تحریر کردہ افسانوں کی تعداد زیادہ نہیں ہے۔ ڈراما بھی لکھا ہے، سفرنامے بھی قلم بند کئے ہیں۔ تنقید وتحقیق میں بھی دلچسپی رکھتے تھے لیکن صنف کالم پر انہیں جس قدر قدرت حاصل تھی وہ قابل تحسین و تعریف ہے۔ ان کے کالم قاری کو اپنی گرفت میں لیتے تھے۔ ان کی تہہ میں اتر کر کچھ سوچنے اور سمجھنے پر اکساتے تھے۔ تعلیمی دنیا میں بھی ان کی اپنی ایک الگ پہچان تھی، وہ ایک معتبر استاد بھی۔تھے۔

جموں کشمیر کے کالم نگاروں میں مرحوم میر نوشاد رسول ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ نوشاد صاحب اپنے کالموں میں ہمیشہ سماج کے سلگتے موضوعات کو ضبط تحریر میں لاتے یار ہے۔ ان کے تحریر کردہ کالموں کی زبان عام فہم اور رواں دواں ہے۔ انداز بیاں ایسا کہ جیسے سب کچھ ہمارے سامنے ہورہا ہے۔ بنیادی طور پر وہ بہت عمدہ اور نفیس اردو لکھتے تھے۔ ان کی تحریروں میں شگفتگی اور سنجیدگی سے بھر پور رنگ وبو کی کائنات ہے۔ ان کے تحریر کردہ کالموں کو پڑھتے ہوئے کبھی پہاڑی جھرنوں کا مدعر مدھر گیت سنائی دیتا ہے اور کبھی دل جھیل کی گہرائی کے معنی خرید سکرت۔ وو زندگی کے مختلف پہلوں کی عکاسی خوبصورت اور دلچسپ انداز سے کرتے تھے۔ زندگی اور زندگی سے جڑے فلسفہ کی تشہیر نفاست سے کرتے تھے۔ ان کے کالموں کے عنوان بھی ہمیشہ پر معنی اور دلچسپ ہوتے تھے۔ چند عنوان دیکھئے:

سنڈے مارکیت کا پروفیسر، جھیل ڈل کی گائے، آستان عالیہ کا وزیر اور ہم ہوئے تم ہوئے۔

ایک قلم کار کے لئے بلند تخیل اور بلند نظریہ ضروری ہیں تاکہ وہ زندگی کے مختلف کرداروں اور مختلف موضوعات کو جیتے جاگتے روپ میں پیش کرسکے۔ مناسب الفاظ کا استعمال اور جملوں کی بہتر تراش خراش کسی بھی تحریر کو دلچسپ بنانے میں مدد کرتی ہے۔ یہ ساری خوبیاں مرحوم نوشاد صاحب کے تحریر کردہ کالموں میں بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ ان کالموں میں ان کا علمی مطالعہ اور ادبی تجربہ نظر آتا ہے۔ ان کے احساسات اور جذبات کی عکاسی ہوتی ہے۔ مثال کے طور یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

اس تناظر میں تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ یہ قوم پہلے ہی اپنے رہنماؤں کے ہاتھوں کافی فریب کھا گئی ہے جنگی

اس تناظر میں تصویر کا دوسرا رخ یہ ہے کہ یہ قوم پہلے ہی اپنے رہنماؤں کے ہاتھوں کافی فریب کھا گئی ہے جنگی غیر مستقبل اور منفی سیاسی حکمت عمل کی رجہ سے ہی یہ قوم موجودہ صورت حال سے دو چار ہوگئی ہے ان رہنماؤں نے اگر فیصلے کے وقت اپنی انا چھوڑ کر سیاسی دور اندیشی سے کام لیا ہوتا تو آج۔۔۔

ملازمت سے سبکدوشی کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو مصطفی آباد بمنہ کی خاموشی گم کر دیا اور ایک طرح سے گوشہ نشینی اختیار کی اور خاموشی سے اپنے قلم کے سہارے زندگی کے مختلف رنگ مختلف روپ اپنے مخصوص انداز میں کاغذ پر اتارنے میں مصروف ہو گئے۔ اپنے قلم کو کبھی کسی کے پاس گروی نہیں رکھا بلکہ اپنے آپ کو حقیقت پسندانہ علم وادب کے لئے وائف رکھا۔ انہوں نے زندگی میں بہت سارے دکھ بھی جھیلے۔ اردو تو ان کا ذریعہ اظہار تھا لیکن لکھتے وقت کشمیری اور فارسی اشعار کا استعمال کر کے وہ ان دونوں زبانوں کے تئیں اپنی محبت اور احترام کا کھل کر اعتراف کرتے تھے۔۔۔

آج میر نوشاد رسول ہمارے درمیان نہیں ہیں، گزشتہ تین برسوں سے ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن اس دوران ہم سب نے ان کی ادبی صلاحیتوں کا اعتراف نہ تو ان کی زندگی میں کیا اور نہ ہی ان کے انتقال کے بعد اور شاید ان کو وہ ادبی حق نہیں ملا جس کے وہ حقدار تھے۔ لیکن اس بات سے انکار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں کہ زندگی کے آخری سانس تک انہوں نے قلم کو مضبوطی سے اپنی انگلیوں میں تھامے رکھا تھا۔ ان کو فراموش کرنے کے باوجود مجھے یقین ہے کہ ان کی تخلیقات اور خاص طور سے ان کے تحریر کردہ کالموں کے پس منظر میں ان کا قلم آنے والے دنوں میں کسی اور کی انگلیاں تھام کر مرحوم نوشاد صاحب کی دلکش تخلیقی روایات کو زندہ رکھنے میں کامیاب ہوگا۔ اس تعلق سے نئی نسل کے قلم کاروں کا ایک اہم رول بنتا ہے۔ کالم نگاری کے فن کو وسعت دینے کی ایک ذمہ داری بنتی ہے۔ بقول سجیت سہگل

دیکھ تیری صحبتوں کا کیا اثر آیا ہے آج
ایک آوارہ پرندہ پھر سے گھر آیا ہے آج

اخلاق وادب کا آئینہ۔۔۔میر نوشاد رسول

سیدہ نسرین نقاش

فنکار اپنی فنی تجربے کو معاشرے سے حاصل کرتا ہے اور اسے اپنے تخلیقی شعور کے زریعہ تہذیب اور ترفع کے منازل سے گزر کر ایک مخصوص قالب عطا کرتا ہے۔ فنی یا تخلیقی تجزیے اپنے social frame work میں ترسیل کی قوتوں سے مضبوط ہوتا ہے اردو ادب میں موضوع اور ہیت دونوں اعتبار سے تجربے ہوتے رہتے ہیں عموماً انفرادی سطح پر ہوا کرتے ہیں اور عرصہ تک اپنی حیثیت منوانے کے لیے جدوجہد کرتے رہتے ہیں انہیں مقبولیت اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب یہ تجربے سماجی اقدار اور پیمانے سے مطابقت پیدا کرلیتے ہیں اسی طرح ایک ادبی روایت ظہور میں آتی ہے۔ ادبی تجربے اچھے بھی ہوتے ہیں اور گہرے بھی۔ نوشاد رسول اپنے ادبی تجربوں میں کمال رکھتے تھے وہ ایک پہلو دار شخصیت کے مالک تھے نفاست پسندی ان کی طبعیت کا خاصہ تھی وہ خوددار مخلص محبت کرنے والے وضع دار اور ہر دل عزیز انسان تھے۔

وہ اردو زبان وادب کے بہت بڑے خدمت گار تھے وہ بہت اچھے کالم نگار افسانہ نویس بھی تھے۔ نثری ادب پر ان کی گرفت مضبوط تھی وہ اپنے کالموں میں سماج کی سچائی کو چھپاتے نہیں بلکہ قاری کے سامنے بے نقاب کرتے تھے وہ خبر کے پیچھے چھپی کہانی کو سامنے لاتے تھے ان کی کالم نگاری محض رائے زنی کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں قاری اپنا سماج دیکھتا تھا۔ میرے خیال میں کالم نگار اگر سچائی کو چھپادے تو وہ پھر الفاظ کی کاریگری ہوگی اگر سچائی کو بے نقاب کردے تو وہ عہد کا ضمیر بن جاتا ہے۔ ان کے افسانے بھی سماج سے جڑے ہوئے ہوتے تھے۔ افسانہ وقت کے ٹوٹے ہوئے آئینے "کے ٹکڑوں کو جوڑنے کی ایک کوشش ہے ان ٹکڑوں میں ہر دور کی جھلک محفوظ ہوجاتی ہے۔ افسانہ نویسی تصوراتی باتیں نہیں بلکہ وہ جھوٹ ہوتا ہے جس میں زندگی کی اصل سچایاں چھپی ہوتی ہیں افسانہ ہمیں حقیقت کی پرتوں کو دیکھنے کا موقع دیتا ہے کرداروں کے جزبات انسانی کمزوریاں خواہشیں جو بعض اوقات براہ راست حقیقت سے زیادہ گہرے ہوں افسانے کی طاقت یہی ہے کہ وہ جھوٹ کے ذریعہ قاری کو زندگی کے دل کی سچائی تک پہنچائے، میر نوشاد رسول کے افسانے بھی بہت معیاری اور جاندار اور سماج سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان کے افسانے ادب فکر اور انسانی احساسات سے بھر پور ہیں اور اپنے اندر ایک گہرا پیغام رکھتے ہیں ان کے افسانوں میں انسانی عظمت اور انسانی دردمندی کے تیئں مخلصانہ اور منصفانہ۔ افسانہ نگار اپنی دنیا اپنے ماحول سے انسیت رکھتا ہے اور اسکی خیر وفلاح کا متمنی ہے۔ افسانہ نگار چونکہ محکومی اور مجبوری سے عملی طور آشنا ہے۔ لہذا ان کے افسانوں میں مجبور انسان اور محکوم طبقات کے مسائل ومزاج کو روشنی میں لانے کی کوشش کی گئی ہے نیز فرد کے حوالے سے سماج وکائنات کے متعلقہ پہلوں پر بھی نگاہ ڈالنے کا سلیقہ بھی ان کے افسانوں میں ملتا ہے۔

نوشاد رسول اپنے افسانوں میں نہ تو کسی کے نقش قدم پر چلتے رہے نہ کسی کو اپنا ائیڈل بنایا وہ ہمیشہ یہی کہتے تھے میرے افسانے بہرحال میری اپنی زندگی سے بھی اس قدر وابستہ ہیں جتنا کہ اس کے پاس زندگی کے متعلق تجربہ ہے۔ انھیں مرحوم کہتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے وہ ایک اچھا اور سچا مخلص قلمکار تھا اللہ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے (آمین)

نقش نوشاد۔۔۔۔ایک مطالعہ

مرتب: سہیل سالم

سیدہ ایمن عبدالستار

٭ لاتور ٭ مہاراشٹر

سہیل سالم کی یہ مرتب کردہ کتاب نقش نوشادایک عظیم شخصیت کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہے، جونوشادرسول صاحب کی متنوع زندگی، علمی خدمات، اور روحانی تجربات کا ایک جامع نقشہ کھینچتی ہے کتاب کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ اس میں مختلف اہل قلم نورشاہ صاحب، سیدہ نسرین نقاش صاحب، ڈاکٹر شاہ فیصل صاحب، سہیل سالم صاحب، اور خود نوشادرسول صاحب کے مضامین شامل ہیں، جو ایک ہی شخصیت کے فکری، ادبی، اخلاقی، اور روحانی پہلوؤں کو مختلف زاویوں سے پرکھتے ہیں۔ اس کتاب میں سوانح، تنقید، تحقیق، اور سفری تجربات کا ایک متوازن امتزاج موجود ہے۔ کتاب میں شامل مضامین کی زبان اعلیٰ، ادبی، اور باوقار ہے۔ ان کا علمی اسلوب اس کتاب کو نہ صرف ایک تعزیتی مجموعہ بلکہ ایک معیاری تنقیدی اور سوانحی دستاویز بنا دیتا ہے۔ مصنفین کی تحریروں میں نوشادرسول صاحب کی شخصیت کے لیے ایک شدید محبت اور احترام کی جھلک ملتی ہے، جو قاری کو بھی متاثر کرتی ہے اور انہیں ایک مثالی ادیب واستاد کے طور پر تسلیم کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ کتاب یا مطبوعہ موادنوشادرسول صاحب کی شخصیت، اخلاقی اقدار اور فکری وتخلیقی خدمات کا ایک مستند ریکارڈ ہے۔ یہ نہ صرف ان کے مداحوں کے لیے، بلکہ اردوادب، تحقیق، اور افسانہ نگاری کے طلباء کے لیے بھی ایک معلوماتی اور مفید ماخذ ہے۔ یہ مجموعہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ نوشاد رسول صاحب نے ایک بنیادی اور اصلاحی نوعیت کا ادبی ورثہ چھوڑا ہے

میرے آنگن کا پرندہ

نورشاہ صاحب کی تحریر ایک ادبی شخصیت، میر نوشادرسول صاحب کے کام اور فن پر ایک عمیق اور تعریف تبصرہ ہے۔ مضمون میرے آنگن کا پرندہ میں ان کی ادبی حیثیت، انداز نگارش، موضوعات کی نوعیت اور اردو زبان وادب میں ان کے مقام کو نہایت تفصیل اور خلوص کے ساتھ بیان کیا گیا ہے نورشاہ صاحب نے میر نوشادرسول صاحب کو ممتاز، باصلاحیت اور محترم قلم کار قرار دیا ہے جن کے کاموں کو ہندوستان اور دنیا بھر میں پذیرائی اور احترام حاصل ہوا۔ وہ ایک منفرد اسلوب کے مالک ہیں اور ان کی تحریریں سنجیدہ تنقیدی نگاہ رکھنے والوں کے لیے بھی دلچسپی کا باعث ہیں۔ مصنف نورشاہ صاحب کا انداز بیاں خوبصورت اور شگفتہ ہے، اور وہ سنجیدگی اور تفریح کا حسین امتزاج پیش کرتے ہوئے اپنے قارئین کو میرنوشادرسول صاحب کی تخلیقی اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کی طرف لے جاتے ہیں۔

مصنف نے اپنی تحریر میں یہ واضح کیا کہ میر نوشادرسول صاحب نے اپنے افکار ونظریات کے ذریعہ بنیادی طور پر اخلاقی، دینی، اور روحانی بیداری پیدا کرنے کا کام کیا ہے۔ ان کا کام قاری کو خود کو بہتر بنانے، اخلاقیات اپنانے اور روحانیت کی طرف راغب کرتا ہے۔ سیدہ نسرین نقاش صاحبہ نے یہ نقطہ بہترین انداز میں اٹھایا ہے کہ نوشادرسول صاحب کی فکری توانائی کا ماخذ معاشرہ تھا اور وہ اپنے کام کو سوشل فریم ورک کی تعمیر سمجھتے تھے۔ سیدہ نسرین نقاش صاحبہ کا اسلوب علمی اور ٹھوس دلائل پر مبنی ہے، جو قاری کو نوشادرسول صاحب کی فکری عظمت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ الفاظ کا چناؤ بہترین ہے انہوں نے تحقیقی شعور، سوشل فریم ورک، اور

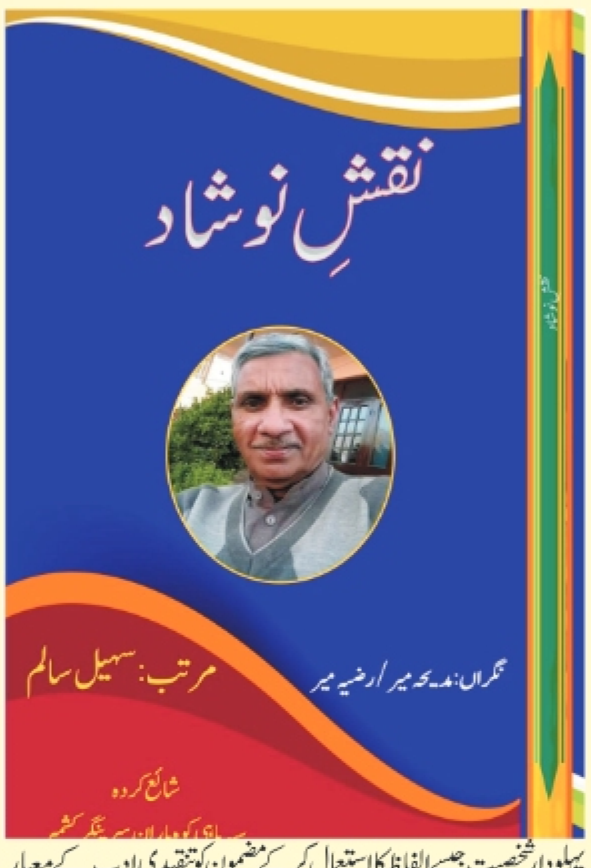

پہلودار شخصیت جیسے الفاظ کا استعمال کر کے مضمون کو تنقیدی ادب کے معیار پر لانے کی کوشش کی ہے۔ یہ تحریر نوشادرسول صاحب کو ایک ایسے ادیب اور محقق کے طور پر پیش کرتی ہے جو اپنے کام میں دیانت داری، سچائی اور سماجی ذمہ داری کو اہمیت دیتے تھے، اور ان کا ادب فکر وعمل کی رہنمائی بھی تھا۔

ڈاکٹر شاہ فیصل صاحب نے نوشادرسول صاحب کا سفر عمرہ ایک جائزہ کے عنوان سے لکھا ہے۔ یہ مواد نوشادرسول صاحب کی زندگی، ادبی کارناموں، اور ان کی روحانی پہلو کو اجاگر کرتا ہے۔ ڈاکٹر شاہ فیصل صاحب کا یہ مقالہ ایک گہرا اور متوازن تجزیہ ہے جو نوشادرسول صاحب کی علمی، ادبی اور روحانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ تحریر دیگر مضامین میں بیان کردہ معلومات کو مزید وسعت اور گہرائی فراہم کرتی ہے۔ نوشاد رسول صاحب کا سفر عمرہ ایک جائزہ اگرچہ روحانی سفر پر مرکوز ہے، لیکن ڈاکٹر شاہ فیصل صاحب نے اس کو ایک خوبصورت عذر کے طور پر استعمال کر کے ان کی پوری ادبی زندگی کا جائزہ لیا ہے۔ مصنف کا اسلوب علمی، تجزیاتی اور سنجیدہ ہے۔ انہوں نے نوشادرسول صاحب کے علمی اثاثے کو ایک محقق کی نگاہ سے پرکھا ہے۔ یہ تحریر نوشادرسول صاحب کی سوانح حیات تعلیم تدریس، ادبی خدمات شاعری وافسانہ نگاری، اور روحانی پہلو کو ایک ساتھ پیش کرتی ہے، جو اس کی جامعیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکٹر شاہ فیصل نے یہ نقطہ اٹھایا کہ نوشادرسول صاحب نے اپنے تدریسی کیریئر میں دیانت، اخلاص اور محنت کو اپنا شعار بنایا اور طلباء کی سچی رہنمائی کی۔ سفرِ عمرہ (2017): تحریر کا مرکز ان کا 2017 کا سفر عمرہ ہے۔ نے اس سفر کو صرف مذہبی فریضہ نہیں بلکہ ڈاکٹر شاہ فیصل صاحب عظیم روحانی تجربہ قرار دیا جو ان کی شخصیت کا عکس ہے۔

سہیل سالم صاحب نے آہ۔۔نوشادرسول صاحب۔۔۔حیات ذوقِ سفر کے سوا کچھ اور نہیں کے عنوان سے لکھا ہے، جو ایک شاندار خراج تحسین اور ایک مضبوط تعارفی مقالہ ہے سہیل سالم صاحب کا اسلوب بہت شائستہ، پُرجوش، اور مدح سرائی والا ہے۔ ان کا اسلوب رواں، پُروقار اور دلنشیں ہے۔ وہ نوشادرسول صاحب کی شخصیت اور خدمات کو ایک اعلیٰ مقام پر فائز کرتے ہیں۔ مختصر صفحات میں نوشادرسول صاحب کی پیدائش، تعلیم، ادبی خدمات، تحقیقی کام کی نوعیت، اور وفات تک کے تمام اہم پہلوؤں کو کامیابی سے سمو کر اعلیٰ اسلوب میں اجاگر کیا ہے۔ مضمون کا عنوان اور اس میں شامل اقبالؒ کا شعر نوشادرسول صاحب کے فکری رجحان اور حیات کے فلسفے کی بہترین نمائندگی کرتا ہے، جو اس مضمون کا مرکزی خیال ہے۔ سہیل سالم صاحب نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ نوشادرسول صاحب کے کام سے نہ صرف واقف ہیں بلکہ گہرا مطالعہ بھی رکھتے ہیں۔ سہیل سالم صاحب کی یہ تحریر پڑھنے والے پر ایک گہرا اور مثبت تاثر چھوڑتی ہے۔ سہیل سالم صاحب نے یہ واضح کردیا ہے کہ نوشادرسول صاحب صرف ایک ادیب نہیں تھے، بلکہ انسان دوست اور حق وصداقت کے علمبردار تھے۔ یہ مضمون قاری کو نوشادرسول صاحب کی علمی شخصیت کی اہمیت کا احساس دلاتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کی وفات سے ادب وعلم کو کتنا بڑا نقصان پہنچا ہے۔ سہیل سالم صاحب کی تحریر ایک لائق تحسین ادبی کاوش ہے۔ یہ صرف ایک تعزیتی مضمون نہیں، بلکہ ایک تعارفی نصابی مقالہ بھی ہے جو نئے پڑھنے والوں کو نوشادرسول صاحب کے فکری اثاثے کی طرف راغب کرتا ہے۔

اور آخر میں بذات خود نوشادرسول صاحب کا سفرنامہ درج ہے

میر نوشادرسول صاحب کا شمار ان اہل قلم میں ہوتا ہے جن کی تحریریں صرف خبری یا تبصراتی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ فکر، احساس اور بصیرت کا آئینہ بھی ہوتی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں ان کے منتخب کالموں اور مضامین کو یکجا کر کے ان کے تخلیقی سفر کی جھلک پیش کی گئی ہے اور اُس فکری جہت کو بھی نمایاں کیا گیا ہے جو ان کے قلم کا خاصہ ہے۔ یہ کتاب قاری کے سامنے ایک ایسا منظرنامہ کھولتی ہے جہاں سماجی شعور، سیاسی آگہی اور تہذیب ایک ہی صفحے پر اکٹھے نظر آتے ہیں۔ نقش نوشاد کی تحریروں میں وقت کے مسائل پر گہری نظر کے ساتھ ساتھ انسانی قدروں اور اخلاقی زوال پر سنجیدہ غور وفکر بھی ملتا ہے۔ ان کے کالم محض رائے نہیں بلکہ مشاہدے کا نچوڑ ہیں سادہ زبان میں گہری بات کہنے کا ہنر جسے وہ بخوبی جانتے ہیں۔ کتاب کے مضامین میں ادب، ثقافت، مذہب، اور انسانی نفسیات پر ان کی گرفت قابلِ تعریف ہے۔ کہیں وہ سماج کی بے حسی پر سوال اٹھاتے ہیں، تو کہیں امید کی کرن دکھاتے ہیں۔ بعض تحریریں ایسی ہیں جو طنز کی نرمی میں لپٹی تلخ حقیقتیں بیان کرتی ہیں، اور کچھ ایسی جو قاری کے دل میں نرمی، فکر اور اصلاح کا جذبہ جگادیتی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب کی ترتیب بھی عمدہ ہے۔ مضامین کی درجہ بندی اس طرح کی گئی ہے کہ قاری رفتہ رفتہ مصنف کی فکری وسعت سے واقف ہوتا چلا جاتا ہے۔ امید قوی ہے کہ یہ کتاب جموں وکشمیر میں کالم نگار کے فن کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگی۔۔۔۔۔۔۔

میر نوشاد رسول

(توشیحی نظم)

اشرف عادل

(م) مدینے کی ہواؤں سے عقیدت تھی
محمد سے انہیں کتنی محبت تھی

(ی۔۔) یقین میں اپنے کامل تھے بہت کامل
ثواب عمرہ دنیا میں کیا حاصل

(ر۔۔) رکھا تھا کان پر اخلاص کا خامہ
لکھا الفت سے روحانی سفرنامہ

(ن۔۔) نوازش ان پہ تھی اللہ کی کتنی
عمل لکھنے کا رکھا عمر بھر جاری

(و۔۔) وطن کشمیر تھا ان کو بہت پیارا
بہت چمکا یہ شہر خاص کا تارا

(ش۔۔) شجر اکثر مضامیں کے لگائے ہیں
قلم کی نوک سے تو گل کھلائے ہیں

(ا۔۔) اجل سے کون جیتا ہے یہاں نوشاد
ادب پر ہوتا تیرا سائباں نوشاد

(د۔۔) دعا ہے ان کی مغفرت اب کرے اللہ
ارم میں ان کا بھی دامن بھرے اللہ

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعرات ۲۷ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۶ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اگتا ہے اور زبان سے پھیلتا ہے (حضرت داوٗدؑ)

والدین کے ساتھ ناروا سلوک: سماجی المیہ

وادی کشمیر اپنی تہذیب، روایات، خاندانی نظام اور بزرگوں کے احترام کے لئے ہمیشہ پہچانی جاتی رہی ہے۔ یہاں والدین کو عزت دینا محض اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ ایک مذہبی اور تہذیبی روایت بھی رہی ہے۔ ہمارے گھروں میں بڑوں کی موجودگی کو رحمت سمجھا جاتا تھا، اور ان کی خدمت کو باعثِ فخر۔ لیکن افسوس کہ اب یہ روایت دم توڑتی نظر آ رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران والدین کے ساتھ ناروا برتاؤ، بدسلوکی، جائیداد کے تنازعات، گھریلو تشدد اور یہاں تک کہ والدین کا اپنے ہی بچوں کے خلاف لاتعلقی کا اعلان، وادی میں ایک نیا اور تکلیف دہ رجحان بن چکا ہے۔

یہ واقعات پہلے کبھی اس شدت سے نہیں دیکھے گئے تھے۔ اب تو آئے دن سوشل میڈیا پر ایسے والدین کی وائرل ویڈیوز سامنے آتی ہیں جو اپنے بچوں کی زیادتیوں سے تنگ آ کر پولیس یا عوام سے مدد مانگ رہے ہوتے ہیں۔ بعض بزرگ عدالتوں اور تھانوں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں، جبکہ کچھ والدین جائیداد سے بے دخل کیے جانے یا مالی استحصال جیسے سنگین مسائل کا شکار ہیں۔

اس صورتحال نے سماجی ڈھانچے میں ایسی دراڑیں پیدا کر دی ہیں جن کی ہم نے کبھی توقع نہیں کی تھی۔ یہاں تک کہ سینئر سٹیزن ہومز جو کبھی ہمارے سماج میں شرمندگی سمجھے جاتے تھے اب وادی میں قائم کیے جا رہے ہیں، کیونکہ بڑی تعداد میں بے سہارا یا بے گھر والدین کو اب کہیں نہ کہیں پناہ دینے کی ضرورت پیش آ رہی ہے۔ اگرچہ یہ سہولتیں موجودہ حالات میں ناگزیر ہیں، مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ ایک مضبوط، محبت پر مبنی خاندانی نظام رکھنے والی قوم کے لیے یہ صورتحال خطرے کی گھنٹی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج بحیثیتِ مجموعی اس بگاڑ کو روکنے کے لئے آگے آئے۔ مساجد، مدارس، تعلیمی ادارے، محلہ کمیٹیاں، اور مقامی سماجی تنظیمیں اس مسئلے پر مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ہمارے خطباء اور دانشور اس موضوع پر روشنی ڈال کر لوگوں کو والدین کے احترام کی اسلامی، اخلاقی اور سماجی اہمیت سمجھا سکتے ہیں۔

سرکار نے اگرچہ سینئر سٹیزنز ایکٹ کے تحت والدین کے حقوق کا قانونی تحفظ فراہم کیا ہے، مگر اس قانون پر مؤثر عمل درآمد وقت کی اشد ضرورت ہے۔ ہر ضلع میں سینئر سٹیزن سیل کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ ان بزرگوں کے لیے جو اپنے گھروں سے نکالے جا چکے ہیں یا نظر انداز کئے جا رہے ہیں کیلئے علیحدہ محفوظ اور صاف ستھرے رہائشی کمرے فراہم کرنے کے علاوہ انہیں طبی سہولیات کی فراہمی اور سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ ان کی ذہنی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ممکن ہو تو والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کی جائے۔

اگر ہم اس رجحان کو اب بھی سنجیدگی سے نہ لیں تو آنے والے برسوں میں روایتی خاندانی نظام کی بنیادیں مزید کمزور ہو سکتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسکولوں میں اخلاقی تعلیم اور والدین کے احترام پر خصوصی لیکچر شامل کیے جائیں۔ اس موضوع پر سیمناروں اور مباحثوں کا اہتمام کیا جائے۔ والدین کے حقوق سے متعلق آگاہی مہمات چلائی جائیں۔ محلوں میں صلح کار کمیٹیاں تشکیل دی جائیں تا کہ تنازعات بڑھنے سے پہلے حل ہو سکیں۔

والدین ہمارے معاشرے کا ستون ہیں۔ ان کی موجودگی ہمارے گھروں میں برکت، سکون اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اگر آج ہم نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی، تو آنے والی نسلیں ایک ٹوٹے ہوئے خاندانی ڈھانچے کی وارث ہوں گی۔ حکومت، سماج، اور ہر فرد کا فرض ہے کہ ایسے والدین کا سہارا بنے جنہیں اپنے ہی بچوں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے۔ ان کی زندگی کے بقیہ دن سکون، عزت اور محبت کے ساتھ گزرنے چاہئیں کیونکہ ان بزرگوں نے اپنی تمام زندگی ہمارے لئے وقف کر دی تھی۔

بھارت کی افرادی قوت کے لئے ایک نئی صبح

لیبر قوانین جدید اور دوراندیش عہد کا آغاز

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

از: محترمہ وینو جے چند

ہندوستان آزادی کے بعد سے اپنی سب سے زیادہ تبدیلی لانے والی لیبر اصلاحات کے دہانے پر کھڑا ہے چار مربوط لیبر کوڈ کوڈ آن ویجز، انڈسٹریلریلیشنز کوڈ، سوشل سکیورٹی کوڈ اور اوکیوپیشنل سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز کوڈ کا فوری نفاذ 29 مرکزی لیبر قوانین کی پیچیدہ صف سے ایک آسان، ٹیکنالوجی سے چلنے والے اور کارکن پر مرکوز فریم ورک کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ اصلاح محض ایک انتظامی اپ ڈیٹ نہیں ہے بلکہ ایک ساختی تبدیلی ہے، جو ایک منصفانہ، مسابقتی، جامع اور مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت کے ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے، ہندوستان کے عزم کا اشارہ ہے، جو آتم نربھر بھارت کے عزائم کی بنیاد ہے۔

بکھراو سے ہم آہنگی تک

کئی دہائیوں سے، ہندوستان کا لیبر قانون کا منظرنامہ اوورلیپنگ قوانین سے بھرا ہوا تھا، جس سے کاروباری اداروں کے لیے بہت زیادہ انضباطی بوجھ پیدا ہوا اور کام کاج کی کوششوں کو پیچیدہ بنایا گیا۔ مرکزی اور ریاستی قوانین کے تحت متعدد رجسٹریشن، لائسنسوں اور معائنوں نے لاگت میں اضافہ کیا، کارکنوں کی فلاح و بہبود سے توجہ ہٹائی اور اکثر صنعت اور ضابطہ کاروں کے درمیان عدم اعتماد کو فروغ دیا۔ بکھرے ہوئے قوانین میں ابہام کمزور نفاذ کا باعث بنے، انسپکٹر راج کے نام سے جانے والے صوابدیدی طریقوں کو برقرار رکھا اور شفافیت کو محدود کیا۔

نئے لیبر کوڈ ملک بھر میں تعریفوں اور کام کاج کی ضروریات کو ہم آہنگ کرتے ہیں، جس سے ایک ملک، ایک لیبر قانون کے اصول کا آغاز ہوتا ہے۔ ملازمین اور آجر یکساں طور پر وضاحت، انصاف پسندی اور آسان طریقہ کار سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یونیفائیڈ رجسٹریشن اور ڈیجیٹل گورننس ڈپلیکیشن، فاسٹ ٹریک کے عمل کو ختم کرتے ہیں اور جوابدہی کو مستحکم کرتے ہیں۔ اجرتوں، فوائد اور کام کرنے کے حالات کی معیاری تعریفیں اب پورے ہندوستان میں لاگو ہوتی ہیں، تنازعات کو کم کرتی ہیں اور کام کاج میں یکسانیت پیدا کرتی ہیں۔ مختصراً یہ کہ لیبر کوڈ پیچیدگی کی سابقہ نوآبادیاتی میراث کی جگہ ایک ہموار، موثر نفاذ کی شکل اختیار کرتا ہے، جو جدت طرازی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صنعتی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔

سماجی تحفظ اہم جزو

بنیادی طور پر لیبر کوڈز کی ایک تاریخی خصوصیت سماجی تحفظ میں نمایاں اضافہ اور توسیع ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے مطابق، ہندوستان میں سماجی تحفظ کی کوریج 2015ء میں آبادی کے تقریباً 19 فی صد سے بڑھ کر 2025ء میں 64 فی صد سے زیادہ ہو گئی ہے، جس میں تقریباً 940 ملین افراد شامل ہیں۔ لیبر قوانین کا مقصد عالمگیر سماجی تحفظ کی دفعات کو ادارہ جاتی بنا کر اس کی رفتار کو بڑھانا ہے۔ ملک گیر سطح پر اجرتوں کا تعارف، ملازمین کے لیے لازمی تقرر نامے کے ساتھ، آمدنی کے تحفظ کو تقویت دیتا ہے، رسمی شکل دینے میں سہولت فراہم کرتا ہے اور لیبر مارکیٹ میں انصاف پیدا کرتا ہے

کام کاج کے بدلتے منظرنامے کا اعتراف

کام کے بدلتے ہوئے منظرنامے میں یہ قوانین ڈیجیٹل معیشت میں کام کی بدلتی ہوئی نوعیت کو تسلیم کرتے ہیں، جس میں تیزی سے آزادانہ طور پر کام کرنے والے اور کسی ادارے کے ساتھ منسلک ہو کر کام کرنے والے مزدور (گِگ اور پلیٹ فارم ورکرز) شامل ہوتے ہیں۔ پہلی بار، ان مزدوروں کو قانونی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور انہیں ڈیجیٹل ایگریگیٹرز کے ذریعہ جزوی طور پر مالی اعانت فراہم کردہ خصوصی سماجی تحفظ کے طریقہ کار کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ نیشنل ای-شرم پورٹل کام کرنے والے اور غیر منظم شعبے کے مزدوروں کے لیے منفرد شناخت پیدا کرتا ہے، جو انہیں اداروں اور کام کی جگہوں پر سماجی تحفظ کی راہ ہموار کرتا ہے اور ہدف شدہ فوائد تک رسائی کے قابل بناتا ہے۔ تصور کریں کہ ایک ڈیلیوری ورکر سماجی تحفظ تک رسائی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ شہروں یا ایپس کے درمیان آسانی سے منتقل ہو رہا ہے۔

بین ریاستی مزدوروں پر بھی توجہ مرکوز کی جاتی ہے، جس میں فوائد کی منتقلی، سفر کے سالانہ الاؤنس اور ان کے مسائل کم کرنے کے لیے ایک مخصوص قومی ہیلپ لائن کی سہولیات شامل ہیں۔ پیشہ ورانہ تحفظ، صحت اور کام کرنے کے حالات کا ضابطہ کام کی جگہ کے حفاظتی معیارات کو بہتر بناتا ہے، جو عالمی سطح پر مسابقتی مینوفیکچرنگ مرکز بننے کی ہندوستان کے عزائم کو مستحکم کرتا ہے۔ تجارتی روابط سے متعلق قانون کا مقصد مقررہ مدت کے روزگار سے وابستہ مزدوروں کے قانونی حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے آجروں کے لیے کام کاج میں آسانی کا باعث بنتا ہے۔

خواتین، نوجوان اور آبادیاتی وسائل

خواتین، نوجوان اوآبادیاتی وسائل سے متعلق لیبر قوانین خواتین اور نوجوان مزدوروں کو بہتر طور پر فائدہ پہنچاتے ہیں، جو ہندوستان کی ترقی کے اہداف کے اہم جزو ہیں۔ مساوی تنخواہ کی ضمانت اور کم از کم اجرت میں اضافہ خواتین کی اقتصادی شرکت کو مضبوط کرتا ہے۔ زچگی کے بہتر فوائد، کام کاج کی جگہ کے محفوظ حالات اور رات کی شفٹوں تک باقاعدہ رسائی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو فروغ دیتی ہے۔ نوجوانوں کے لیے، باقاعدہ روزگار، اپرنٹس شپ اور ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں میں واضح راستے ملازمت کی اہلیت کو بہتر بناتے ہیں اور طویل مدتی کیریئر کی نقل و حرکت میں مدد کرتے ہیں۔

تحفظات کو جدید بنا کر اور کام کے مواقع کو بڑھا کر، یہ اصلاحات ہندوستان کو اپنے آبادیاتی منافع کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کے قابل بناتی ہیں، مزدوروں کے وقار اور تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے، معیاری روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

آتم نربھر بھارت اور 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت کو فعال کرنا

یہ اصلاحات آتم نربھر بھارت کے پانچ ستونوں کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے ہم آہنگ ہیں۔ وہ کام کاج کے اخراجات کو کم کر کے اور سرمایہ کاری کو راغب کر کے معاشی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ جدید حفاظتی معیارات اور مزدوروں کے قومی سطح کے ڈیٹا بیس کے ساتھ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرتے ہیں۔ وہ متحد معائنہ فریم ورک اور ملک گیر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے گورننس کو ڈیجیٹل دور سے ہم آہنگ کرتے ہیں سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ ابھرتے ہوئے کام کاج کے مختلف طریقوں کو تسلیم کر کے، مختلف مقامات کے مزدوروں کو تحفظ فراہم کر کے اور خواتین اور نوجوانوں کے لیے شمولیت کو آگے بڑھا کر ہندوستان کے آبادیاتی وسائل کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

لیبر قوانین آمدنی میں اضافہ کر کے، اجرت کی حفاظت پیدا کر کے، اور توسیعی سماجی تحفظات کے ذریعے گھریلو اعتماد کو بڑھا کر مانگ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ وہ مل کر ہندوستان کی ترقی کے راستے کے لیے ترقی اور مساوات کا ایک تسلسل قائم کرتے ہیں۔

عمل درآمد: اگلا اہم قدم

اگرچہ لیبر قوانین تبدیلی کے لیے خاکہ فراہم کرتے ہیں، لیکن ان کا مکمل اثر بروقت اور موثر نفاذ پر منحصر ہوگا۔ مرکز اور ریاستوں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی، قواعد و ضوابط میں کام کاج کی وضاحت اور معائنہ کرنے والے حکام اور آجروں دونوں کے لیے صلاحیت سازی ضروری ہوگی۔ ایم ایس ایم ای اور کارکنوں تک فعال رسائی بھی اتنی ہی اہم ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ نئے قانون سازی کے فریم ورک کے فوائد اور ذمہ داریوں کو بڑے پیمانے پر سمجھنا اور اپنانا ضروری ہے۔

2047ء میں ہندوستان کے لیے ایک نیا سماجی معاہدہ

چار لیبر قوانین کا آغاز ایک تاریخی لمحے کی نشاندہی کرتا ہے، جو ہندوستانی افرادی قوت کے لیے ایک نئے سماجی معاہدے کا اشارہ ہے۔ وہ کاروبار کرنے میں آسانی اور زندگی گزارنے میں آسانی دونوں کو بڑھاتے ہیں، کارکنوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں، کاروباری اداروں کو بااختیار بناتے ہیں اور ایسی حکمرانی کا آغاز کرتے ہیں، جو شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور قومی سطح پر پائیدار ہو یہ محض مزدوروں سے متعلق اصلاحات تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ حقیقی معنوں میں جدید ورک فورس ایکو سسٹم کی بنیاد ہے۔ یہ ایک تبدیلی کا لمحہ ہے، جو آنے والی دہائیوں تک ہندوستان کی اقتصادی اور سماجی ترقی کے ذریعے گونجتا رہے گا۔ جیسا کہ ہندوستان 5 ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے اور 2047ء میں اپنی آزادی کی صد سالہ تیاری کے لیے اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے، یہ لیبر قوانین ایک خوشحال، جامع اور عالمی سطح پر مسابقتی ملک کی امنگوں کا اظہار ہیں۔

(مضمون نگار، ای وائی میں شراکت دار ہیں، جنہیں افریقہ، ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا میں کارکردگی میں بہتری اور ہنر مندی کے فروغ میں وسیع مہارت حاصل ہے۔ وہ جامع اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے میں سب سے آگے رہی ہیں)

روشنی کردار سے، نہ کہ گفتار سے

تحریر: محمد یونس زاہد

آج کے دور میں انسانیت کے لیے سب سے بڑی ضرورت صرف علم یا باتوں کی تاثیر نہیں بلکہ اچھے کردار اور اخلاقی برتری ہے۔ دینِ اسلام نے ہمیشہ انسان کو نیکی، عاجزی، دیانتداری اور دوسروں کے حقوق کی پاسداری کی تعلیم دی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (سورہ قلم 68:4)

یہ آیت واضح طور پر ہمیں بتاتی ہے کہ نبی کریمؐ کا عظیم شان اخلاق تھا، اور ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے اعمال اور رویے کے ذریعے اچھا کردار پیش کریں۔

رسول اللہؐ نے فرمایا: خیر الناس أنا سُہم أحسنُہم أخلاقًا (صحیح بخاری)

یعنی سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو سب سے بہتر اخلاق رکھتے ہوں۔ یہ حدیث ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ لفظوں سے زیادہ عمل اور کردار کی روشنی معاشرے میں حقیقی اثر ڈالتی ہے۔

کردار کی اہمیت اور عملی زندگی میں اثر

اچھی صحبت، عزت و احترام، اور دوسروں کی مدد کرنا، خصوصاً بزرگوں، عورتوں، پڑوسیوں اور محتاجوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، اسلام کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ آج کا سماج اکثر ظاہری باتوں، تیز گفتار یا فیشن کی بنیاد پر قدر کرتا ہے، لیکن اصل کامیابی عمل اور کردار کی روشنی سے حاصل ہوتی ہے۔

اسلام ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ زندگی میں جتنا علم اور صلاحیت ہو، اسے دوسروں کی بھلائی اور حقوق کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جائے۔ یہ حقوق العباد کی ادائیگی کی اصل روح ہے۔ جیسا کہ نبیؐ نے فرمایا:

تم میں سے بہترین وہ ہے جو دوسروں کے لیے مفید ہو (مسند احمد)

بزرگوں اور دادا دادی کا کردار

ایک کامیاب اور خوشحال خاندان میں دادا دادی اور نانا نانی خاندان کے ستون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے تجربات، فیصلے، محبت، اور محنت ایک قیمتی ہیرا ہیں جو اللہ تعالیٰ نے پورے خاندان کے لیے عطا کیے ہیں۔ یہ صرف بزرگ نہیں بلکہ خاندان کی رہنمائی اور تربیت کا بنیادی ذریعہ ہیں۔

نوجوان شادی شدہ جوڑے کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت میں دادا دادی کی اہمیت کو سمجھیں اور انہیں احترام اور عزت دیں، کیونکہ یہی بزرگ خاندان کی مضبوطی اور بچوں کی نیکی کی بنیاد ہیں۔ انہیں ضائع یا غیر ضروری خیال کرنا غلط فہمی ہے۔ ان کی رہنمائی، تجربہ اور محبت پورے خاندان کے لیے قیمتی تحفہ ہیں۔

اسلام نے بزرگوں کے احترام اور ان سے مشورہ لینے کو بھی اہم قرار دیا ہے، کیونکہ وہ نصائح اور تجربے کی روشنی بچوں کی شخصیت اور اخلاق کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک مضبوط خاندان میں دادا دادی بچوں کے لیے اخلاقی رہنما اور والدین کے لیے معاون ہوتے ہیں، تا کہ بچے معاشرتی اور دینی تربیت میں مضبوط ہوں۔

عملی اخلاق اور معاشرتی کردار

عملی زندگی میں یہ اخلاق چھوٹے چھوٹے کاموں میں ظاہر ہوتے ہیں:

- والدین اور بزرگوں کا احترام
- پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک
- ضرورت مند کی مدد اور خدمت
- سچائی اور امانتداری
- دوسروں کے حقوق کی حفاظت

اگر ہم معاشرت میں یہی اصول اپنا لیں تو نہ صرف ہمارا اپنا کردار مضبوط ہوگا بلکہ پورا معاشرہ بھی اخلاقی روشنی سے منور ہوگا۔ یوں حقیقی اسلامی زندگی میں روشنی کردار سے، نہ کہ گفتار سے ظاہر ہوتی ہے، اور بچوں کی تربیت میں بزرگوں کی رہنمائی ایک انمول تحفہ ہے۔

نوجوانوں کے لئے سبق

نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ عملی طور پر نیک اخلاق اپنائیں اور بزرگوں کی نصائح کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ معاشرے میں تبدیلی نوجوانوں کے کردار سے شروع ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن میں اصحاب کہف کی کہانی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ نوجوان ہی حقیقی تبدیلی کا ذریعہ ہیں۔

نتیجہ

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ حقیقی اسلامی زندگی کا معیار صرف باتوں یا الفاظ سے نہیں بلکہ عمل اور کردار کی روشنی سے ظاہر ہوتا ہے۔ بزرگ خاندان کے ستون ہیں، اور ان کی محبت، تجربہ اور رہنمائی بچوں کی تربیت اور خاندان کی مضبوطی کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہیں۔ نوجوان جوڑے اور والدین کو چاہیے کہ وہ بزرگوں کی عزت کریں، ان کی نصائح پر عمل کریں، اور اپنی زندگی میں نیک اخلاق اپنائیں۔ اسی طرح معاشرہ بھی اخلاقی روشنی سے منور ہوگا اور حقیقی اسلامی اقدار کا پرچار ہوگا۔ یوں، کردار کی روشنی ہی معاشرت اور خاندان کی ترقی کی اصل ضمانت ہے۔

makahmadina11@gmail.com

67برس کے بعد

کی زندگی بہتر بنائیں، امتیاز اور ناانصافی کا خاتمہ کریں، دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو ختم کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ مرکزی سکیموں کے فوائد معاشرے کے نچلے طبقے تک پہنچیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”جو لوگ پوچھتے ہیں کہ گزشتہ 5 برسوں میں کیا حاصل ہوا؟ میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ علیحدگی پسندوں کو نوازنے اور محب وطن افراد پر تشدد کرنے کا رواج مکمل طور پر بند ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جی نے آئین کی تمام دفعات کے نفاذ کے ذریعے جموں و کشمیر کے ہر بھائی اور بہن کے لئے عزت، وقار اور فخر کو یقینی بنایا ہے۔“ آئین کو اپنانے کے 75 برس مکمل ہونے کے موقعے پر منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب محکمہ ثقافت نے محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور کے اشتراک سے منعقد کی۔ یوم آئین کی تقریبات میں سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، پرنسپل سیکرٹری ثقافت برج موہن شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، سیکرٹری محکمہ قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، سینئر افسران، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

آزادی صرف حقوق سے

انعقاد کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی صرف حقوق سے متعلق نہیں بلکہ فرائض اور اتحاد کی دعوت بھی ہے۔ انہوں نے کہا، آج ہم ہر اس اقدام میں قومی اتحاد کا زندہ مجسمہ دیکھتے ہیں جہاں شہری رضا کارانہ طور پر حصہ لیتے ہیں، چاہے وہ ڈیجیٹل انڈیا ہو، فٹ انڈیا، سوچھ بھارت ابھیان ہو، یا ایک پیڑ ماں کے نام جیسے عوامی شرکت کے اقدامات ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا عزم ہمارے نوجوانوں کی توانائی، ہمارے ہم وطنوں کی یکجہتی اور اختراع کے ذریعے پورا ہوگا۔ مودی نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یونٹی مارچ قومی اتحاد کو مضبوط کرنے میں اہم ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یونٹی مارچ لوگوں کو ملک اور سماج کی بہتری کے لیے ہندوستان کی ترقی کے ساتھ اپنے مقاصد کو ہم آہنگ کرنے کی ترغیب دے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس موقع پر میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

چین کی حرکت

امن برقرار رکھنا ہندوستان اور چین کے تعلقات کی مسلسل اور دیرپا ترقی کے لیے ضروری شرط ہے۔ "انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے گزشتہ سال اکتوبر سے تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے جس سے ان شعبوں میں صورتحال بہتر ہوئی ہے تاہم اس طرح کے اقدامات انہیں آگے لے جانے میں مددگار نہیں ہوں گے۔ ترجمان نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد ہندوستان نے یہاں چینی سفارت خانے اور بیجنگ میں چینی حکومت کے ساتھ اس معاملے کو سختی سے اٹھایا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چینی امیگریشن حکام نے اروناچل پردیش سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو شنگھائی کے راستے جاپان جانے کے دوران ہوائی اڈے پر حراست میں لیا تھا اور اس کے ہندوستانی پاسپورٹ پر پوچھ گچھ کی تھی۔

ٹھٹھرتی سردیوں کا

رفیع آباد منفی 0 . 5 ڈگری، بانڈی پورہ منفی 2 . 4 ڈگری، کپواڑہ منفی 0 . 4 ڈگری، گلمرگ منفی 0 . 0 ڈگری۔ جنوبی کشمیر: قاضی گنڈ منفی 4 . 3 ڈگری، پہلگام منفی 6 . 4 ڈگری، پامپور منفی 5 . 5 ڈگری، اونتی پورہ منفی 0 . 5 ڈگری، پلوامہ منفی 8 . 5 ڈگری، شوپیاں منفی 2 . 6 ڈگری اور کولگام منفی 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری موسم کی تازہ کاری کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے طویل خشک موسمی صورتحال 10 دسمبر تک جاری رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ آنے والے 7 دنوں کے دوران درجہ حرارت میں مزید ایک سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک گراوٹ آئے گی۔ یاد رہے کشمیر وادی میں 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ شہنشاہ زمستان چلہ کلان 30 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور معروف موسمیاتی ماہر سونم لوٹس نے دسمبر اور جنوری کے مہینے میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ معروف ماہر موسمیات سونم لوٹس نے پہلے ہی امسال دسمبر اور جنوری کے مہینے میں کشمیر میں درجہ حرارت منفی 8 سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جانے کی پیش گوئی کی ہے۔ 21 دسمبر 2025 سے شروع ہونے والے 40 روزہ چلہ کلان کی شروعات سے کئی ہفتے قبل ہی شدید سردی نے پوری کشمیر وادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، اور راتوں کے درجہ حرارت میں تیزی کیساتھ تنزلی کا سلسلہ جاری ہے

ہندوستان نے

اقلیتوں پر دباؤ بڑھے گا۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج

کے لئے بھی لگن اور عزم کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا، ”مقصد کو حاصل کرنے والا مرکوز اور نڈر جذبہ صرف نوجوانوں میں پایا جا سکتا ہے۔ یہ بے خوفی اور نوجوانوں کی ہمت راکٹ کے ایندھن کی مانند ہے جو نمایاں سماجی تبدیلی اور ٹیکنالوجی کے نئے آلات کی تیز رفتار ترقی لاتی ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر جموں کی کلسٹر یونیورسٹی کے زیر اہتمام ثقافتی اور ادبی میلہ 'یووترنگ' کے اختتامی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نئی اقدار پیدا کریں اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے تازہ نظریات اور اُن کی اختراعی صلاحیتیں روشن مستقبل کی تعمیر کے لئے ایک طاقتور قوت ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ” نوجوانوں کو تبدیلی کے محرک کے طور پر اخلاقی ہمت، توانائی اور یقین کے ساتھ تاریخ کا رُخ بدلنا چاہیے اور آنے والی نسل کے لئے نئی راہیں تیار کرنی چاہئیں۔ "انہوں نے مختلف زُمروں میں شاندار کارکردگی دکھانے والے طالب علموں کو اعزاز سے نوازا۔ پدم شری پدما سچدیو حکومت کالج برائے خواتین، گاندھی نگر نے یووترنگ۔ 2025 کے لئے رولنگ ٹرافی حاصل کی۔ اختتامی پروگرام میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندرشیکھر، ڈین سٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر ڈی ایس منہاس، سینئر افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور طلبا کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

دہلی کار دھماکے

کی شناخت اور ان کا سراغ لگانے کے لیے متعلقہ پولیس فورسز کے ساتھ مل کر ریاستوں میں تلاشی لے رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مہلک دہشت گردانہ حملے کے پیچھے پوری سازش کو بے نقاب کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ادھر نیوز ایجنسی اے این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی نے دہلی دہشت گرد بم دھماکوں سے عین قبل دہشت گرد عمر النبی کو پناہ دینے کے الزام میں فرید آباد کے ایک رہائشی کو گرفتار کیا ہے۔ این آئی اے کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نے 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر کار بم دھماکے سے قبل دہشت گرد عمر کو لاجسٹک مدد بھی فراہم کی تھی۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی ٹیم الفلاح یونیورسٹی سے گرفتار دہشت گرد ڈاکٹر مزمل کو تفصیلی شناخت اور موقع پر پوچھ گچھ کے لئے رات گئے کئی مقامات پر لے گئی۔ تحقیقاتی ٹیم نے فرید آباد، سوہنا، فتح پور تاگا اور دھوج گاؤں کے مختلف مقامات پر اس کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے میں تقریباً چار گھنٹے گزارے۔ اس دوران این آئی اے کی ٹیم کو شعیب کے بارے میں معلوم ہوا۔ مزمل کی شناخت کے بعد، قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم نے دھوج گاؤں کے رہنے والے شعیب کو گرفتار کیا۔ الزام ہے کہ شعیب نے دہلی دھماکوں سے پہلے دہشت گرد عمر کی حمایت کی تھی۔ اس نے عمر کو مختلف مقامات پر پناہ دی۔ اگرچہ شعیب ایک مزدور کے طور پر کام کرتا ہے لیکن اس پر الزام ہے کہ وہ دہشت گرد عمر کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم پہلے مزمل کو الفلاح یونیورسٹی لے آئی۔ ٹیم نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک یونیورسٹی کیمپس کی مکمل تلاشی لی۔ انہوں نے ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں عمر مریضوں کا علاج کرتا تھا۔ یونیورسٹی کیمپس میں اس کی سرگرمیوں کے بارے میں ٹیم نے مزید یہ بھی چھان بین کی کہ وہ کن طلباء سے رابطے میں تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA مزمل کو اس مقام پر لے گئی جہاں تقریباً 360 کلوگرام امونیم نائٹریٹ، جو 10 سے 12 سوٹ کیسوں میں پیک کیا گیا تھا، تیار رکھا گیا تھا۔ اس مقام پر رات دیر گئے تقریباً 15 سے 20 منٹ تک پوچھ گچھ کی گئی۔ ٹیم نے مزمل سے معلومات طلب کیں کہ یہ کیمیکل وہاں کیوں رکھا گیا تھا، کس مقصد کے لیے تھا اور اس کی تیاری میں کون ملوث تھا۔ اس کے بعد این آئی اے کی ٹیم فتح پور تگا میں واقع مکان پر پہنچی جہاں سے 2563 کلوگرام امونیم نائٹریٹ پر مشتمل 50 بوریاں برآمد کی گئیں۔ این آئی اے نے جائے وقوعہ پر کھڑے ہو کر مزمل سے پوچھ گچھ کی کہ اس کیمیکل کی اتنی بڑی مقدار کو ذخیرہ کرنے کی وجہ کیا تھی، اسے کہاں سے لایا گیا تھا اور اسے کہاں لے جانے کا ارادہ تھا۔ مزمل نے بتایا کہ وہ یہ 50 بوریاں اپنی گاڑی میں دو بار یہاں لایا تھا۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم پھر مزمل کو فرید آباد سے سوہنا لے گئی۔ انہیں سوہنا منڈی میں دو بیجوں کی دکانوں کی نشاندہی کرنے کو کہا گیا۔ مزمل نے موقع پر بتایا کہ یہ وہ دو اسٹور تھے جن سے اس کا رابطہ تھا۔ ٹیم نے تفصیلی پوچھ گچھ بھی کی۔ پوری کارروائی کے دوران، قومی تحقیقاتی ایجنسی NIA کی ٹیم مزمل کے ساتھ فرید آباد کے مختلف مقامات پر تقریباً ڈھائی سے تین گھنٹے اور سوہنا میں تقریباً چالیس، پچاس منٹ تک رہی۔ تمام جگہوں پر شناخت مکمل کرنے اور موقع پر پوچھ گچھ کے بعد ٹیم اسے واپس دہلی لے گئی۔

بڈگام ضمنی انتخابات

امیدوار کو چار ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست ہوئی۔ یہ نشست اُس وقت خالی ہوئی تھی جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ اسمبلی انتخابات میں گاندربل اور بڈگام دونوں حلقوں سے کامیابی کے بعد بڈگام کی سیٹ چھوڑ دی تھی۔ الیکشن کمیشن نے 14 نومبر کو نتائج کا اعلان کیا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ پورا مرکزی حکومت کا ڈھانچہ پی ڈی پی کی جیت یقینی بنانے میں لگا ہوا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کی جموں و کشمیر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے قبل از انتخاب ملاقات بڈگام میں این سی کو شکست دینے کی حکمت عملی کا حصہ تھی۔ انہوں نے کہا، 'چند دن جشن منالیں، لیکن بڈگام نے ہمیشہ این سی کا ساتھ دیا ہے۔ کچھ غلط فہمیاں ضرور تھیں، وہ دور ہو جائیں گی۔' ان کا اشارہ این سی کے سرینگر سے رکن پارلیمان روح اللہ مہدی کی ناراضگی اور عدم شرکت کی جانب تھا، جنہوں نے اس ضمنی انتخاب میں پارٹی امیدوار کی مہم میں حصہ نہیں لیا۔ چودھری نے ریاست کی موجودہ حکومت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی بہبود کے تمام وعدے پورے کرے گی۔ 'میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔ کچھ عناصر لوگوں اور این سی کے درمیان دراڑ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

اسکولوں کو حکومت کی

فیسوں اور دیگر چارجز سے متعلق خدشات پر ڈائریکٹر نے کہا کہ یہ معاملہ فیس فکسیشن کمیٹی کے دائرہ کار میں آتا ہے اور والدین اس کے ازالے کیلئے براہ راست کمیٹی کے پاس شکایات درج کر سکتے ہیں۔ وانی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں حکومتی ضابطوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے پورے کشمیر میں ضلعی سطح کی مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ ٹیمیں ہر ضلع میں متحرک ہیں، اور خلاف ورزی پر قواعد کے تحت کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔ ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ پری پرائمری کلاسز کیلئے موسم سرما کی تعطیلات شروع ہو چکی ہیں جبکہ دیگر کلاسز کی تعطیلات اعلان کردہ شیڈول کے مطابق یکم دسمبر سے شروع ہوں گی۔

سمارٹ میٹروں کی

ہدف بنائے گئے کل 9,50,755 لاکھ میٹروں میں سے 40 فیصد کی تنصیب کا اندراج کرتے ہیں صوبائی سطح پر پتہ چلتا ہے کہ جموں پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے کل منظور شدہ 7,62,872 میٹروں میں سے 1,87,894 میٹر نصب کیے ہیں، جب کہ کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ نے 1,93,777 میٹر نصب کیے ہیں جو کہ 7,27,85,85 میٹر کی منتقلی کے ہدف کے برابر ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ نقصان میں کمی کے تحت 4,709 کروڑ روپے اور اسمارٹ میٹرنگ کے تحت 1,053 کروڑ روپے کے کاموں کو آر ڈی ایس ایس کے تحت مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

2کروڑ سے زیادہ

کے ساتھ تعاون پر بھی غور کر رہا ہے۔ قواعد کے مطابق، آدھار نمبر کبھی بھی کسی فرد کو دوبارہ تفویض نہیں کیا جاتا ہے۔ کسی فرد کی موت کی صورت میں اس کی شناخت کی بنیاد پر فریب دہی یا عوامی فلاح و بہبود کی سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے آدھار نمبر کے غیر مجاز استعمال کو روکنے کے لیے اس کا آدھار نمبر غیر فعال کرنا یقینی بنایا جا رہا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے اس سال کے شروع میں خاندان کے کسی فرد کی موت کی اطلاع دینے کی سہولت شروع کی ہے۔ یہ فی الحال سٹیزن رجسٹریشن سسٹم کا استعمال کرنے والی 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں رجسٹرڈ ہونے والی اموات کے لیے مائی آدھار پورٹل پر دستیاب ہے۔ باقی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے پورٹل کے ساتھ انضمام کا عمل ابھی جاری ہے۔

کشمیرمیں فلمی دنیا

دنیا میں کہیں اور نہیں ملتی اور یہاں کام کرنا ان کے کیریئر کے بہترین تجربات میں شامل ہو گیا ہے۔ مقامی اسسٹنٹ آرٹسٹوں اور ہنرمندوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے فلمی ٹیم نے بتایا کہ انہیں مقامی لوگوں نے ہر قدم پر سہولت فراہم کی۔ ادھر شہر خاص کے زینہ کدل علاقے میں بھی گزشتہ کئی دنوں سے فلم کی شوٹنگ جاری ہے جس نے اس قدیم محلے میں نئی گہما گہمی پیدا کر دی ہے۔ گلی کوچوں میں کیمرے نصب کیے گئے ہیں، مقامی گھروں کی چھتوں اور بازاروں میں روشنیوں کا اہتمام کیا گیا ہے، جبکہ سڑکوں پر شوٹنگ یونٹ کے ٹرک، جنریٹر اور دیگر آلات نے ایک فلمی دنیا کا سماں باندھ دیا ہے۔ مقامی نوجوان بڑی تعداد میں شوٹنگ دیکھنے کے لیے جمع ہوتے ہیں اور کئی افراد کو بطور ہجوم بھی کام مل رہا ہے۔ زینہ کدل کے ایک بزرگ دکاندار عبدالاحد میر نے یو این آئی کو بتایا کہ فلمی یونٹ کی آمد نے علاقے کی فضا بدل دی ہے۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے اپنے بچپن میں یہاں کئی فلموں کی شوٹنگ ہوتی دیکھی تھی، پھر برسوں تک کچھ نہیں ہوا۔ اب دوبارہ کیمرے آئے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے پرانا زمانہ لوٹ آیا ہو'۔ ایک مقامی شکاراوالا فیروز احمد نے بتایا کہ فلمی ٹیموں کی آمد سے ان کا روزگار بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'جب فلم والے آتے ہیں تو ہمیں کام ملتا ہے۔ وہ شکارا بک کرتے ہیں، ہاؤس بوٹ لیتے ہیں، مقامی گائیڈ رکھتے ہیں اور خریداری بھی کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ایسے شوٹنگ سلسلے دوبارہ روز روز ہوں'۔ دوسری جانب فلم ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ کشمیر میں ان کے لیے سیکورٹی کے انتہائی بہترین انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'ہم جس مقام پر بھی گئے، چاہے وہ ڈل جھیل تھا، زینہ کدل کی تنگ گلیاں تھیں یا شہر خاص کے تاریخی مقامات، ہمیں ہر جگہ مناسب سیکورٹی فراہم کی گئی۔ جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف اور مقامی حکام نے ہر قدم پر ہمارا ساتھ دیا اور شوٹنگ کو آسان بنایا'۔ جموں و کشمیر فلم پالیسی 2021 کے نفاذ کے بعد وادی میں فلمی صنعت کی سرگرمیاں دوبارہ بڑھ رہی ہیں۔ اس پالیسی کے تحت نہ صرف فلم سازوں کو سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں بلکہ مقامی نوجوانوں کو بھی فلم سازی، اداکاری، فوٹوگرافی اور تکنیکی شعبوں میں تربیت اور روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں متعدد بھارتی اور بین الاقوامی فلم سازوں نے وادی میں شوٹنگ کی ہے، جس سے یہاں کی معیشت اور سیاحت دونوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ فلموں کی واپسی سے کشمیر کی اصل خوبصورتی دنیا کے سامنے پیش ہوگی۔ زینہ کدل کے ایک نوجوان وسیم بٹ نے کہا: 'ہم چاہتے ہیں کہ فلم ساز یہاں آئیں، ہماری گلیاں، ہماری ثقافت اور ہماری زندگی پوری دنیا دیکھے۔ اس سے نہ صرف کاروبار بڑھے گا بلکہ کشمیر کا مثبت چہرہ بھی سامنے آئے گا'۔ ایک ہاؤس بوٹ مالک غلام نبی لون نے کہا کہ ماضی میں کشمیر کی فلموں نے پوری دنیا میں اس خطے کی پہچان بنائی تھی، اور اب دوبارہ وہی دور لوٹتا محسوس ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا: ' جب فلمی ٹیمیں آتی ہیں تو ہماری ہاؤس بوٹیں بھرتی ہیں، ہمارے نوجوانوں کو کام ملتا ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہے گا تو سیاحت بھی بہتر ہوگی اور ہماری روزی روٹی بھی مضبوط ہوگی'۔ فلمی ماہرین کا ماننا ہے کہ کشمیر اپنی قدرتی خوبصورتی، منفرد ثقافت اور تاریخی ورثے کے باعث دنیا بھر کے فلم سازوں کے لیے ایک مثالی مقام ہے۔ اگر یہاں مستقل فلمی سرگرمیاں چلتی رہیں تو نہ صرف مقامی صنعت مضبوط ہوگی بلکہ کشمیر دنیا کے بڑے فلمی مراکز میں ایک اہم مقام حاصل کر سکتا ہے۔

ہائی کورٹ نے

اوسوال، جسٹس جاوید اقبال وانی، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی اور جسٹس شہزاد عظیم نے شرکت کی۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والوں میں رجسٹرار جنرل جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ مہندر کمار شرما، ڈائریکٹر جموں و کشمیر سٹیٹ جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار، رجسٹرار ویجی لینس راجیو گپتا، رجسٹرار انسپکشن سری نگر اجے کمار گپتا، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج (ایل آر پی) امیت شرما، رجسٹرار رولز فیضان الحق اقبال، رجسٹرار جوڈیشل سواتی گپتا، رجسٹرار کمپیوٹر (آئی ٹی) امیش شرما، رجسٹرار ریکروٹمنٹ بلدیو راج، رجسٹرار انفراسٹرکچر/اسٹیٹس چیکنگ کمار گپتا، جوائنٹ رجسٹرار (جوڈیشل و پروٹوکول) میانک گپتا، سیکرٹری ہائی کورٹ لیگل سروسز کمیٹی سنیل کمار اور سینٹرل پروجیکٹ کوآرڈی نیٹر اے۔ کورٹس فیضان نظر کے علاوہ ہائی کورٹ رجسٹر کے دیگر افسران و ملازمین شامل تھے۔ 'یوم آئین' کے اس اہتمام نے ادارے کے اس عہد کا اعادہ کیا کہ وہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت و بھارتی چارے کے اعلیٰ اصولوں پر کاربند رہے گا اور ہندوستان کے آئین میں موجود بنیادی اقدار کو اُجاگر کرتا رہے گا۔ 'یوم آئین' اس بات کی یاد دہانی ہے کہ ہندوستان ایک خود مختار، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری جمہوریہ ہے اور یہ ہر شہری اور ادارے کی اجتماعی ذمہ داری کو مضبوط کرتا ہے کہ وہ آئینی حکمرانی اور قانون کی بالادستی کا تحفظ اور پاسداری کریں۔

رام بن ضلع میں

کمیٹی نے تمام درج شدہ اداروں کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا۔ سختی سے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے، کمیٹی نے جے پی ڈی سی ایل الیکٹرک ڈویژن، رامبن کو ان لیز کو بجلی کی سپلائی منقطع کرنے کی ہدایت دی ہے، جبکہ جل شکتی محکمہ کو ان کے پانی کے کنکشن ختم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر، رامبن کو زمین پر بندش کے احکامات کے مکمل نفاذ کی نگرانی کا کام سونپا گیا ہے۔ اس حکم کی کارروائی اور اس پر عمل درآمد کی نگرانی ڈویژنل آفیسر، جے کے پی سی سی رامبن کریں گے۔ یہ حکم مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے

نائب وزیر اعلیٰ نے

دوران کہا، ”اس حکومت کو پانچ سالہ مینڈیٹ ملا ہے۔ ہم اپنے تمام وعدوں کو پورا کریں گے اور جموں و کشمیر میں جاری اور طویل عرصے سے زیر التوا تمام منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔“ انہوں نے خانیار اور حضرت بل کے اندرونی علاقوں کے دورے کے دوران سڑک کو چوڑا کرنے اور عوامی بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم منصوبوں کا جائزہ لیا جن میں کوٹی پورہ۔ خانیار سڑک کی چوڑائی، خواتین کے لئے گورنمنٹ ڈگری کالج زکورہ (حضرت بل)، ملہ باغ روڈ چوڑا کرنے کا منصوبہ، نگرو سٹور کے قریب الٰہی باغ چوک اور حضرت بل کے علاقے میں عمر ہیر۔ ڈگا پورہ روڈ چوڑا کرنے کا منصوبہ شامل ہیں۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ تمام جاری کاموں کی رفتار تیز کریں، وقت پر تکمیل کو یقینی بنائیں اور ہر منصوبے میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔ سریندر کمار چودھری نے ان اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بہتر سڑک رابطہ عوامی آوا جاہی کو بہتر بنائے گا، ٹریفک کی رکاوٹوں کم کرے گا اور حضرت بل اور ملحقہ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ ”گدورا۔ عمر ہیر روڈ پر رکاوٹوں کی چوڑائی“ کے منصوبے کو 543.93 لاکھ روپے کی لاگت سے منظور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کوٹی پورہ خانیار میں اندرونی لنک سڑکوں کی اپ گریڈیشن اور چوڑائی کے پورے منصوبے کا جائزہ لیا جو ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے اور رہائشی و تجارتی علاقوں تک رسائی کو بہتر بنانے کے لئے اہم ہیں۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ بلیک ٹاپنگ اور نکاسی آب کے کاموں کو ترجیح دیں تاکہ بارشوں کے دوران پانی جمع ہونے سے بچ سکے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ سڑک چوڑا کرنے کے کاموں سے گاڑیوں کی آوا جاہی میں نمایاں بہتری آئے گی، اضلاع کے درمیان رابطہ بہتر کریں گے اور ٹریفک کی رکاوٹوں کا دور کیا جائے گا تاکہ عمر ہیر۔ گدورا روڈ پر بغیر کسی دشواری کے سفر ممکن ہو۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ اراضی کے حصول میں تیزی لائیں اور منصوبے کو جلد از جلد مکمل کریں۔ نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ معائنوں میں آر اینڈ بی، ایس ایم سی، پی ایچ ای، پی ایم جی ایس وائی، ایسپلائمنٹ، لیبر، ڈی آئی سی اور دیگر لائن ڈپارٹمنٹوں کے سینئر افسران تھے اور انہیں ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔

دہشت گردی کے خلاف

عقیدت پیش کرتا ہوں“۔ انہوں نے مزید لکھا ”دہشت گردی پوری انسانی تہذیب پر ایک دھبہ ہے اور مودی سرکار کی دہشت گردی کے خلاف ”زیرو ٹالرینس“ کی پالیسی کو پوری دنیا نے سراہا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آج ہندوستان انسداد دہشت گردی کے اقدامات میں عالمی رہنما بن گیا ہے“۔ ادھر 26/11 حملوں کی سالگرہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 2008 میں آج ہی کے دن پاکستان سے آئے عسکریت پسندوں نے ممبئی پر حملہ کیا۔ غیر ملکی شہریوں اور پولیس اہلکاروں سمیت متعدد ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت ان زخموں کو فراموش نہیں کر سکتا۔ آج بھارت نئی پالیسیوں سے شدت پسندی کا مقابلہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں شدت پسندی سے لڑنے والے اپنے سیکورٹی اہلکاروں کے سامنے بھی سر جھکاتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین کے تینوں شعبے کے کردار سے لے کر اس کی روح تک ہر چیز آئین میں شامل ہے۔

ڈی آئی پی آر

وی جاوید احمد راتھر، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن جموں آشو کماری، ایڈمنسٹریٹو آفیسر رینو شرما، اکاؤنٹس آفیسر، انفارمیشن افسران اور محکمہ کے افسران و ملازمین نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر انفارمیشن نے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ آئین ہماری جمہوریت کی روح ہے اور ہماری قومی شناخت و فخر کا اہم دستاویز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دن کی یاد منانا دراصل ہمارے آئین کے بانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ ڈائریکٹر موصوف نے محکمہ کے افسران و ملازمین پر زور دیا کہ وہ انصاف، آزادی، برابری اور وقار جیسی ہمارے آئین کی روح کو بیان کرنے والے اقدار کو برقرار رکھنے کے لئے خود کو وقف کریں۔

جموں وکشمیر کلچرل

تصویریں، روایتی خطاطی اور آرائشی ڈیزائن پیش کئے گئے جو ہندوستان آئین کے اصل آرٹ ورک سے متاثر تھے اور اس کی ثقافتی گہرائی اور تاریخی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر ایک مختصر دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس میں بھارتی آئین کی تشکیل کے مراحل کو اُجاگر کیا گیا اور ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور آئینی اسمبلی کے ارکان بشمول خواتین اراکین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس تقریب کی ایک بڑی دلچسپی ”یوم آئین۔ 2025“ کے موضوع پر آرٹ کا ایک لائیو مظاہرہ تھا۔ نامور فنکاروں یوسف نقشبندی اور محمد اشرف نے طلباً کے لئے لائیو مظاہرہ پیش کیا جس سے انہیں فن کے ذریعے جمہوری اقدار کو تخلیقی انداز میں اظہار کرنے کی ترغیب دی گئی۔ تمام شرکاء نے ایک یادگاری بینر پر دستخط کئے جو آئینی اصولوں کے تحفظ کے لئے اتحاد اور اجتماعی ذمہ داری کی علامت ہے۔ تقریب میں سری نگر کے سکولوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا جن میں گرلز ہائیر سیکنڈری سکول، امیرا کدل اور بوائز ہائیر سیکنڈری سکول جواہر نگر شامل ہیں۔ طالب علموں نے آئین میں درج حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے لئے استفساری سیشنوں میں حصہ لیا اور نمائش سے بھی استفادہ کیا۔ تقریب کا اختتام قومی فخر کے شاندار پیغام کے ساتھ ہوا جس نے شہریوں کو ہندوستان کے آئین کی زندہ روح کا احترام اور اس کی پاسداری جاری رکھنے کی ترغیب دی۔

یکم دسمبر سے پارلیمنٹ

کی نمائندگی کرتے ہوئے ایوان بالا میں شامل ہوں گے۔ جموں و کشمیر سے راجیہ سبھا کے سابقہ ارکان نے 2 فروری 2021 کو اپنی چھ سالہ میعاد مکمل کی۔ ان ارکان میں غلام نبی آزاد، نذیر احمد لاوے، فیاض احمد میر اور شمشیر سنگھ منہاس شامل تھے۔ ان کی نشستیں خالی رہیں کیونکہ جموں و کشمیر میں منتخب قانون ساز اسمبلی نہیں تھی، جو ایوان بالا کے دو سالہ انتخابات کے انعقاد کیلئے آئین کے آرٹیکل 80 اور عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے تحت ضروری ہے۔ نو منتخب ارکان پارلیمنٹ اب راجیہ سبھا میں ذمہ داریاں سنبھالیں گے اور سرمائی اجلاس کے قانون سازی کے کاموں میں حصہ لیں گے۔

بہتر بیک ریسٹ

سکیم کے تحت جو سینٹرل وول ڈیولپمنٹ بورڈ کی ایک سکیم ہے، دی ہے۔ محکمہ کے ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ 50 میں سے 25 تربیتی مراکز کو یہ ترمیم شدہ لومز فراہم کی جائیں گی جس سے نوجوانوں کو بہتر عملی تربیت حاصل ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا، ”مرحلہ دوم میں باقی 25 تربیتی مراکز کو بھی یہ جدید لومز فراہم کی جائیں گی جس کے لئے حکومت کی جانب سے فنڈنگ جاری کی گئی ہے۔“ انہوں نے مزید بتایا کہ نئے سٹیل لومز کو مناسب بیک ریسٹ، آرام دہ نشست اور تربیت یافتہ افراد کے لئے ٹانگوں کی جگہ سمیت اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ صحت کے حوالے سے بھی سہولت فراہم ہو۔ انہوں نے کہا، ”یہ کوششیں ہاتھ سے مشہور بنی ہوئی قالینوں کی صنعتی بحالی میں دور رس اثرات مرتب کریں گی جسے پہلے ہی جی آئی رجسٹریشن مل چکی ہے جو اس کے ماخذ اور قالین بافی کے منفرد تعلیم سسٹم کی بنیاد پر فراہم کی گئی ہے۔“

دستگیر صاحب کی

کے منصوبے بورڈ نے مقررہ وقت کے اندر مکمل کئے۔ اس موقع پر ایک بہت ہی متاثر کن اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وقف چیئرپرسن نے کہا کہ گزشتہ تین سالوں کے دوران ہم نے جو کام کیا ہے اس نے ہمارے لیے بھی ایک اعلیٰ معیار قائم کیا ہے اور بورڈ کی جانب سے بورڈ کے ساتھ شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے بعد گزشتہ کچھ سالوں کے دوران عوام کی توقعات میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا، "ہم جذبات بیچنے پر یقین نہیں رکھتے، بلکہ لوگوں کے جذبات کو پورا کرتے ہیں۔ ہم بورڈ کے زیر انتظام تمام درگاہوں پر شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ ہر قیمت پر ضروری انفراسٹرکچر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہاں نور خانہ کی تعمیر ایک دیرینہ خواب تھا جسے اب بورڈ نے مکمل کر لیا ہے اور اس سے ہم سب کو بہت خوشی ہوئی ہے۔ "نور خانہ کے علاوہ، ہم نے آج درگاہ کے احاطے میں خواتین کے لیے ایک سینیٹری کمپلیکس کا افتتاح کیا جس کی یہاں بہت ضرورت تھی۔ وقف بورڈ اپنے مفادات کے حامل افراد کی رکاوٹوں کے باوجود پورے جموں و کشمیر میں اپنا ترقیاتی مشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ "ڈاکٹر اندرابی نے کہا

پارلیمنٹ کے سرمائی

پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے بغیر کسی قیمت کے عبوری ضمانت یا حراستی پیرول کی درخواست کی۔ اس سے قبل انہیں پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں شرکت کرنے اور بطور رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے کے بعد حلف لینے کے لیے حراستی پیرول بھی دیا گیا تھا۔

بچوں کا آدھی رات

مسائل کا باعث بنتا ہے۔ اس دوران ماہرین نے کہا رکن نے ”آج کل نوجوان بہت ہی عجیب و غریب اوقات میں سوتے ہیں، کبھی کبھی صبح 2 یا 3 بجے، اور صبح دیر سے جاگتے ہیں۔ یہ معمول نہ صرف جسمانی صحت بلکہ ذہنی تندرستی کو بھی نقصان پہنچاتا ہے“۔ مقررین نے بچوں کی نیند کے معمولات کے انتظام میں والدین کے ضروری کردار پر روشنی ڈالی۔ چونکہ فون اور آن لائن کلاسز اب ان کی زندگیوں کا حصہ ہیں، اس لیے غیر نگرانی کے استعمال نے بہت سے بچوں کو نیند کی بے قاعدہ عادتیں پیدا کر دی ہیں۔ کمیٹی کے ایک رکن نے زور دیا کہ والدین کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بچے مطالعہ، سونے اور آلات استعمال کرنے کے لیے ایک طے شدہ شیڈول پر عمل کریں۔ مزید بچوں کے الگ الگ کمروں میں سونے کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا گیا، جس سے ان کے لیے آلات کا غلط استعمال کرنا آسان ہو گیا۔ ایک مقرر نے وضاحت کی کہ نیند بچوں کی نشوونما، دماغی نشوونما اور یادداشت کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ نیند کے دوران بہت سے اہم ترقیاتی عمل ہوتے ہیں۔ کمیٹی نے کلاس رومز میں صحت مند نیند سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کے بارے میں بھی بات کی۔ پری اسکولوں میں مختصر جھپکی کے اوقات کو سراہا گیا، جس میں اسکول کے لمبے دنوں کے دوران بڑے بچوں کے لیے، اگر ممکن ہو تو، اسی طرح کے آرام کے دورانیے کو بڑھانے کی تجاویز دی گئیں۔ این سی ڈی سی نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ صحت مند نیند کی عادات کی حوصلہ افزائی کرنا صرف والدین یا اسکولوں پر منحصر نہیں ہے بلکہ ایک مشترکہ فرض ہے جس میں خاندان، اساتذہ اور کمیونٹی شامل ہیں۔ کمیٹی نے بچوں اور والدین کو نیند کے بہتر معمولات بنانے میں مدد کے لیے بیداری کے پروگرام اور تعلیمی مواد تیار کرنے کا عہد کیا۔

سکمز کی وضاحت

اسی عمل کو 'منظم اور مؤثر' بنانے کیلئے جاری کی گئی تھی تاکہ ایسے کیس درست سماجی بہبود چینل کے ذریعے تیزی سے نمٹ سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ عوامی حلقوں میں گردش کرنے والے خدشات غلط فہمی یا مبالغہ آرائی کا نتیجہ معلوم ہوتے ہیں۔ سکمز نے کہا کہ ادارہ منصفانہ طبی خدمات، اخلاقی اصولوں اور شفافیت پر ہمیشہ قائم رہا ہے۔ بیان کے آخر میں کہا گیا 'صحت کے اداروں پر عوامی اعتماد سب سے اہم ہے، اور ذمہ دارانہ بحث اسی اعتماد کو مضبوط بناتی ہے۔ سکمز بغیر کسی خوف یا رعایت کے تمام مریضوں کیلئے بہترین خدمات کی فراہمی جاری رکھے گا'۔

وادی کشمیر کے

بگڑ گیا ہے۔ جھیل ڈل جو ایک زمانے میں سینکڑوں مربع کلومیٹر پر مشتمل تھا جبکہ آج یہ سکڑ کر محض 20 مربع کلومیٹر سے کم رہ گیا ہے۔ جبکہ ایک سوفٹ کی گہرائی سے محض 12 فٹ گہرائی رہ گئی ہے۔ جھیل کے ارد گرد علاقوں میں چھوٹے چھوٹے نالے پُر کیے گئے ہیں جن پر آج سبزی اُگائی جارہی ہے۔ جبکہ آئے دن مکانات و دیگر عمارتیں تعمیر کی جارہی ہے۔ لیکس اینڈ واٹر وائیز ڈیولپمنٹ اتھارٹی (LAWDA) اگرچہ ناجائز تجاوزات کو ہٹانے کیلئے انہدامی کارروائی عمل میں لارہا ہے لیکن جس طرح سے غیر قانونی طور لوگوں نے ناجائز تجاوزات کھڑا کئے ہیں منظم لائحہ عمل کے بغیر بے ہنگم کارروائی سے کوئی موثر فائدہ آج تک نہیں پہنچا ہے۔ جہاں جھیل ڈل اپنا وجود کھو رہا ہے وہیں نگلین جھیل بھی آہستہ آہستہ ختم ہوتا جارہا ہے۔ جھیل کا پانی زمین میں تبدیل کر کے اس کو سبزی، میوہ باغات میں تبدیل کیا جارہا ہے۔ آنچار کی حالت اس قدر خراب ہے کہ یہاں پر پانی میں رہنے والے جاندار اب غائب ہو چکے ہیں۔ اسی طرح مانسبل جھیل کے ارد گرد بھی خود غرض عناصر نے غیر قانونی قبضہ جما کر اس جھیل کو ندی میں تبدیل کیا گیا۔ جبکہ جھیل ولر لمبائی، چوڑائی اور گہرائی جو دنیا بھر میں مشہور تھی سکڑ چکا ہے۔ اسطرح کی جھیل دنیا میں کسی اور جگہ پائی نہیں جاتے ہیں لیکن مقامی لوگوں کی خود غرضی اور سرکار کی غفلت شعاری نے ان چھوٹے سمندروں جیسے جھیلوں کو دلدل میں تبدیل کیا ہے اور دریائے جہلم، دریائے سندھ و دیگر دریاؤں پر لوگوں کی جانب سے ان سے بھی کوئی اچھا سلوک نہیں کیا گیا۔ قدرتی آبی ذخائر وادی کشمیر کی شان تھی اور یہ ایک ایسا قدرتی سرمایہ تھا جس کی بدولت کشمیر جنت بے نظیر کے نام سے جانا جاتا ہے لیکن اب یہی آبی ذخائر ناپید ہونے جارہے ہیں اس کیلئے صرف ہم کو سرکاری اداروں اور متعلقہ محکموں کو ہی ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جانا چاہئے بلکہ اس کیلئے ہم بھی ذمہ دار ہیں کیونکہ ہم اس اہم اور نازک معاملے کو غیر سنجیدگی سے لیکر ساری ذمہ داری سرکار پر ڈالتے ہیں۔ کے پی ایس نے جب کئی حساس و ذی حس افراد سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ یہ آبی ذرائع یہ واقعی اس سرزمین کیلئے سرمایہ تھے لیکن ان کے حوالے سے لوگوں کی خود غرضی اور سرکار کی عدم توجہی تباہی کے باعث بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں جہاں ان آبی ذرائع سے لوگ پانی حاصل کرتے تھے وہیں ان میں روز گار کے بے شمار وسائل موجود تھے لیکن ان پر ناجائز تجاوزات کھڑا کرنے یا ان کے پانی کو کوڑا کرکٹ ڈال کر ان کو تباہی پر پہنچایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے زمینی سطح پر ایسے اقدام اٹھائے جائیں جس سے ان کی شان رفتہ کسی حد تک بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کی جانب سے انہدامی یا دیگر کاروائیوں کے تئیں عوام کو تعاون ناگزیر بن جاتا ہے۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اپنے ذاتی حقیر مفادات کو یکطرف چھوڑ قومی مفاد کیلئے سرکاری سطح پر اٹھائے جانے والے اقدام کا بھرپور تعاون کریں۔

اننت ناگ میں منشیات

پولیس کو دیکھتے ہی اس شخص نے کارٹ کو چھوڑ دیا اور نزدیکی جنگل میں فرار ہوا۔ ان کا کہنا ہے کہ پولیس ٹیم نے فوراً ترک شدہ کارٹ کو اپنی تحویل میں لے لیا اور تھیلوں کی جانچ کی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ معائنہ کے دوران یہ معلوم ہوا کہ ان تھیلوں میں خشک بھنگ کے پتے موجود تھے جن کا وزن 24.50 کلوگرام تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پہلگام میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 76/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تفتیش شروع کی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران ملزم کی شناخت غلام نبی کھٹانہ ولد عبدالرشید کھٹانہ ساکن بال آوورا کے طور پر ہوئی ہے جس کو جلد سے جلد گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

حکومت ہند کی

اعزاز یافتہ نامور فنکاروں کی شمولیت نے اس ثقافتی جشن کو مزید وقار بخشا اور ابھرتے ہوئے نوجوان فنکاروں کی حوصلہ افزائی کی۔ بتادیں کہ بچہ نغمہ کشمیر کے لوک ورثے میں ایک خاص مقام رکھتا ہے جس سے نوجوان فنکار ہم آہنگ رقص اور موسیقی کے ذریعے روایت کے پرجوش تاثرات پیش کرتے ہوئے انجام دیتے ہیں۔ اس پہل کا مقصد نوجوانوں اور ان کی ثقافتی شناخت کے درمیان تعلق کو بحال اور مظبوط کرنا ہے۔ تندرسٹی فوک تھیٹر کے ترجمان نے کہا کہ ہم آنے والی نسلوں کیلئے اپنی لوک روایات کی حفاظت اور فروغ کے لئے پرعزم ہیں۔ اس طرح کے پروگرام زمینی سطح پر ثقافت کو پھلنے پھولنے میں مدد دیتے ہیں۔ تقریب میں گروپ آف اسکولز چاڈورہ کے منتظمین، طلباء و طالبات کے علاوہ ثقافت شناسوں کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کی نظامت ایکارشید فراش نے انجام دی۔

کلچرل اکیڈمی

حاصل ہوگی۔ اس سیمینار میں دو تفصیلی نشستیں شامل تھیں، جن میں تحقیقی مباحث اور تخلیقی مشاعرے کے ذریعے علمی و ادبی اظہار کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی۔ سیمینار میں بڑی تعداد میں اسکالروں، شعراء، طلباء اور ادب دوست شخصیات نے شرکت کی۔ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن اور نعت نبی سے ہوا۔ جس کی سعادت ڈگری کالج گاندربل کے طلبا پرویز اور فیصل کو حاصل ہوئی۔ اس کے بعد اکیڈمی کے ایڈیٹر (کشمیری) جاوید اقبال نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں غیر دریافت شدہ ادبی شخصیات اور ان کی تخلیقی خدمات کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں اور ثقافتی اداروں کے درمیان مضبوط اشتراک کو تحقیقی کام، دستاویز سازی اور ادبی ذخیرے کی حفاظت کے لئے ناگزیر قرار دیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت معروف ادیب سید اختر حسین منصور نے کی، جبکہ ان کے ہمراہ شعبہ کشمیری، جی ڈی سی گاندربل کی سربراہ ڈاکٹر نصرت اقبال اور اکیڈمی کے ایڈیٹر (کشمیری) بھی ایوان صدارت میں موجود تھے۔ اس اجلاس میں دو اہم تحقیقی مقالے ”بشیر سالوری: شخصیت اور ادبی خدمات“ عنوان سے مقالہ سید اختر حسین منصور نے پیش کیا، جبکہ ”سید مہدی مانوس: ایک تنقیدی مطالعہ“ کے عنوان سے سید مسعود شاداب نے پیش کیے گئے۔ دونوں مقالہ نگاروں نے گاندربل سے تعلق رکھنے والی ان اہم شخصیات کی ادبی خدمات، جمالیاتی رجحانات اور کشمیری ادب میں ان کے تاریخی مقام پر روشنی ڈالی اور ان کی تخلیقات کو محفوظ کرنے، مرتب کرنے اور تنقیدی بنیادوں پر دستاویزی شکل میں پیش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ افتتاحی اجلاس کے اختتام پر ڈاکٹر نصرت اقبال نے شکریہ ادا کرتے ہوئے اکیڈمی کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پہلی بار گاندربل میں اس نوعیت کا علمی و تحقیقی سیمینار کو مقامی سطح پر مضبوط بنانے کی بنیاد رکھی۔ دوسرے اجلاس کی صدارت سید عباس جوہر نے کی، جو مشاعرے کے لیے مختص تھا۔ اس مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں عبدالحمید گنائی، سید محمد مدنی، عبدالمجید ڈار، واجد حسین چھترگلی، ارشادہ بانو، بشیر احمد چند پوری، فہمیدہ بانو، عبدالرحیم پائزن، غلام احمد اہنگر، اظہر نذیر، غلام رسول کرہامی، سید عباس جوہر، سید منتظر، ساحل احمد، عاشق حسین (شعبہ کشمیری، جی ڈی سی گاندربل کے طلبا) اور دیگر شعراء شامل ہیں۔ اس نشست میں کشمیری زبان کی معاصر شاعری کے بدلتے ہوئے جمالیاتی رجحانات اور اس کی تخلیقی وسعتوں کو بھرپور انداز میں پیش کیا گیا۔ دونوں نشستوں کی نظامت ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر صوبیہ اور ڈاکٹر عاشق حسین (فیکلٹی ممبران شعبہ کشمیری، جی ڈی سی گاندربل) بھی بطور ادارے کے میزبان موجود رہے۔ اختتامی اجلاس میں شکریہ کی رسم بھی ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے ادا کی اور تمام شرکاء، مہمانان گرامی اور میڈیا کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

جنوبی افریقہ کی تاریخی کامیابی، ہندوستان کو ٹیسٹ سیریز میں کلین سوئپ

ٹیسٹ کرکٹ میں پہلی بار ہندوستان کو 400سے زائد رنز سے ہار

گوہاٹی/۲۶نومبر(یو این آئی) گوہاٹی، 26نومبر (یو این آئی) سائمن ہارمر کی شاندار چھ وکٹوں کی کارکردگی کی بدولت موجودہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن جنوبی افریقہ نے بدھ کو دوسرے ٹیسٹ کے پانچویں دن ہندوستان کو دوسری اننگز میں 140 رنز پر آؤٹ کرکے 0-2 سے سیریز اپنے نام کرلی۔ یہ جنوبی افریقہ کی 25 سال بعد ہندوستان میں ٹیسٹ سیریز جیتنے کی تاریخی فتح ہے اور ہندوستان کی رنز کے لحاظ سے سب سے بڑی شکست ہے۔ مارکو یانسن کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ اور سیریز میں 17 وکٹیں لینے والے سائمن ہارمر کو پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز ملا۔ پہلے ٹیسٹ میں ٹیمبا بوما نے نصف سنچری بنا کر جنوبی افریقہ کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ گوہاٹی ٹیسٹ میں بھی جنوبی افریقہ کے بولرز خاص طور پر یانسن اور ہارمر نے ہندوستانی بلےبازوں کو پریشان کردیا اور تاریخ ساز سیریز جیتنے میں مدد دی۔ 13 ماہ کے اندر یہ دوسرا موقع ہے جب ہندوستان میں کسی ٹیم نے کلین سوئپ کیا ہے، اس سے قبل اکتوبر-نومبر 2024 میں نیوزی لینڈ نے تین میچز کی سیریز 0-3 سے جیتی تھی۔ ہارمر نے ہندوستان میں جنوبی افریقہ کے لیے سب سے زیادہ ٹیسٹ وکٹیں حاصل کی ہیں اور ڈیل اسٹین کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کپتان ٹیمبا بوما 12 میچوں میں 11 جیت کے ساتھ بغیر کوئی ٹیسٹ ہارے سب سے آگے ہیں۔ پلیئر آف دی سیریز سائمن ہارمر نے کہا، "یہ ٹیم کی مکمل کوشش تھی۔ ہم نے صحیح علاقوں میں گیند پھینکی اور بولرز کے ساتھ تعاون کیا۔ مارکرم اور یانسن نے بہترین کیچ لیے، اور میں خوش ہوں کہ ٹیم کے لیے اپنا حصہ ڈالا۔ پلیئر آف دی میچ مارکو یانسن نے کہا، "ہر ٹیسٹ جیتنا خاص ہوتا ہے، خاص طور پر ہندوستان میں۔ ہم نے ٹیم کی حکمت عملی پر عمل کیا اور بہترین دینے کی کوشش کی۔ یہ ہندوستان کی ٹیسٹ کرکٹ میں رنز کے اعتبار سے سب سے بڑی اور پہلی مرتبہ 400 یا اس سے زائد رنز کی شکست بن گئی۔ اس سے قبل 2004 میں ہندوستان کو آسٹریلیا نے ناگپور میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں 342 رنز سے جبکہ پاکستان نے 2006 کے کراچی ٹیسٹ میں 341 رنز سے شکست دی تھی وہیں جنوبی افریقا کی جیت میں ایڈن مارکرام کا بلے بازی سے ہٹ کر بھی کردار انتہائی اہم رہا۔ انہوں نے دونوں اننگز میں مجموعی طور پر 76 رنز بنائے اور 9 کیچ پکڑے۔ یہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلا موقع ہے جب کسی فیلڈر نے ایک میچ میں 9 کیچز پکڑے ہوں۔ اس سے قبل ایک ٹیسٹ میچ میں سب سے زیادہ 8) کیچز پکڑنے کا ریکارڈ ہندوستان کے اجنکیا رہانے کے پاس تھا جو انہوں نے 2015 میں سری لنکا کے خلاف میچ میں بنایا تھا۔ ادھر سیریز میں ہندوستان پر کلین سوئپ کرنے کے بعد مارکرم نے کہا یہ بہت خوشی کی بات ہے۔ سب نے شاندار کوشش کی۔ ہندوستان میں جیتنا آسان نہیں تھا۔ کچھ اچھے لمحات کے لیے خوش قسمتی بھی ضروری تھی۔ درست جگہ پر گیند ڈالنے پر بالر کو کریڈٹ جاتا ہے، اور آپ کوشش کرتے ہیں کہ انہیں خوش کریں۔ یہ مستقل مزاجی کے ساتھ کرنا پڑتا ہے۔ ہم نے ٹیم کے طور پر شاندار کھیل پیش کیا اور ہر کسی نے اپنا بہترین کردار ادا کیا۔ مارکرم کے اس کارنامے سے نہ صرف جنوبی افریقہ کے کرکٹ ریکارڈ میں اضافہ ہوا بلکہ ان کی ٹیم کے لیے یہ تاریخی لمحہ بھی ہے، جو ہندوستان میں پہلی مرتبہ ٹیسٹ سیریز جیتنے کے بعد آیا۔

سید مشتاق علی ٹرافی : اتر پردیش کی شاندار جیت، گوا کو چھ وکٹ سے مات

کلکتہ، 26نومبر (یو این آئی) آرین جویال کی دھواں دار بیٹنگ اور گیند بازوں کی مؤثر کارکردگی کے باعث اتر پردیش نے سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی میں گوا کو چھ وکٹ سے ہرادیا۔ یوپی نے 173 رنز کا ہدف 18.2 اوور میں حاصل کرکے پوائنٹس ٹیبل میں اہم فتح درج کرائی۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ اتر پردیش کے لیے سود مند ثابت ہوا۔ گوا کی ٹیم نے ابھیو تیز رانا کی 72 رنز کی برق رفتار اننگز کے باوجود مقررہ 20 اوور میں 9 وکٹ پر 172 رنز بنائے۔ ارجن تندولکر نے 28 اور وکاس سنگھ نے 21 رنز کا اضافہ کیا۔ یوپی کی جانب سے شیوم ماوی نے تین اور بھونیشور کمار نے دو وکٹیں اپنے نام کیں۔ ہدف کے تعاقب میں یوپی کی ابتدا مشکلات کا شکار رہی۔ کپتان کرن شرما بغیر کھاتہ کھولے آؤٹ ہوگئے۔ تاہم پریئم گرگ اور آرین جویال نے 71 رنز کی شراکت کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ گرگ 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ سمیر رضوی نے 38 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ رنکو سنگھ چار رنز پر پویلین اس دوران آرین جویال نے ایک سرے کو مضبوطی سے تھامے رکھا اور مسلسل جارحانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے ٹیم کو فتح کے قریب پہنچایا۔ انہوں نے 53 گیندوں پر 11 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابلِ شکست 93 رنز کی میچ ونگ اننگز کھیلی۔ گوا کی جانب سے دیپراج گاؤکر اور واسکی کوشک نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

ٹیم اپنے خطاب کا دفاع کرنے کی تیاری کر رہی ہے : سوریا کمار

ممبئی، 26نومبر 2025(یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے بدھ کو کہا کہ وہ اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینس ٹی 20-ورلڈ کپ میں ٹیم کی قیادت اور اپنے خطاب کے دفاع کے لیے پرجوش ہیں۔ سوریہ کمار نے ایک خاص تقریب کے دوران کہا، "ٹی 20-ورلڈ کپ میں جانا ایک بڑا چیلنج ہے۔ میں اس بار ٹیم کی قیادت کرنے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ یہ بہت ہی دلچسپ ہونے والا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ہندوستان نے 2024 کے ٹی 20-ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز اور امریکہ میں کامیابی حاصل کی تھی، انہوں نے کہا کہ جب ہم ویسٹ انڈیز پہنچے اور ہر بار قومی ترانہ بجتا، تو ہماری نظر ہمیشہ ٹرافی پر ہوتی تھی۔ اس وقت ٹیم کے ہر کھلاڑی میں بہت جوش ہے اور ہر کوئی ٹی 20-ورلڈ کپ میں حصہ لینے کے لیے بے تاب ہے۔ میں نے بہت سے تجربات ان کے ساتھ شیئر کیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا، یہ ایک بالکل الگ کھیل ہے۔ یہاں، فینز کا جوش ویسا ہی ہوگا جیسا فرینچائز کرکٹ میں ہوتا ہے، لیکن جب آپ اپنے ملک کے لیے کھیلتے ہیں تو جذبات بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ ہم ایک الگ انداز کا کرکٹ کھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ ورلڈ کپ میں بھی یہی کریں گے۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 7 فروری 2026 کو ممبئی کے وانکھڑے اسٹڈیم میں امریکہ کے خلاف میچ سے کرے گا۔

گجرات نے سروسز کو 8 وکٹ سے شکست دے دی

حیدرآباد، 26نومبر (یو این آئی) کپتان اروِل پٹیل کی شاندار ناٹ آؤٹ 119 رنز کی اننگز کی بدولت گجرات نے بدھ کو مشتاق علی ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے میچ میں سروسز کو 45 گیندیں باقی رہتے ہوئے 8 وکٹ سے ہرادیا۔ 183 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری گجرات کے لیے آریہ دیسائی اور کپتان اروِل پٹیل نے پہلی وکٹ کے لیے 174 رنز کی مضبوط شراکت قائم کی۔ 12ویں اوور کی چوتھی گیند پر موہت راٹھی نے آریہ دیسائی کو آؤٹ کر اس شراکت کو توڑا۔ دیسائی نے 35 گیندوں پر 6 چوکے اور 3 چھکے لگاتے ہوئے 60 رنز بنائے۔ اسی اوور کی پانچویں گیند پر رِپل پٹیل صفر پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد اروِل پٹیل نے 12.3 اوور میں 2 وکٹ پر 183 رنز بنا کر اپنی ٹیم کو فتح دلوائی۔ پٹیل نے 37 گیندوں پر 12 چوکے اور 10 چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 119 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ سوروچوہان 2 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ میچ سے قبل گجرات نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ سروسز نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 182 رنز بنائے، جس میں اوپنر گورو کوچر نے 37 گیندوں میں 60، ارون کمار 29، جینت گوئت 20، نکھل شرما 13، ہرش وردھن 11 اور پلکت نارنگ ناٹ آؤٹ 12 رنز بنائے۔ گجرات کی جانب سے ارزان ناگواسوالا اور ہیمانگ پٹیل نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ ہرشل پٹیل، روی بشنوئی اور وشال جیسوال نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ دیگر میچز کے نتائج: چھتیس گڑھ نے وِدربھ کو 27 رنز سے ہرادیا۔ کرناٹک نے اتراکھنڈ پر 5 وکٹ سے فتح حاصل کی۔

بنگلہ دیش اور آئرلینڈ کے درمیان ٹی ٹونٹی سیریز کا آغاز کل سے

ڈھاکہ 26نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش اور آئرلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹی ٹونٹی میچوں پر مشتمل سیریز کا پہلا میچ (کل) بروز جمعرات کو بیر سریشتھو فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمان سٹیڈیم، چٹوگرام کے مقام پر کھیلا جائے گا۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق مہمان آئرلینڈ کی ٹیم ان دنوں بنگلہ دیش کے دورہ پر ہے اور اس نے میزبان بنگلہ دیش کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کھیل لی ہے جس میں اس کو بنگلہ دیش کے ہاتھوں 0-2 سے شکست ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ آئرلینڈ کی ٹیم بنگلہ دیش کے خلاف تین ٹی ٹونٹی میچوں کی سیریز کھیلے گی جس کا پہلا میچ کل جمعرات کو کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹونٹی سیریز میں بنگلہ دیشی ٹیم کو لٹن داس لیڈ کریں گے جبکہ آئرلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈ پال اسٹرلنگ کی قیادت میں میدان میں اترے گی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹی ٹونٹی میچ 29 نومبر کو اسی مقام پر کھیلا جائے گا جبکہ تیسرا اور آخری ٹی ٹونٹی میچ 2 دسمبر کو ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔

غلطی سب کی ہے، سب سے پہلے میری: گوتم گمبھیر

گوہاٹی، 26نومبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بدھ کو جنوبی افریقہ کے ہاتھوں سیریز 0-2 سے ہار کے بعد کہا کہ اس شکست کی ذمہ داری ٹیم کے تمام افراد پر عائد ہوتی ہے۔ دوسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کی 408 رنز سے شکست کے بعد گمبھیر نے کہا "یہ بی سی سی آئی کا فیصلہ ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے، ہندوستانی کرکٹ اہم ہے، میں نہیں۔ میں وہی شخص ہوں جس نے انگلینڈ میں نتائج حاصل کیے، چیمپئنز ٹرافی اور ایشیا کپ جیتا۔ یہ ایک ایسی ٹیم ہے جو سیکھ رہی ہے۔" انہوں نے ہار کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تیسرے دن 95/1 سے 122/7 تک پہنچنا ٹیم کی کمزوریوں اور بہتر ایگزیکیوشن کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ "غلطی سب کی ہے، سب سے پہلے میری۔ آپ کسی ایک شخص یا مخصوص شاٹ کو الزام نہیں دے سکتے۔ میں نے کبھی کسی ایک کو الزام نہیں دیا اور آگے بھی نہیں دوں گا۔ گوتم گمبھیر نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ کے لیے سب سے تیز اور ٹیلنٹڈ کھلاڑیوں کی ضرورت نہیں، بلکہ کم ہنر رکھنے والے مضبوط کھلاڑی اچھے ٹیسٹ کرکٹر بنتے ہیں۔ انہوں نے ملک بھر میں ریڈ بال کرکٹ کو ترجیح دینے پر زور دیتے ہوئے کہا "اگر آپ واقعی ٹیسٹ کرکٹ کو سنجیدگی سے لیتے ہیں تو اسے ترجیح دیں۔ سب کی کوششیں ضروری ہیں، آپ صرف کھلاڑیوں یا کسی خاص شخص کو الزام نہیں دے دریں اثنا، ہندوستانی ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ شری کانت نے گوتم گمبھیر پر "بہت زیادہ تجربات " کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ مسلسل انتخاب میں تبدیلیوں نے ٹیم کی استحکام ختم کردی ہے۔ شری کانت نے آل راؤنڈرز کے زیادہ استعمال اور پوزیشنل تبدیلیوں پر بھی سوال اٹھائے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈرازکے طریقہ کار کا اعلان

واشنگٹن ڈی سی، 26نومبر (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل ڈراز کے طریقہ کار کی باضابطہ تصدیق کردی گئی ہے جس کے تحت 5 دسمبر کو شریک ٹیموں کو یہ معلوم ہوجائے گا کہ ٹرافی جیتنے کے لیے انہیں کس راستے پر چلنا ہوگا۔ ایونٹ کا فائنل نیو یارک، نیوجرسی میں اتوار 19 جولائی 2026 کو کھیلا جائے گا۔ فیفا کی تاریخ کے پہلے 48 ٹیموں پر مشتمل ورلڈ کپ کے آغاز میں 200 دن سے بھی کم وقت باقی رہ گیا ہے۔ اس میگا ایونٹ کے لیے 12 گروپس (ہر ایک میں چار ٹیمیں) کی تشکیل کا عمل واشنگٹن ڈی سی کے معروف جان ایف کینیڈی سینٹر فار دی پرفارمنگ آرٹس میں انجام دیا جائے گا جہاں کوالیفائیڈ اور زیر غور ٹیموں کے کوچز اور آفیشلز شریک ہوں گے۔ فیفا کے اعلان کے مطابق میزبان ممالک کناڈا، میکسیکو اور امریکہ کو پوٹ 1 میں رکھا جائے گا جبکہ باقی 39 کوالیفائیڈ ٹیموں کو فیفا/کوکاکولا مینز ورلڈ رینکنگ (جاری شدہ 19 نومبر 2025ء) کے مطابق چار پوٹس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دو پلے آف مقامات اور یورپ کے چار پلے آف پلیس ہولڈرز کو پوٹ 4 میں شامل کیا گیا ہے۔ پوٹ 1 میں کناڈا، میکسیکو، امریکہ، سپین، ارجنٹائن، فرانس، انگلینڈ، برازیل، پرتگال، نیدرلینڈز، بیلجیم، جرمنی، پوٹ 2 میں کروشیا، مراکش، کولمبیا، یوراگوئے، سوئٹزرلینڈ، جاپان، سینیگال، ایران، جنوبی کوریا، ایکواڈور، آسٹریا، آسٹریلیا، پوٹ 3 میں ناروے، پاناما، مصر، الجزائر، اسکاٹ لینڈ، پیراگوئے، تیونس، آئیوری کوسٹ، ازبکستان، قطر، سعودی عرب، جنوبی افریقہ، پوٹ 4 میں اردن، کیپ وردے، گھانا، کیوراساؤ، ہیٹی، نیوزی لینڈ، یورپی پلے آف A، B، C، D اور فیفا پلے آف ٹورنامنٹ 1 و 2 میں شامل ہیں۔ قرعہ اندازی کا آغاز پوٹ 1 سے ہوگا جہاں ٹیمیں گروپ A سے L میں شامل کی جائیں گی، اس کے بعد باری باری پوٹ 2، 3 اور 4 کی ٹیموں کو گروپس میں رکھا جائے گا۔ میزبان ممالک کو مختلف رنگوں کی گیندوں سے مخصوص پوزیشن دی جائے گی۔ میکسیکو کو A1 (سبز)، کناڈا کو B1 (سرخ) اور امریکہ کو D1 (نیلا) پوزیشن دی جائے گی۔ باقی ٹاپ رینکڈ ٹیمیں اپنے اپنے گروپ کی پہلی پوزیشن پر خودکار طور پر فٹ ہوں گی۔ مسابقتی توازن برقرار رکھنے کے لیے یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ فیفا رینکنگ کی سرفہرست چار ٹیمیں (اسپین، ارجنٹائن، فرانس اور انگلینڈ) سیمی فائنلز کے مختلف راستوں میں رکھی جائیں گی تاکہ وہ فائنل سے قبل آمنے سامنے نہ آئیں۔ اصولی طور پر ہر گروپ میں ایک ہی کنفیڈریشن کی ایک سے زیادہ ٹیم شامل نہیں ہوگی، سوائے یورپی ٹیموں (یوای ایف اے) کے جن کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ہر گروپ میں زیادہ سے زیادہ دو یورپی ٹیمیں شامل ہوسکتی ہیں۔ فائنل ڈراز کے ایک روز بعد ہفتہ 6 دسمبر کو میچز کا نیا شیڈول جاری کیا جائے گا جس میں ہر میچ کے لیے سٹیڈیم اور کک آف کا وقت بھی شامل ہوگا۔ اس عمل کا مقصد دنیا بھر کے شائقین اور ٹیموں کے لیے بہتر حالات اور موافق اوقات کو یقینی بنانا ہے۔ فیفا کے مطابق تفصیلی ڈراز طریقہ کار فیفا کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں جمعرات کو مدمقابل

راولپنڈی، 26نومبر (یو این آئی) سہ ملکی سیریز میں (کل) جمعرات کو پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں مدمقابل ہونگی، راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائیگا، فائنل تک رسائی کے لیے سری لنکا کو میچ جیتنا لازمی ہوگا، پاکستانی پہلے ہی تین میچز جیت کر فائنل میں پہنچ چکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ٹرائی نیشن سیریز میں جمعرات کو پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں مدمقابل ہونگی۔ پاکستانی وقت کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان میچ مقامی وقت کے مطابق شام چھ بجے شروع ہوگا۔ یاد رہے کہ پاکستانی پہلے ہی تین میچز جیت کر فائنل میں پہنچ چکا ہے تاہم فائنل تک رسائی کے لیے سری لنکا کو میچ جیتنا لازمی ہوگا۔

شہرہ آفاق فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو کا شادی کے لیے پرتگال کے تاریخی شہر فونشال کا انتخاب

ریاض 26نومبر (یو این آئی) فٹ بال کے بین الاقوامی شہرت یافتہ کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی اہلیہ جورجینا روڈریگیز سے شادی کے لیے پرتگال کے جزیرہ ماڈیرا کے تاریخی شہر فونشال میں واقع کیتھیڈرل کا انتخاب کیا ہے۔ العربیہ کے مطابق یہ ان کا آبائی شہر بھی ہے۔ 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو اور 31 سالہ جورجینا نے اگست میں اپنی منگنی کا اعلان کیا تھا۔ جو دونوں کے درمیان 9 سال کے تعلق کے بعد انجام پائی۔ پرتگالی اخبار "جورنال دا ماڈیرا " کے مطابق عالمی اسٹار نے اپنے آبائی جزیرے ماڈیرا کو شادی کی جگہ کے طور پر منتخب کیا ہے اور امکان ہے کہ شادی کی تقریب ورلڈ کپ 2026 کے بعد موسم گرما میں ہوگی۔ رونالڈو نے شادی کی رسمی تقریب کے لیے فونشال کیتھیڈرل کا انتخاب کیا، اس کے بعد تقریب کو ایک پرتعیش ہوٹل میں منایا جائے گا۔ پرتگالی میڈیا کے مطابق فونشال کیتھیڈرل ان کے آبائی شہر کی قدیم ترین عبادت گاہ ہے۔ یہ 1514 میں تعمیر ہوئی تھی اور اس کا مرکزی محل وقوع اسے علاقے کا مذہبی دل بناتا ہے۔ یہ مقام رونالڈو کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ اس اسپتال سے صرف دو میل کے فاصلے پر واقع ہے جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ مزید یہ کہ ماڈیرا کا نیشنل یوتھ کلب جہاں رونالڈو نے بچپن میں کھیلنا شروع کیا، وہ بھی زیادہ دور نہیں ہے۔ رونالڈو اور جورجینا کی ملاقات 2016 میں ہوئی، جب جورجینا اسپین میں گوچی کے سٹور پر کام کر رہی تھیں اور رونالڈو ریال میڈرڈ کے لیے کھیل رہے تھے۔ اس جوڑے کے دو بچے بھی ہیں: الانا 7) سال) اور بیلا 3) سال)۔ ان کے علاوہ رونالڈو کے پہلے سے تین بچے بھی ہیں۔ کرسٹیانو جونیئر 15) سال) اور میتھیو اور ایوا ماریا 8) سالہ جڑواں)۔ رونالڈو نے بتایا کہ ان کے بچے ہی تھے جنہوں نے انہیں جورجینا سے شادی کرنے کی ترغیب دی۔ جورجینا نے بطور کاروباری شخصیت، ماڈل، اور سوشل میڈیا اسٹار ایک شان دار پیشہ ورانہ سفر شروع کیا ہے۔

آسٹریلیائی آل راؤنڈر ایرن اوزبورن سمرسیٹ ویمن کی ہیڈ کوچ مقرر

ٹاؤنٹن 26 نومبر (یو این آئی) سمرسیٹ کاؤنٹی کرکٹ کلب نے سابق آسٹریلیائی آل راؤنڈر ایرن اوزبورن کو خواتین ٹیم کی ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق 36 سالہ ایرن اوزبورن نے تین سالہ معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں اور وہ ٹریور گرفن کی جگہ سمرسیٹ میں ذمہ داریاں نبھائیں گی، ٹریور گرفن نے ٹائر 1 ڈھانچے کے تحت سمرسیٹ کے پہلے پیشہ ورانہ سیزن کے بعد عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ ایرن اوزبورن 2009 سے 2016 کے دوران آسٹریلیا کی جانب سے 121 بین الاقوامی میچز میں نمائندگی کر چکی ہیں۔ انہوں نے 2022 میں ڈومیسٹک کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد کینبرا میں قائم اے سی ٹی میٹیرز کے ساتھ مختلف کوچنگ ذمہ داریاں سنبھالیں۔ نئی ذمہ داری پر اظہار خیال کرتے ہوئے اوزبورن نے کہا کہ سمرسیٹ کی خواتین ٹیم کی کوچنگ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔ یہ ایک شاندار موقع ہے کہ میں ایک ایسے کلب کے ساتھ کام کروں جو مضبوط تاریخ اور پرجوش سپورٹرز رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ موجودہ ٹیم کی کھلاڑیوں کی کوچنگ سٹاف اور سپورٹ ٹیم کے ساتھ مل کر مستقبل میں بہتری اور کامیابی کے لیے کام کرنے کی منتظر ہیں۔

اوپن ماسٹرز گیمز :2026 آئندہ سال 6 فروری سے ابوظہبی میں آغاز

ابوظہبی 26 نومبر (یو این آئی) اوپن ماسٹرز گیمز آئندہ سال 6 سے 15 فروری 2026 تک ابوظہبی میں ہوں گے، جن میں 100 سے زائد ممالک کے 25 ہزار سے زیادہ کھلاڑی 37 کھیلوں میں حصہ لیں گے۔ اماراتی نیوز ایجنسی وام کے مطابق یہ ایونٹ انٹرنیشنل ماسٹرز گیمز ایسوسی ایشن (آئی ایم جی اے) کا مرکزی عالمی مقابلہ ہے جو ہر 4 سال بعد منعقد ہوتا ہے۔ انٹرنیشنل ماسٹرز گیمز ایسوسی ایشن کا قیام 1985 میں عمل میں آیا اور اسے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کی جانب سے ماسٹرز سپورٹس کی نمائندہ تنظیم کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ یہ ادارہ 'سب کے لئے کھیل ' کے فلسفے کے تحت کھیلوں کے فروغ کے لیے کام کرتا ہے۔ منتظمین کے مطابق اوپن ماسٹرز گیمز ابوظہبی 2026 کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے کو کھیلوں میں شمولیت کی ترغیب دینا، صحت مند اور فعال طرز زندگی کو فروغ دینا اور دنیا کے سامنے امارات کی ثقافت و ورثے کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ گیمز 30 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے کھلے ہوں گے (تیراکی کے لیے عمر کی حد 25 سال ہوگی) اور ان میں مہارت کی کوئی شرط نہیں ہوگی۔ ان گیمز کے مقابلے ابوظہبی، العین اور الظفرہ کے 20 سے زائد مقامات پر ہوں گے۔ ابوظہبی سپورٹس کونسل کے سیکرٹری جنرل عارف العوانی نے کہا کہ یہ ایونٹ امارات کے وژن سے ہم آہنگ ہے جو ہر عمر کے افراد کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ گیمز کھیلوں میں نسل در نسل شرکت کو بڑھائیں گے اور ملک میں کھیلوں کا ایک دیرپا ورثہ چھوڑیں گے۔ انٹرنیشنل ماسٹرز گیمز ایسوسی ایشن کے سی ای او جینس ہولم نے یقین ظاہر کیا کہ ابوظہبی ایڈیشن منفرد ہوگا کیونکہ امارت کے پاس عالمی معیار کی سہولیات اور بڑے کھیلوں کے انعقاد کا وسیع تجربہ موجود ہے۔ ان کے مطابق یہ ایونٹ 1,40,000 سے زائد ہوٹل نائٹس، 5 ارب سے زیادہ سوشل میڈیا امپریشنز اور 165 ملین درہم سے زائد اسپانسرشپس پیدا کرے گا۔ اوپن ماسٹرز گیمز ابوظہبی 2026 کے سینئر ایڈوائزر پیٹر وہیلر کے مطابق سب سے زیادہ مقبول کھیل فٹبال ہوگا جس میں 14 ہزار کھلاڑی شریک ہوں گے، اس کے بعد والی بال (2,160)، 7 کھلاڑیوں کا فٹبال (2,000)، ایتھلیٹکس اور سائیکلنگ (1,500، 1,500) اور تیراکی، ٹرائی تھلون اور گھڑ دوڑ کے مقابلے (1,000، 1,000، 1,000) شامل ہوں گے۔

نیتن یاہو جلد ہی کر سکتے ہیں ہندوستان کا دورہ

افسران کر رہے ہیں دورے کے تعلق سے بات چیت

تل ابیب/نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو جلد ہی ہندوستان کے دورے پر آ سکتے ہیں۔ منگل کے روز مسٹر نیتن یاہو کے دفتر نے بتایا کہ ان (نیتن یاہو) کے ہندوستان دورے کی نئی تاریخ طے کرنے کے حوالے سے ہندوستانی افسران کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ واضح رہے کہ دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے خودکش کار دھماکے کے بعد نیتن یاہو کا دورہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ دورہ ملتوی ہونے کے باوجود نیتن یاہو کے دفتر نے کہا تھا کہ اسرائیل کا ہندوستان کے ساتھ رشتہ مضبوط ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ وزیرِ اعظم (نیتن یاہو) کو ہندوستان کے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی سیکورٹی پر ''پورا بھروسہ '' ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اسرائیلی وزیرِ اعظم کے دفتر نے کہا کہ ''ہندوستان کے ساتھ اسرائیل کا رشتہ اور وزیرِ اعظم نیتن یاہو اور ہندوستانی وزیرِ اعظم کے درمیان تعلقات کافی مضبوط ہیں۔ نیتن یاہو کو مودی کی قیادت میں ہندوستان کی سلامتی پر پورا اعتماد ہے اور ٹیمیں پہلے ہی دورے کی نئی تاریخ طے کرنے میں مصروف ہیں۔' واضح رہے کہ دہلی میں 10 نومبر کو ہوئے خودکش کار دھماکے کے بعد دسمبر میں ہونے والا اسرائیلی وزیرِ اعظم کا دورہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ لال قلعے کے نزدیک ہوئے دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوئے اس سے پہلے نیتن یاہو جنوری 2018 میں ہندوستان کے سرکاری دورے پر آئے تھے۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی سزا عمل درآمد شروع

سابق صدر کو بغاوت کی سازش کرنے پر 27 سال اور 3 ماہ قید کی سزا کا حکم سنایا گیا تھا

برازیلیا، 26 نومبر (یو این آئی) برازیل کی سپریم کورٹ کے جسٹس الیگزینڈر ڈی موریس نے سابق صدر جیر بولسونارو کو اپنے چھ اہم اتحادیوں کے ساتھ مل کر بغاوت کی کوشش کرنے کے الزام میں 27 سال قید کی سزا پر عمل درآمد شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ رپورٹ گلوبو اخبار نے دی ہے۔ عدالت نے سابق صدر 70 سالہ جیر بولسونارو کو بغاوت کی سازش کرنے پر 27 سال اور 3 ماہ قید کی سزا کا حکم سنایا تھا۔ انہیں جمہوری نظام کو کمزور کرنے، سازش میں حصہ لینے، سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور ایک تاریخی ورثے کو تباہ کرنے جیسے الزامات میں قصوروار ٹھہرایا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مقدمے کی ساعت عملی طور پر ہوئی، جہاں موریس نے اعلان کیا کہ مقدمے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے، کیونکہ بولسونارو کے دفاع چینل نے پیر کو آخری تاریخ ختم ہونے سے پہلے نئی اپیلیں دائر نہیں کیں۔ سابق صدر برازیلیا کے دارالحکومت میں فیڈرل پولیس کی عمارت میں اپنی قید کاٹیں گے، جہاں وہ پہلے ہی مقدمے کی ساعت سے پہلے ہی حراست میں ہیں۔ اس کے علاوہ بولسنارو کے قریبی ساتھی اور اعلیٰ عہدے دار بھی ان کی مدت ملازمت کے دوران سزا یافتہ ہیں، جن میں سابق وزیر انصاف اینڈرسن ٹوریس، بحریہ کے سابق کمانڈر المیر گارنیئر، ادارہ جاتی سلامتی کابینہ کے سابق وزیر آگسٹو ہیلینو، سابق وزیرِ دفاع پاؤلو سرجیو نوگویرا، سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو اور سابق چیف آف اسٹاف براگا نیٹو، الیگزینڈرا کے سابق ڈائریکٹر الیگزینڈری جو امریکہ بھاگ گیا ہے۔ واضح رہے کہ برازیل کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی سابق صدر کو بغاوت کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ قبل ازیں سابق صدر بولسونارو کی قانونی ٹیم نے دلائل دیتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ انہیں 27 سال قید کی سزا گھر پر ہی کاٹنے کی اجازت دی جائے کیونکہ جیل کی قید ان کی صحت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔

ٹرمپ نے یوکرین میں امن کی کوششوں کا اعلان کیا، ایلچی روس بھیجنے کا اعلان

گزشتہ ہفتے کے دوران اس سمت میں زبردست پیش رفت ہوئی

واشنگٹن، 26 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو اعلان کیا کہ انہوں نے یوکرین کے بحران پر امن معاہدے کو آگے بڑھانے کے مقصد سے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کے لیے اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹ کوف کو بھیجا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل میڈیا پر لکھا، "میں نے اپنے خصوصی ایلچی، اسٹیو وٹکوف کو روسی صدر پوتن سے ملاقات کرنے کی ہدایت کی ہے اور اسی وقت، فوج کے سیکریٹری ڈین ڈریسکال یوکرینیوں سے ملاقات کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے تیار کردہ اصل 28 نکاتی امن منصوبے کو دونوں اطراف کے ان پٹ کے ساتھ بہتر کیا گیا ہے، جس میں اختلاف کے صرف چند نکات رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران اس سمت میں زبردست پیش رفت ہوئی ہے۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ وہ مسٹر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ذاتی طور پر ملاقات کے منتظر ہیں جب معاہدہ طے پا جائے گا یا تقریباً حتمی شکل دی جائے گی۔ امریکہ کے مجوزہ 28 نکاتی منصوبے کی نقاب کشائی گزشتہ ہفتے جنیوا میں امریکہ، یوکرین اور کئی یورپی ممالک کے درمیان ہونے والی بات چیت کے بعد کی گئی۔ امریکی فوج کے مطابق سیکرٹری آرمی ڈینئیل ڈریسکال نے پیر اور منگل کو ابوظہبی میں روسی حکام کے ساتھ مسودے پر تفصیلی بات چیت کی۔ امریکی فوج کے مطابق سیکرٹری آرمی ڈینئیل ڈریسکال نے پیر اور منگل کو ابوظہبی میں روسی حکام کے ساتھ مسودے پر تفصیلی بات چیت کی۔

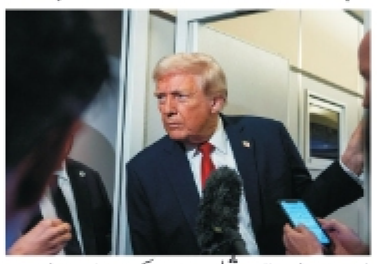

تمام مغوی نائجیرین طلباء کو بحفاظت رہا کر دیا گیا

ابوجا، 26 نومبر (یو این آئی) نائجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے 24 مغوی اسکولی طالبات کی بحفاظت رہائی کی تصدیق کی ہے جنہیں مشتبہ دہشت گردوں نے 17 نومبر کو ایک سرکاری اسکول کے ہاسٹل سے اغوا کیا تھا۔ صدر ٹینوبو نے کل رات دیر گئے ایک بیان میں کہا، ''مجھے تسلی ہوئی ہے کہ تمام 24 طلباء کو بحفاظت واپس کر دیا گیا ہے۔ '' حکومتی عہدیداروں نے یہ بھی کہا کہ لڑکیاں صحت مند ہیں اور جلد ہی ان کے خاندانوں کے ساتھ مل جائیں گی۔ حکام کے مطابق حملہ آور جنہوں نے اسکول پر دھاوا بولا، وہ عملے کے دو ارکان کو ہلاک اور طلباء کو اپنے ساتھ لے گئے۔ ان کی رہائی کا عمل ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ صدر نے سیکورٹی فورسز کی تیز کارروائی" کی بھی تعریف کی۔ یہ اغوا گزشتہ ہفتے ملک کے وسطی حصے میں ایسے ہی کئی واقعات کے بعد ہوا ہے۔

سعودی ولی عہد نے ٹرمپ کی اسرائیل کے ساتھ

تعلقات کے قیام کی درخواست مسترد کر دی: ایکسیس

واشنگٹن/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیس" نے اطلاع دی ہے کہ سعودی عرب کے ولی عہد، وزیرِ اعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ہونے والی سعودی-امریکی اعلیٰ سطحی ملاقات میں واشنگٹن کی خواہش یہ تھی کہ سعودی عرب اسرائیل کے ساتھ امن معاہدوں میں شامل ہو جائے، تاہم شہزادہ محمد بن سلمان نے صدر ٹرمپ کی "نارملائزیشن" کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ ایکسیس کے مطابق سعودی ولی عہد نے ملاقات کے دوران اپنے سعودی عرب کے فلسطین کے حوالے سے پختہ موقف کو دہرایا اور کہا کہ فلسطین سعودی خارجہ پالیسی میں اولین ترجیح رکھتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کے ساتھ کوئی بھی تعلق یا نارملائزیشن صرف اس وقت ممکن ہے جب اسرائیل دو ریاستی حل کو تسلیم کرے اور سنہ 1967ء کی سرحدوں میں ایک فلسطینی ریاست قائم کرے، جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو۔ ایکسیس نے لکھا کہ ولی عہد نے صدر ٹرمپ کی درخواست کے سامنے مضبوط موقف اپنایا اور اس پر قائم رہے۔ امریکی حکام نے بھی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو طاقتور شخصیت" قرار دیا۔ سعودی عرب کے ولی عہد نے واشنگٹن کا ایک سرکاری دورہ کیا، جو سعودی بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایت پر صدر ٹرمپ کی دعوت پر ہوا۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے 18 نومبر کو وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ سے ملاقات کی، جس کا استقبال خصوصی طور پر کیا گیا۔ ملاقات کے بعد ولی عہد نے وائٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کے دوران مشرقِ وسطیٰ کے تنازع پر سعودی عرب کی پالیسی کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اسرائیل، فلسطینی اور پورے خطے کے ساتھ امن چاہتا ہے اور فلسطین کے مسئلے کے حل کے لیے ایک واضح منصوبہ تیار کر رہا ہے، جو دو ریاستی حل کی سمت میں حقیقی پیش رفت فراہم کرے گا۔ سعودی عرب اس بات پر زور دیتا ہے کہ ایک منصفانہ حل حاصل کیا جائے جو ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام سے شروع ہو اور خطے میں پائیدار اور جامع امن قائم کرے۔

سوشل میڈیا پر ترک صدر کو دھمکی دینے والے صحافی کو چار سال قید کی سزا

انقرہ/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ترکی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز معروف صحافی فاتح آلتیلی کو صدر رجب طیب ایردوآن کو دھمکی دینے کے الزام میں چار سال اور دو ماہ قید کی سزا سنائی۔ یہ ایک ایسا فیصلہ ہے، جسے ناقدین حکومت مخالف آوازوں کو خاموش کرنے کی کوشش قرار دے رہے ہیں۔ 63 سالہ آلتیلی، جو ایک تجربہ کار صحافی ہیں اور جن کے یوٹیوب پروگرام روزانہ لاکھوں ناظرین تک پہنچتے تھے، کو جون میں حراست میں لیا گیا تھا۔ اُن پر الزام تھا کہ انہوں نے صدر کے خلاف کھلی دھمکی دی اور اسے عوام میں پھیلایا۔ آلتیلی نے الزام کی تردید کی ہے اور فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ترک اخبار جمہوریت اور دیگر میڈیا اداروں کے مطابق عدالت نے حکم دیا کہ اپیل کے دوران بھی وہ جیل میں ہی رہیں۔ الزام ایک اس بیان سے متعلق ہے، جو آلتیلی نے اپنے پروگرام فاتح آلتیلی کمنٹس میں اس پول کے بعد دیا تھا، جس میں بتایا گیا تھا کہ 70 فیصد سے زیادہ لوگ صدر ایردوآن کے تاحیات اختیار کے خلاف ہیں۔ پروگرام میں آلتیلی نے کہا تھا کہ ترک عوام ہمیشہ اختیارات پر نگرانی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا، تاریخ دیکھیں، یہ وہ قوم ہے جس نے اپنے سلطان کو اس وقت ختم کیا جب وہ اسے پسند نہیں کرتی تھی۔ کئی عثمانی سلاطین قتل یا گلا گھونٹ کر مارے گئے یا ان کی موت کو خودکشی بنا کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا، صدر کو مجھ سے کیوں ڈرنا چاہیے؟ میں کسی تنظیم کا حصہ نہیں، میں نے کبھی تشدد کا راستہ اختیار نہیں کیا۔ ان کے یوٹیوب پروگرام کو پچھلے ماہ اُس وقت معطل کر دیا گیا تھا۔

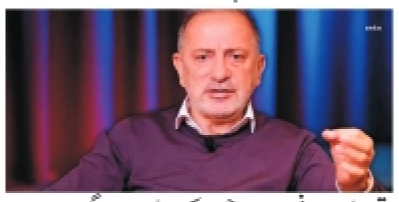

بنگلہ دیشی حکام نے حسینہ واجد کے بینک لاکرز میں موجود 10 کلو سونا ضبط کر لیا

مالیت تقریباً 13 لاکھ امریکی ڈالر بتائی گئی ہے

ڈھاکہ/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) بنگلہ دیش میں بدعنوانی کے حکام نے معزول وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کے بینک لاکرز سے تقریباً 10 کلوگرام سونا ضبط کر لیا، جس کی قیمت تقریباً 13 لاکھ امریکی ڈالر بتائی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق نیشنل بورڈ آف ریونیو کے سینٹرل انٹیلی جنس سیل (سی آئی سی) کے حکام نے کہا کہ یہ دریافت ستمبر میں ضبط کیے گئے لاکرز کھولنے کے دوران ہوئی۔ سی آئی سی کے ایک سینئر اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اے ایف پی کو بتایا کہ عدالتی حکم کے بعد ہم نے لاکرز کھولے، جہاں سے سابق وزیرِ اعظم کی ملکیت تقریباً 9.7 کلوگرام سونا ملا، جس میں سونے کے سکے، سونے کی اینٹیں اور زیورات شامل تھے۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ حسینہ واجد نے عہدے کے دوران ملنے والے بعض تحائف توشہ خانہ میں جمع نہیں کرائے، جو کہ قانون کے تحت ضروری تھا۔ نیشنل بورڈ آف ریونیو ممکنہ طور پر ٹیکس چوری کے معاملات کی بھی تحقیقات کر رہا ہے کہ آیا حسینہ واجد نے بازیاب سونا اپنی ٹیکس فائلنگ میں ظاہر کیا یا نہیں۔ بنگلہ دیش حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سے سیاسی افراتفری کا شکار ہے، اور فروری 2026 میں متوقع انتخابات کی مہم کے دوران پُرتشدد واقعات بھی جاری ہیں۔ نومبر کے شروع میں انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے طلبہ کی زیرِ قیادت احتجاج کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کے الزام میں حسینہ واجد کو موت کی سزا سنائی تھی۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق اس کریک ڈاؤن میں تقریباً 1400 افراد ہلاک ہوئے جب حسینہ اقتدار پر قابض رہنے کی کوشش کر رہی تھیں۔

جنگ بندی و تبادلہ معاہدے کے تحت بدھ کو 15 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں واپس

اب تک موصول ہونے والی لاشوں کی مجموعی تعداد 345 ہوگئی

غزہ/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) غزہ میں حماس کے زیرِ انتظام وزارت صحت نے کہا ہے کہ اسرائیل نے امریکی ثالثی سے طے پانے والے جنگ بندی و تبادلہ معاہدے کے تحت بدھ کو 15 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں واپس کی ہیں۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا، آج عالمی ریڈ کراس کمیٹی کے ذریعے قابض اسرائیلی افواج سے موصول ہونے والی 15 شہدا کی لاشوں کے ساتھ اب تک موصول ہونے والی لاشوں کی مجموعی تعداد 345 ہو گئی ہے۔ جنوبی شہر خان یونس کے ناصر ہسپتال کے ایک طبی ذریعے نے بھی تصدیق کی کہ اسے ریڈ کراس کے ذریعے 15 لاشیں موصول ہوئی ہیں۔ دس اکتوبر کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیل پر لازم تھا کہ ہر ایک اسرائیلی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینیوں کی لاشیں واپس کرے۔ اس سے قبل غزہ سے مقتول اسرائیلی یرغمالی ڈاکٹر کی باقیات اسرائیل کے حوالے کی گئی تھیں، جن کا شمار غزہ میں ان آخری تین یرغمالیوں میں تھا، جن کی باقیات ابھی تک غزہ میں موجود تھیں۔ ان کی لاش منگل کو فلسطینی عسکریت پسندوں نے ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیل کے حوالے کی تھی۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ یہ حوالگی تبادلے کے عمل کو مکمل کرنے کے لیے حماس کے عزم اور مشکلات کے باوجود اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوششوں کو ظاہر کرتی ہے۔

ہانگ کانگ میں کثیر المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں آگ لگنے سے 13 افراد ہلاک ہوگئے

ہانگ کانگ/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ہانگ کانگ میں کثیر المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں آگ لگنے سے 13 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ہانگ کانگ کے شمالی علاقے میں واقع کثیر المنزلہ رہائشی کمپلیکس میں آگ لگ گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ نے آگ کو چوتھے درجے کی آگ قرار دیا جسے کئی گھنٹوں سے بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔ آگ لگنے سے ہلاکتوں کی تعداد 13 ہوگئی ہے جب کہ متعدد زخمی ہیں، ہلاک ہونے والوں میں ایک فائر فائٹر بھی شامل ہے، آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف کچھ فائر فائٹرز بھی زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کیمطابق متعدد افراد عمارت میں ابھی بھی پھنسے ہوئے ہیں جنہیں نکالنے کی کوشش جاری ہے۔ تقریباً 700 افراد کو عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

مصر، قطر اور ترکی کے درمیان غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر سہ فریقی مذاکرات

مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز

قاہرہ، 26 نومبر (یو این آئی) ترکی کے انٹیلی جنس سربراہ نے قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب اور قطر کے وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ کے ساتھ غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور مزید خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے رکاوٹوں کو دور کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مصر کے القاہرہ نیوز چینل کے مطابق، حکام نے اسرائیل کے سول ملٹری کوآرڈینیشن سینٹر (جو جنگ بندی کی نگرانی کرتا ہے) کے ساتھ ہم آہنگی بڑھانے اور خلاف ورزیوں کو روکنے اور تعمیل کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ اس اجلاس میں مصری انٹیلی جنس کے سربراہ حسن رشاد، قطر کے وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی اور ترکی کی نیشنل انٹیلی جنس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ابراہیم قالن نے شرکت کی۔ بات چیت کا بنیادی مقصد جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کی کامیابی کو یقینی بنانا تھا۔ سہ فریقی اجلاس اتوار کو قاہرہ میں حماس کے ایک وفد کی مصر کے انٹیلی جنس چیف سے بات چیت کے ایک دن بعد ہوا۔ اس میٹنگ میں حماس نے پہلے مرحلے کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا لیکن ثالثوں سے مانیٹرنگ میکنزم کا مطالبہ کیا تاکہ اسرائیلی خلاف ورزیوں" کی نگرانی اور روک تھام کی جا سکے۔

چینی حملے کے خوف کے پیش نظر تائیوان نے

40 ارب ڈالر کا خصوصی دفاعی بجٹ پیش کیا

تائپی/۲۶ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) تائیوان کے صدر لائی چِنگ تے نے بدھ کو کہا کہ وہ 40 ارب ڈالر کا خصوصی دفاعی بجٹ پیش کریں گے، جس میں تائیوان ڈوم کے نام سے ایک جدید فضائی دفاعی نظام کی تیاری بھی شامل ہے، جو اعلیٰ سطح کی نگرانی اور روک تھام کی صلاحیت کا حامل ہوگا۔ یہ اقدام اس امریکی دباؤ کے تناظر میں کیا جا رہا ہے، جس کے تحت ٹرمپ انتظامیہ اس جزیرے کو اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کرنے پر زور دے رہی ہے۔ یہ خصوصی بجٹ 2026 سے 2033 تک آٹھ سال کی مدت میں استعمال کیا جائے گا۔ اس سے پہلے صدر لائے یہ وعدہ کر چکے ہیں کہ دفاعی اخراجات کو تائیوان کی مجموعی قومی پیداوار کے 5 فیصد تک بڑھایا جائے گا۔ تائیوان نے 2026 کے لیے اپنے دفاعی بجٹ کو 3.3 فیصد تک بڑھانے کی منظوری دی ہے، جس کے لیے 949.5

اقوامِ متحدہ: انتونیو گوتیرس کی مدت 2026 میں پوری

جانشیں کی تلاش شروع، نامزدگیاں بھیجنے کیلئے رکن ممالک کو مدعو کیا گیا

نیویارک/۲۶ نومبر/ (آفاق ویب ڈیسک) اقوامِ متحدہ کے آئندہ سیکرٹری جنرل کی تلاش منگل کو شروع ہوئی، جب رکن ممالک کو یکم جنوری 2027 سے شروع ہونے والی مدت کے لیے انتونیو گوتیرس کی جگہ نامزدگیاں بھیجنے کے لیے مدعو کیا گیا۔ یکم جنوری 2022 کو دوسری مرتبہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے طور ذمہ داریاں شروع کرنے والے انتونیو گوتیرس کی موجودہ مدت 31 دسمبر 2026 کو پوری ہوگی۔ پہلی مرتبہ وہ اس عہدے پر جنوری 2017 سے دسمبر 2021 تک رہے۔ اقوام متحدہ کے رہنماؤں کی جانب سے 193 رکن ممالک کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ 80 سالہ عالمی بین الحکومتی تنظیم بین الاقوامی تعلقات، سفارت کاری اور زبان کی مہارتوں میں وسیع تجربہ رکھنے والے امیدواروں کی تلاش میں ہے۔

ٹرمپ نے ٹرکی پرندوں کو معاف کرنے کی صدارتی روایت جاری رکھی

واشنگٹن، 26 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو تھینکس گیونگ سے قبل ایک تقریب میں گوبل' اور واڈل' ٹرکی پرندوں کو معاف کرنے کی روایت پر عمل کیا۔ صدر نے مزاحیہ انداز میں ایک ٹرکی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، " گوبل، آپ کو غیر مشروط معافی دی گئی ہے۔ " جس پر پرندے نے اپنی مخصوص گوبل " آواز کے ساتھ جواب دیا۔ شمالی کیرولائنا سے لائے گئے دونوں ٹرکی پرندوں کو وائٹ ہاؤس لانے سے پہلے ولارڈ انٹرکانٹینینٹل ہوٹل میں رکھا گیا تھا۔ اس سالانہ تقریب میں، چند منتخب ٹرکی پرندوں کو معاف کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ ٹرکی پرندوں کو تھینکس گیونگ کی دعوت میں پکا کر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ رواج 1863 میں ابراہم لنکن کے زمانے سے ہے، لیکن جارج ایچ ڈبلیو بش کی انتظامیہ کے دوران 1989 میں صدارتی معافی کے طور پر رسمی شکل دی گئی۔ تقریب کے دوران، مسٹر ٹرمپ نے اپنے پیشرو، صدر جو بائیڈن کی طرف سے دی گئی ٹرکی پرندوں کی معافی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ غلط ہیں کیونکہ معافی پر بائیڈن نے خود دستخط نہیں کیے تھے، بلکہ ایک آٹو پین کے ذریعے کیا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پہلے معاف کیے گئے ترکی پرندوں، پیچ اور بلسم کو ذبح کرنے سے بچایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، میرے پاس اس بات کا تعین کرنے کا ایک سرکاری فرض ہے اور میں نے طے کیا ہے، کہ گزشتہ سال کی ٹرکی پرندوں کی معافی مکمل طور پر غلط ہے۔ " صدر نے مذاق میں ڈیموکریٹک رہنماؤں چک شومر اور نینسی پیلوسی کے بعد گوبل اور واڈل کا نام بھی لیا، لیکن ان کی اپنی تجویز کا بھی مذاق اڑایا کہ وہ دونوں رہنماؤں کو کبھی معاف نہیں کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے ایک بار پھر شکاگو میں وفاقی مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اگر گورنر جے بی پرٹزکر نے نیشنل گارڈ کے دستوں کی تعیناتی کی اجازت دی تو وہ چار سے دس ہفتوں میں شہر کی سیکورٹی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

آسٹریلیا میں شدید طوفان، ایک ہلاک

کینبرا، 26 نومبر (آئی این ایس) آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز ریاست میں شدید طوفان نے ایک شخص کی جان لے لی اور 75,000 گھر بجلی سے محروم ہو گئے، جس سے سڈنی سے لے کر ریاست کے مغربی علاقوں تک بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ امریکن براڈکاسٹنگ کمپنی (اے بی سی) نے بدھ کو اسٹیٹ ایمرجنسی سروس (ایس ای ایس) کے حوالے سے بتایا کہ طوفان، 110 کلومیٹر فی گھنٹہ (68 میل فی گھنٹہ) سے زیادہ کی رفتار سے چلنے والی تیز ہواؤں کے ساتھ، ریاست کے وسطی مغربی، وسطی ساحل، الاورا اور سڈنی کے علاقوں میں درختوں اور بجلی کی لائنوں کو گرا دیا۔

اسرائیل نے دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے

ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی/۲۶ نومبر/ ایم این این/ ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر ریوین آزر نے بدھ کو 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اسے انسانیت پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں میں شکست دینے کے لیے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے اسرائیل کے عزم کا اظہار کیا۔ ایکس پر شیئر کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں آزر نے کہا کہ اس حملے میں ہر برادری، قومیت اور ہر مذہب کے لوگوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل دہشت گردی میں معصوم جانوں کے ضیاع کے درد کو سمجھتا ہے اور ہمت، وضاحت اور عزم کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ آزر نے کہا کہ آج، جب ہندوستان 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کی برسی منا رہا ہے، میں اور اسرائیل کے لوگ، ہندوستان کے لوگ، آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، جیسا کہ ہم نے اس سیاہ دن اور اس کے بعد سے ہر سال کیا تھا۔ 26/11 نہ صرف ممبئی پر حملہ تھا، بلکہ یہ انسانیت پر حملہ تھا۔ اس نے ہر کمیونٹی، ہر قومیت، ہر مذہب، ہندوستانیوں اور اسرائیلیوں کو یکساں طور پر نشانہ بنایا۔ بدقسمتی سے، اسرائیل اس درد کو جانتا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com